قانون مفرد اعضاء کے تحت لاثانی مجربات کا خزانہ
تحقیقات
علم المجربات
ایسی بے نظیر علمی و فنی کتاب جس میں قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر مرض کی
بالاعضاء تحقیق و تشخیص کے
و بے خطا مجربات پیش کیے گئے ہیں
کتب خانہ طبیب
زبدۃ الحکماء
الحاج حکیم محمد یٰسین
حکیم محمد الیاس
حکیم محمد عارف

یوتی الحکمته من یشاؤ و من یوتی الحکمته فقد اوتیٰ خیرًا کثیرا

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا شمارہ خصوصی

تحقیقات علم المجربات

اس دنیا میں ہر حکیم، طبیب اور ڈاکٹر کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کو ہر مرض کے لئے مجرب المجرب نسخے مل جائیں جنہیں کھلاتے ہی مرض دم دبا کر بھاگ جائے لیکن وہ قیمتی اجزاء پر مشتمل نسخہ جات کو بھی مفید نہیں پاتا تو مایوس اور پریشان ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مجربات کسی اصول اور قاعدہ سے بالا عضاء کتابوں میں نہیں دئے ہوتے اور نہ ہی معالج انہیں بالاعضاء استعمال کراتے ہیں اور ناکام ہی رہتے ہیں

میں نے اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت اعصابی غدی اور عضلاتی امراض کے تحت ہر علامت کی تشریح کے بعد بالاعضاء مجربات پیش کئے ہیں اس کے مطالعہ سے انشاء اللہ مجربات کے متلاشیوں کی پیاس بجھ جائے گی۔

مصنفہ

الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

شاگر د رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ

ترتیب توضیح

حکیم محمد عارف دنیاپوری

ملنے کا پتہ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

☆ نام کتاب------تحقیقات علم الجربات

☆ نام مصنف------الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

☆ ناشر---------- یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور

☆بار اول----------1995

☆بار دوم----------1997

☆بار سوم----------1999

☆بار چہارم----------2001 پنجم ستمبر 2002

☆ صفحات----------192

☆ قیمت---------- 75 روپے صرف

ملنے کا پتہ

☆یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور

☆یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

فون دنیاپور 06518-304773 لاہور 0427913704

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معنون

میں اپنی اس علمی و فنی تحقیقات کو جو احیائے طب، اصلاح و تجدید اور ارتقائے قانون مفرد اعضاء کے لئے کی گئی ہے اپنے عزیز دوست جناب حکیم محمد انور بھٹہ صاحب مقام گجرات کے نام نامی و اسم گرامی پر معنون کرتا ہوں۔

آپ قانون مفرد اعضاء کی نشر و ارتقاء کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں کئی بار اپنے علاقہ میں تحریک تجدید طب کے زیر اہتمام فری کیمپ بھی لگوا چکے ہیں طبی مسائل کے سلسلے میں اکثر میرے پاس لاہور آتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے ان کے علم و فن میں برکت بخشے اور زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کرنے کی توفیق دے۔ آمین

خادم فن

الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

فہرست مضامین

فہرست مضامین

ضمیمہ علم المجربات

تمت بالخیر

مقدمہ

قارئین آپ نے سینکڑوں مجربات و مرکبات کی کتابیں پڑھی اور دیکھی ہوں گی ان میں سینکڑوں نسخہ جات درج ہوتے ہیں ہر نسخہ کے متعلق ایسے تعریفی الفاظ درج ہوتے ہیں کہ یہ نسخہ فلاں فلاں مرض کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔ کھاتے ہی فائدہ شروع ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مرض ایسے بھاگ جاتا ہے کہ جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔

کسی اور مجرب نسخہ کے متعلق یوں درج ہوتا ہے کہ اس نسخہ کے فلاں مرض میں استعمال سے مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے نسخہ کی تعریف میں اتنی مبالغہ آرائی کی جاتی ہے کہ پڑھنے والا اسے بنانے پر مجبور ہو جاتا ہے کیونکہ اس نسخہ کے متعلق لکھا ہوتا ہے کہ یہ نسخہ فلاں مرض میں ایسا مفید و تریاق ہے کہ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن یہ نسخہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔

لیکن

جب اس قسم کے نسخے حسب ہدایت بنائے جاتے ہیں اور استعمال کئے جاتے ہیں تو نتیجہ صفر سے آگے نہیں بڑھتا۔ ایسے نسخوں کی حقیقت استعمال کے بعد واضح ہوتی ہے اور بنانے و استعمال کرنے والا سر پھٹک کر رہ جاتا ہے۔

ایسے نسخے بنا کر ناکام ہونے والا شخص (معالج) پھر مجربات کی کتب کی ورق گردانی کرتا ہے مطلوبہ مقصد حاصل کرنے کے لئے نئے نئے نسخے تلاش کر لیتا ہے اور حسب ہدایت بنا کر استعمال کرتا ہے۔ لیکن نامراد رہتا ہے

مجربات میں ناکام ہونے والے معالج کے جذبات

جب کوئی معالج مجرب و تریاق نسخوں کو استعمال کرنے کے بعد ناکام ہو جاتا ہے تو وہ اپنے مجروح جذبات کی یوں ترجمانی کرتا ہے۔

۱- یہ مجربات کی کتب دھوکا اور فراڈ ہیں۔

۲- ان میں جو مجربات درج ہیں وہ سنے سنائے ہیں ان کی حقیقت کچھ بھی نہیں ہے۔

۳- ان کتب پر جو مصنفین نے سرمایہ خرچ کیا ہے وہ نہ صرف ان کے روپیہ پیسہ کا ضیاع ہے بلکہ یہ ان مجربات کے متلاشیوں کے روپیہ پیسہ کے ضیاع کا بھی سبب بنتی ہیں۔

بہرحال ایسے مجرباتی معالجین مسلسل ناکامیوں کے بعد یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کہ مجربات کی حقیقت ماہیت کیا ہے۔ مرض سے کیا اصولی تعلق ہے۔

استاد صابر ملتانی رح اور تحقیقات علیم المجربات

ایسے ناکام اور نامراد معالجین کی راہنمائی کے لئے حکیم انقلاب استاد صابر ملتانی رح نے ایک مجربات کی کتاب لکھی جس میں مجربات کی حقیقت ماہیت

اہمیت اور ضرورت پر مفصل روشنی ڈالی۔ آپ نے اپنی اس کتاب کو تحقیقات المجربات کے نام سے پیش کیا۔

آپ نے اکثر مشہور علامات کو جنہیں اطباء نامدار مرض کے نام سے پکارتے ہیں۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت اعصابی، عضلاتی اور غدی امراض میں سے کسی ایک مرض کی علامت قرار دے کر مکمل و مفصل روشنی ڈالی اور اس کی ماہیت و حقیقت کو قانون مفرد اعضاء کے تحت تفصیل کے ساتھ سمجھانے کے بعد اس کے دو دو یا تین تین مجربات تحریر کئے ہر مجرب نسخہ کو کسی علامت کی بجائے مرض کے ساتھ تعلق جوڑ کر پیش کیا اور دعویٰ کیا۔ کہ اگر اس نسخہ کو قانون مفرد اعضاء کے تحت بتائی گئی مرض میں استعمال کیا گیا تو انشاء اللہ نتائج ۱۰۰٪ صحیح برآمد ہونگے۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ نے مجرب نسخہ کے استعمال میں جو معالجین غلطیاں کرتے ہیں۔ انہیں وضاحت سے بالاعضاء بیان کیا ہے تاکہ آئندہ مزید غلطیاں نہ کریں۔

مثلاً ایک نوجوان اگر کہتا ہے کہ حکیم صاحب میرے پیشاب میں دھات بکثرت خارج ہوتی ہے۔ حکیم صاحب دھات کا نام سنتے ہی کہتا ہے کہ بھئی آپکو جریان منی کی شکایت ہے میں جریان کا علاج کرتا ہوں انشاء اللہ جلد ٹھیک ہو جاؤ گے۔

حکیم صاحب جریان منی روکنے کے لئے مجربات استعمال کرتا ہے۔ لیکن مریض کو ذرہ برابر فرق نہیں پڑتا۔ بلکہ پہلے سے زیادہ پیشاب میں مادہ خارج ہونے لگتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حکیم صاحب نے مریض کے دھات آنے کے بیان پر جریان منی کا نسخہ استعمال کرا دیا۔ جو حابس و قابض تھا جب کہ مریض کو قبض کی وجہ سے پیشاب کے ساتھ غدہ ودی کی لیسدار رطوبت خارج ہوتی تھی۔ اسے کو عضلاتی نسخہ کی بجائے غدی عضلاتی مسہل کی ضرورت تھی۔ لہذا ایسے مریض کے پیشاب میں ودی آنا ضروری تھی۔ قابض و حابس نسخہ سے اور زیادہ ہو گئی اور ہونی چاہیے بھی تھی۔ یہ قصور نسخہ کا نہیں تھا۔ بلکہ حکیم صاحب کی تشخیص میں غلطی تھی غلط موقع پر غلط نسخہ استعمال کیا گیا۔

حکیم صاحب نے اپنی شہرہ آفاق کتاب میں ہر نسخہ کا موقع استعمال بالاعضاء پیش کیا جس کے نتائج بے حد مفید نکلے۔ آج تک آپ کا کوئی نسخہ ناکام ہی نہیں ہوا۔

میں نے استاد صاحب کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہت سی پیچیدہ علامات کو بالاعضاء پیش کر کے ان کے لئے مجرب نسخے بالاعضاء استعمال کرنے کے لئے لکھے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کامیاب ہیں انہیں تمام حاملین قانون نے بے حد پسند کیا ہے اور تجربات کی کسوٹی پر پرکھ کر بے حد مفید پایا ہے۔

التماس

بعض جگہ نسخہ کی ماہیت حقیقت بیان کرنے اور اس کے بالاعضاء استعمال بتاتے وقت شکوے شکایتیں بھی کی ہیں جن کا مقصد کسی کی دل آزاری نہ ہے بلکہ حقیقت بیان کرنے کے لئے مجبوراً ایسے الفاظ لکھے گئے ہیں۔ لہذا اگر کسی کی دل آزاری ہو تو ادب کے ساتھ معذرت خواہ ہوں اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہوں کہ وہ میری اس حقیر سی کوشش کو خلق خدا کے لئے مفید بنائے آمین ثم آمین

خادم فن

حکیم محمد لیسین دیپالپور ۲۵/۱۱/۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دردِ سر

تعارف:۔ سر کے دائیں بائیں آگے پیچھے کہیں درد ہو دردِ سر کہلاتا ہے

دردِ سر کی اقسام

طبی محققین نے دردِ سر کی کئی اقسام لکھی ہیں، مثلاً دردِ سر عصبی، دردِ سر دموی، دردِ سر صفراوی اور درد شقیقہ وغیرہ،

تشریح دردِ سر

جب ان اقسام کی تشریح اور اسباب بیان کئے ہیں تو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے۔ سب کے اسباب ایک دوسرے دردِ سر کی تشریح میں خلط ملط کر دئے ہیں، اتفاق یہ ہے کہ کسی بھی دردِ سر کو بالاعضا پیش نہیں کیا گیا، البتہ دموی، شقیقہ اور صفراوی کہہ کر جدا جدا صورتیں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن علاج میں کوئی فرق ظاہر نہیں کیا گیا۔

یہی وجہ ہے دردِ سر کے مریض مدتوں علاج معالجہ کراتے رہتے ہیں لیکن دردِ سر کے دورے باقاعدگی کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں،

مجبوراً طبیب حضرات مجربات کا سہارا لیتے ہیں جن کے استعمال سے بعض

دفعہ فوراً آرام آجاتا ہے بعض دفعہ مریض پہلے سے بھی بگڑ جاتا ہے

ناکامی کی وجہ

دردِ سر کے علاج میں ناکامی کی وجہ دردِ سر کی تشخیص بالاعضا نہ کرنا ہے، کیونکہ اگر بالاعضا تشخیص کر لی جائے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ دردِ سر کو آرام نہ آئے

قانون مفرد اعضا اور دردِ سر

قانون مفرد اعضا نے دردِ سر کی تین اقسام بالاعضا بیان کی ہیں،

(۱) دردِ سر دماغی یا دردِ سر اعصابی، (۲) دردِ سر عضلاتی یا دردِ سر قلبی (۳) دردِ سر غددی۔

سر میں مختلف قسم کے درد ہونے کی وجہ

مندرجہ بالا دردِ سر کے مجربات لکھنے سے پہلے یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ سر میں مختلف اقسام کے دردِ سر کیوں ہوتے ہیں،

قارئین یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا جسم مفرد اعضا سے بنا ہے اس جسم میں حیاتی و فعلی اعضا اعمال و افعال کر کے جسم انسان کو چلاتے ہیں، جسم انسانی میں کوئی فعل و عمل ایسا نہیں ہوتا جسے مفرد عضو ادا نہ کرتے ہوں۔

جب یہ حقیقت تسلیم ہے تو پھر سر میں بھی ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہاں بھی مختلف مفرد اعضا کے بگاڑ سے مختلف دردِ سر ہو سکتے ہیں اور یقیناً ہوتے ہیں،

سر کی بناوٹ اور دردِ سر

سر کی بناوٹ میں سب سے بڑا اور اہم مفرد عضو خود دماغ ہے۔ دماغ کے اوپر خداوند تعالیٰ نے قلب سے تعلق قائم رکھنے کے لئے قلب کا پردہ بصورت حجاب چڑھا ہوا ہے اسے قلبی و عضلاتی پردہ بھی کہتے ہیں،
دماغ پر دوسرا پردہ جگر کا ہے جو غشا کی صورت میں دماغ پر چڑھا ہوا ہے تاکہ دماغ اپنے اثرات دماغ تک پہنچا سکے،

قارئین یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح دماغ میں تحریک سے اجتماع خون ہو سکتا ہے اور اس سے دردِ سر ہو جایا کرتا ہے اسی طرح قلب و جگر کی تحریکات سے دماغ کے پردوں میں بھی اجتماع خون ہو سکتا ہے اور دردِ سر کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا یہ حقیقت تسلیم کرنا پڑے گی کہ سر میں جس مفرد عضو میں تحریک ہو گی چاہے دماغ خود ہو یا اس کے کسی پردہ میں تحریک ہو گی تو دردِ صرف تحریک والے عضو میں ہی ہو گا، اور باقی مفرد اعضا میں تسکین اور تحلیل کی علامات پائی جائیں گی، جن کا ایک دوسری سے مختلف ہونا لازمی ہے۔
علاج کے لئے جب تک مخصوص قسم کے مفرد عضو کی تحریک تشخیص نہیں کی جائیگی دردِ سر کو مستقل آرام نہیں آئے گا،

علاج دردِ سر اعصابی

اسے دردِ سر دماغی بھی کہتے ہیں البتہ طب اسلامی میں ایسے دردِ سر کو بلغمی دردِ سر کہا جاتا ہے کیونکہ دماغ و اعصاب کی تحریک سے رطوبات و بلغم کی زیادتی ہو جایا کرتی ہے۔ نزلہ زکام، آنکھوں سے پانی بہنا ناک سرخ ہو جانا، ناک میں جلن وغیرہ علامات پائی جاتی ہے۔

اصول علاج

اعصابی دردِ سر کا اصول علاج یہ ہے کہ چونکہ دماغ و اعصاب میں تحریک ہوتی ہے اور قلب و عضلات میں تسکین اور غدد و جگر میں تحلیل لہٰذا چونکہ قلب و عضلات میں تسکین ہے۔ یہی تسکین دماغ کے پردہ میں بھی ہے اس لئے علاج کے لئے ہم قلب و عضلات کو تحریک دینے والی غذا و دوا کھلائیں گے انشاءاللہ دو تین دن میں ہی دردِ سر غائب ہو جائے گا،

علاج میں غلط فہمی

دردِ سر اعصابی یا بلغمی کے علاج میں ادویہ و نسخوں میں اتنی غلطی نہیں کی جاتی۔ البتہ جب مریض غذا کا پرہیز پوچھتا ہے۔ تو معالجین فاش غلطیاں کرتے ہیں مثلاً بلغم و رطوبات کے ازالہ یا پیدائش روکنے کے لئے خشک سرد سے خشک گرم اغذیہ ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً جدید اطبا ایسے دردِ سر میں آب لیموں، شربت لیموں، زلال آلو بخارا شربت انار، اطریفل اسطوخودوس یا اطریفل کشنیز، اطریفل زمانی وغیرہ ترش اور کھٹے

دردِ سر عضلاتی، یا دردِ سر دموی

اسے قانون مفرد اعضا میں دردِ سر قلبی کہتے ہیں ، طب اسلامی میں اسے دردِ سر سوداوی یا خشکی کے درد کہا جاتا ہے ۔ عرف عام میں یہ دردِ سر دموی کہلاتا ہے ۔

علامات :۔ مریض درد کے دوران ایسا محسوس کرتا ہے جیسے اس کے سر کو بھینچ یا جکڑ دیا ہو ، بلغم یا ریشہ کا اخراج بند ہوتا ہے ، مریض کہتا ہے کہ مجھے نزلہ ہوا تھا لیکن ایک دن بھی نہیں چلا ، مریض کانوں میں چائیں چائیں کی آوازیں سنتا ہے ۔ مریض سر کو دباتا ہے تو درد میں اضافہ ہوتا ہے ، اگر ریشہ وغیرہ خارج ہونے لگے تو اس کا قوام انتہائی غلیظ سیاہ سرخی مائل خارج ہوتا ہے ۔ کبھی زور سے ناک سڑکنے سے ریشہ کے ساتھ خون بھی آجایا کرتا ہے ، اکثر چہرہ سرخ ہوتا ہے قبض شدید ہوتی ہے ۔

علاج میں غلط فہمیاں

اس دردِ سر میں عصبی دردِ سر سے بھی زیادہ غلطیاں کی جاتی ہیں ۔ مریض کے مسکن مفرد عضو جگر و غدد میں تحریک کی بجائے مسکنات و مخدرات زیادہ استعمال کی جاتی ہیں جو سب کی سب مزاجاً سرد ہوتی ہیں ، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وقتی آرام تو آرام تو آجاتا ہے لیکن دوا کا اثر ختم ہوتے ہی پھر دردِ سر ہونے لگتا ہے ، یاد رکھیں یہ دردِ سر اکثر سر کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے ،

عضلاتی دردِ سر کا اصول علاج

جیسا کہ اوپر لکھ چکا ہوں کہ مریض کے قلب و عضلات میں تحریک ہوتی ہے اور جگر

مطابق سو فی صد صحیح ہیں ۔
مرکبات کہلاتے ہیں ۔ جو قانون مفرد اعضا کے اصول کے
اور محرک عضلات ہیں جب ان کے ساتھ عام مجربات کھلاتے ہیں تو وہ سو فی صد
غلط کھلاتے ہیں ، مثلاً برادہ صندل ، کشنیز ، نیلوفر روغن کدو عرق گاؤزبان وغیرہ
جب ایسے مریض کو معالج غذا بتاتا ہے تو کہتا ہے کہ تمام کھٹی چیزیں بند کر دو

بڑا گوشت سخت نقصان دے گا ، تیل والی اغذیہ بھی بند کر دیں گویا مریض کو خود ہی ترید مریض کر دیا جاتا ہے ۔ یا مریض کی مرض کو بڑھا دیا جاتا ہے جب آرام نہیں آتا تو کہا جاتا ہے کہ نسخہ جات تو بے حد محرک تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی قسمت میں آرام نہیں ہے ، قانون مفرد اعضا کے قاعدے کو بیان کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات اعصابی و بلغمی دردِ سر کے لئے بے حد مفید ہیں

یہ نسخے بھی تریاق ہے :۔

ھو الشافی :۔ ہلیلہ زرد ، تربد سفید ، شحم حنظل ، ہر ایک ہم وزن ،

مقدار خوراک :۔ حب بقدر نخود تیار کر لیں ۔ دو دو گولی دن میں تین یا چار بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی ،

دردِ سر بلغمی کے لئے تریاق سے کم نہیں اگر اس کے ساتھ اطریفل زمانی بھی دیں تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا ۔

ھو الشافی :۔ پھٹکڑی بریان ، آب لیموں ۱۰ تولہ ، مصبر ۲ تولہ ،

ترکیب تیاری :۔ اول پھٹکڑی اور مصبر اچھی طرح باریک کر کے ملا لیں پھر آب لیموں ملا کر کھرل کریں کہ سواد خشک ہو کر گولی بننے کے قابل ہو جائے اب حب بقدر نخود تیار کر لیں ۔ دردِ سر عصبی یا بلغمی دردِ سر کا تریاق تیار ہے یہ فرد ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد مفید ہے ۔

وغدد میں تسکین اور اعصاب شدید تحلیل ہو رہے ہوتے ہیں۔
قانون مفرد اعضا ایسے دردِ سر کا علاج جگر کے مسکن پردہ (جگر و غدد کا پردہ) میں تحریک کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ تاکہ ایک طرف عضلاتی تحریک کم ہو جائے دوسری طرف اعصاب و دماغ میں سکون ہو جائے۔
جونہی سوداوی رطوبات حرارت سے گرم ہوں گی فوراً خارج ہونا شروع ہو جائینگی دماغ پر سختی اور بوجھ اتر جائے گا اور دردِ سر غائب ہو جائے گا۔
اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضا غدی عضلاتی سے غدی اعصابی مجربات ضرورت کے مطابق استعمال کئے جائیں تو فوراً آرام آتا ہے۔
ہوالشافی: ۱۔ اسگند ۲ تولہ، سورنجان ۲ تولہ، ریوند عصارہ ۱ تولہ،
سب ادویہ کو باریک کر کے حب نخود بنالیں۔ ۲، ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ عرق چہار
ہوالشافی: ۱۔ سنڈھ ۲ تولہ، رائی ۲ تولہ، ست اجوائن ۲ ماشہ، جال گوٹہ ۲ ماشہ
حب بقدر نخود تیار کرلیں، ۱، ۱ گولی دن میں ۳ بار، ہمراہ عرق اجوائن،

دردِ سرِ غدّی

اسے دردِ سر صفراوی بھی کہتے ہیں۔ عرف عام میں اسے دردِ شقیقہ بھی کہا جاتا ہے جو اکثر آدھے سر میں ہوتا ہے اسکی تحریک غدی عضلاتی ہوا کرتی ہے۔
غدی دردِ سر اکثر گرمی و حرارت کے وقت اور ماحول میں زیادہ ہوا کرتے ہیں،
دردِ شقیقہ کی صفت علامت فارقہ یہی ہے کہ وہ سورج نکلنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے جب سورج ڈھلنے لگتا ہے یعنی بارہ بجے کے بعد درد کم ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ شام کو بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

اصولِ علاج

چونکہ یہ درد دماغ کے غدی پردہ (جگر و غدد کا پردہ) میں تحریک سے ہوا کرتا ہے اس لئے عضلات میں تحلیل ہوتی ہے اور دماغ میں تسکین ہوتی ہے ایسی حالت میں قانون مفرد اعضا دماغ و اعصاب میں تحریک دینے کی تلقین کرتا ہے۔
اس مقصد کے لئے اعصابی محرکات موثر ہوا کرتے ہیں، قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیا کے اعصابی غدی اعصابی عضلاتی مجربات ضرورت کے مطابق۔ بے حد مفید ہیں،

یادداشت یہی ایک دردِ سر ہے جس میں غذا اور نسخہ جات میں غلطیاں کم کی جاتی ہیں، البتہ شدید منوم، مخدر اور مسکنات مرض کو جلد ختم نہیں ہونے دیتیں اس لئے ان سے احتراز بہتر ہے
چونکہ یہ دردِ سر صفرا و حرارت کی کثرت سے ہوا کرتا ہے اس لئے صندل، کشنیز، کافور، کاہو وغیرہ فائدہ دیتے ہیں۔
ہوالشافی: ۱۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ، کشنیز ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۸ دانہ
یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک خوراک رات کو پانی میں بھگو دیں صبح رگڑ کر چھان کر پلا دیں،
ہوالشافی: ۲۔ تخم کاہو ۲ تولہ، تخم کاسنی ۱ تولہ، تخم خیار ۱ تولہ، مغز تربوز ۱ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح دوپہر شام پلائیں، غذا اعصابی کھلائیں،

تحقیقاتِ ادویہ سازی

قانون مفرد اعضاء کے تحت دوا سازی پر جامع کتاب قیمت /۱۵ روپے

تعارف: سر کے دائیں طرف ہونیوالے درد سر کو درد شقیقہ کہتے ہیں۔

غلط فہمی: فرنگی طب تسلیم کرتی ہے کہ یہ درد سر کے نصف طول لمبائی میں دائیں بائیں طرف لاحق ہوتا ہے اور اکثر دورے سے ہوتا ہے لیکن یہ غلط ہے۔ یاد رکھیں شقیقہ وہ درد سر ہے جو نصف طول میں صرف بائیں طرف ہوتا ہے یہ درد غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے گویا گرمی خشکی سے لاحق ہوتا ہے۔

درد شقیقہ اور عصابہ میں فرق

درد شقیقہ کی تعریف اوپر لکھ چکا ہوں اب درد عصابہ کی تعریف ملاحظہ فرمائیں تاکہ دونوں کا فرق واضح ہو سکے یاد رکھیں عصابہ کے معنی پٹی کے ہیں اسے درد ابرو بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ درد سر ہے جو سر اور ابرو میں ہوتا ہے۔ عصابہ کے معنی پٹی کے ہیں جیسے کسی نے دونوں ابروؤں پر پٹی باندھ دی ہو۔

قدیم اطباء جالینوس کا قول نقل کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتا ہے کہ شقیقہ سر

کے طولانی حصہ میں ہوتا ہے مگر عصابہ کا احساس عرض میں ہوا کرتا ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ عصابہ سر کے دائیں طرف کا درد ہے چونکہ یہ عصبی درد ہے اس لئے اس کا احساس باہر کی طرف ہوتا ہے اور شدت کے وقت دوسرے ابرو تک پھیل جاتا ہے بلکہ بعض دفعہ سارے سر پر پٹی محسوس ہوتی ہے۔ یہ اعصابی عضلاتی درد سر ہے دائیں طرف سے اس کی ابتدا ہوتی ہے اور اس کا سبب سردی تری ہوتا ہے۔ لہذا عصابہ اور شقیقہ میں سردی اور گرمی کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شقیقہ طلوع آفتاب کے بعد بڑھتا ہے اور غروب آفتاب کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ لیکن عصابہ رات کو بھی قائم رہتا ہے۔

درد شقیقہ حرارت و صفرا کی شدت سے لاحق ہوا کرتا ہے اس دوران جو ریشہ نکلا کرتا ہے۔ اس کا رنگ غلیظ زرد سرخی مائل ہوا کرتا ہے۔

اس کے برعکس درد عصابہ بلغمی و رطوبتی درد سر ہے جو سر میں اس دوران جو بلغم و رطوبات کے سرد ہو کر رکنے سے ہوا کرتا ہے۔ درد عصابہ سے پہلے اکثر زکام ہوا کرتا ہے۔

علامات: درد شقیقہ ہمیشہ سورج نکلنے کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے۔ جوں جوں سورج اوپر چڑھتا ہے۔ یہ درد سر تیز ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ بارہ بجے کے قریب شدید ہو جاتا ہے۔ سر گھومتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی نظر آتی ہیں سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے ماتھے اور سر میں خصوصاً بائیں طرف حرکت دینے یا ہاتھ لگتے حتیٰ کہ کپڑا لگنے سے بھی درد زیادہ ہونے لگتا ہے۔ شدید درد کی صورت میں بائیں طرف سے دائیں

طرف بھی ہونے لگتا ہے۔ روشنی کی برداشت بالکل نہیں ہوتی۔ مریض اندھیرے کمرے میں پڑا رہنا پسند کرتا ہے۔ کانوں میں چھائیں چھائیں یا باجے سے بجتے معلوم ہوتے ہیں۔ جسم کانپنے لگتا ہے جی متلاتا اور ابکائیاں آتی ہیں۔ کھانے پینے کو دل نہیں کرتا۔ گھبراہٹ اتنی ہوتی ہے کہ مریض ضعف قلب سے پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے۔

دو تین گھنٹہ سے لیکر ۶ گھنٹہ بعض دفعہ ۱۲ گھنٹے رہ کر خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ دوسری صبح پھر شروع ہو جاتا ہے۔

علاج

مریض کو ہدایت کریں کہ وہ آرام سے اندھیرے کمرے میں لیٹا رہے۔ کثرت مشاغل۔ کثرت جماع۔ شراب خوری یعنی شراب خانہ سے بچا رہے۔ گرم خشک اغذیہ ادویہ سے پرہیز لازمی۔ انڈے خصوصاً کبوتر۔ مرغ وغیرہ کا بالکل بند کر دیں۔

یاد رکھیں ایسے مریض کو اکثر پاخانہ خشک آیا کرتا ہے کیونکہ صفرا اخراج بند ہوتا ہے اس لئے پاخانہ پتلا و کھل کر نہیں آیا کرتا۔

علاج میں غلطی کا امکان

قارئین جیسا کہ شروع میں بتا چکا ہوں کہ درد شقیقہ اور درد شقیقہ اور درد عصابہ کی تشخیص لازمی کریں ورنہ علاج ناکام ہونے کا خطرہ ہوتا ہے کیونکہ درد شقیقہ کا علاج غدی اعصابی غذا دوا سے کرنا ہوتا ہے جبکہ درد عصابہ کا علاج خشک سرد سے خشک گرم یعنی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا سے کیا جاتا ہے۔ لہذا تشخیص نہ کرنے سے یقینی شفا نہیں مل سکتی۔ چونکہ شقیقہ

درد سر غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے لہذا قانون مفرد اعضا کی رُو سے اس کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا سے کیا جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضا کے غدی اعصابی سے اعصابی غدی نسخہ جات درد شقیقہ کے لئے تریاق سے کم نہیں۔

درد شقیقہ کیلئے مشہور نسخہ

ہوالشافی اسطخودوس ۴ ماشہ۔ دھنیا ۴ ماشہ۔ کالی مرچ ۸ دانے تینوں ادویہ کو توڑ پھوڑ کر رات کو ۵ تولہ پانی میں بھگو دیں صبح رگڑ کر پن چھان کر بغیر نمک میٹھا ملائے پلا دیا کریں صرف تین دن میں درد شقیقہ غائب ہو جایا کرتا ہے۔ اس کی ایک خوراک پہلے ہی دن درد میں کمی کر دیا کرتی ہے۔

نوٹ: بہتر یہی ہے کہ اس نسخہ کو رگڑ کر سورج نکلنے سے پہلے یعنی درد شروع ہونے سے پہلے پلا دیا کریں۔ انشاءاللہ اس نسخہ کو دو تین دفعہ پلانے سے کلی آرام آجائے گا۔ شاذ و نادر ہی مزید خوراکیں کھانی پڑتی ہیں۔

خصوصیت نسخہ

اس نسخہ میں اسطخودوس نامی دوا شامل کی جاتی ہے طب اسلامی میں وہ مشہور دوا ہے جس کے متعلق یہ حقیقت تسلیم شدہ ہے کہ یہ جاروب دماغ ہے

یعنی دماغ کا جھاڑ دہے ۔

لخلخہ برائے درد شقیقہ

نوشادر ٹھیکری ۔ ان بجھ چونا ۔ دونوں کو ڈلیاں بنا کر کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں بوقت ضرورت بوتل ہلا کر مریض کو سونگھائیں انشاء اللہ سونگھتے ہی درد کافور ہوگا ۔ لیکن یہ وقتی علاج ہے مستقل علاج کے لئے تحریک کے مطابق علاج کریں ۔

نسوار برائے شقیقہ

سمندر پھل ½ ۲ تولہ ۔ نوشادر ٹھیکری دونوں کو ملا کر پیس لیں بوقت ضرورت نسوار کے طور پر سونگھائیں چھینکیں آ کر غلیظ مواد خارج ہو کر آرام آجائے گا ۔

غذا صبح مربہ گاجر کھا کر الائچی سفید ، زیرہ سفید کی چائے ۔ اگر قبض ہو تو یہ نسخہ دیں ۔

ھوالشافی سونف ۔ گل سرخ ۔ املتاس ۔ سنا کی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو رات بھگو دیں ۔ صبح دو تین جوش دے کر چھان کر پلا دیں دوپہر کو کدو ۔ توری ۔ ٹینڈے ۔ مولی ۔ مونگرے ۔ شلغم ۔ گاجر وغیرہ سالن کالی مرچ سے تیار کر کے کھلائیں ۔ شام کو اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن ورنہ مربہ گاجر کھا کر الائچی ، زیرہ سفید کی چائے پلائیں اللہ شفا دے گا ۔

دردِ اُل

تعارف :۔ اسے عربی میں حدقہ یا شقیقۃ العین کہتے ہیں عرف عام میں درد اُل کہتے ہیں ۔

درد اُل صفت خاص

اس درد کی سب سے بڑی صفت یہ ہے کہ یہ اکثر دائیں آنکھ کے ڈھیلے میں ہوا کرتا ہے ۔ شاذ و نادر بائیں آنکھ میں ہوتا ہے ۔ اکثر سردی کے وقت رات کو زیادہ ہوا کرتا ہے

اسباب جسم و خون میں تری زیادہ ہو جاتی ہے ۔ دائیں آنکھ میں بوجہ سوزش اعصاب ورم ہو جانا یا آنکھ کے اعصابی پردہ میں تحریک سے دوران خون کا ضرورت سے زیادہ ہو جانا اور واپس نہ ہونا ۔ نزلہ زکام اعصابی ٹھنڈی اور تر اغذیہ ادویہ کا کثرت سے استعمال ۔

علامات جب مریض کو درد اُل ہو جائے ۔ وہ کسی پہلو بھی چین نہیں لے سکتا ۔ مریض مارے درد کے بے چین ہو جاتا ہے ۔ درد کی ٹیسیں کنپٹی سے اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں آتی ہیں شروع میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اگر ورم اور سوزش چشم کا علاج فوراً نہ کیا جائے ۔

تو گل چشم یعنی پھولا ضرور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ آنکھ پھوٹ کر بیٹھ جاتی ہے۔

درد دن کی نسبت رات کو زیادہ ہوا کرتا ہے جس سے مریض کی نیند حرام ہو جاتی ہے۔ آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا ہے۔ شدتِ درد سے دل ڈوبنے لگتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔

دردِ اُل کی تشخیص اور غلط فہمیاں

عام طور پر دردِ اُل کو بھی درد شقیقہ سمجھ لیا جاتا ہے جس کی وجہ کیا ہے کہ یہ درد بھی سر کے ایک طرف ہوا کرتا ہے۔ لیکن یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ اس کے اسباب اور علامات درد شقیقہ سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں درد شقیقہ میں آنکھوں سے پانی بہت کم آیا کرتا ہے۔ دوسرے اس درد میں آنکھوں میں شدید سرخی نہیں ہوتی۔ تیسرے درد کی ٹیسیں کنپٹیوں سے آنکھوں میں نہیں آتیں۔

سب سے بڑا فرق دردِ اُل میں یہ ہوتا ہے کہ دائیں آنکھ کے آنکھ اعصاب سوزشناک ہوتے ہیں جس کی وجہ سے دورانِ خون آنکھوں میں زیادہ آکر انہیں سرخ کر دیتا ہے جتنا زیادہ خون آنکھ میں آتا ہے اتنا درد زیادہ ہوا کرتا ہے۔

نبض | دردِ اُل کے مریض کی نسبت سست اور پھولی ہوئی ہوتی ہے 2 انگل پر دکھائی دیتی ہے۔

قارورہ | دردِ اُل کے مریض کا قارورہ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔

تحریک | دردِ اُل کی تحریک اعصابی ہوا کرتی ہے۔

دردِ اُل کا علاج

دردِ اُل کے علاج میں بھی اکثر یہی غلطی دہرائی جاتی ہے کہ یہ درد شقیقہ ہی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ بلکہ دائیں آنکھ کے اعصاب میں شدید سوزش ہوتی ہے جس سے رطوبات زکام کی شکل میں خارج ہوتی رہتی ہے

دردِ اُل کا اصول علاج

چونکہ قانون مفرد اعضا کی رو سے یہ درد اعصابی عضلاتی تحریک کا مظہر ہے لہٰذا مریض کو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غذی غذا دوا کرنی چاہیے تاکہ دورانِ خون اعصاب سے نکل کر عضلات میں چلا یا جائے۔ جونہی خون کم ہوگا۔ یا اعصاب کی سوزش کم ہوگی فوراً دورہ ختم ہو جائیگا۔

یادداشت | بعض شدید حالتوں میں غدی عضلاتی تریاق استعمال کر کے بھی علاج کیا جاتا ہے جس سے اعصاب میں تسکین ہو کر آرام آجاتا ہے مثلاً ہیضہ اعصابی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے اس کا عام علاج تو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی سے ہوا کرتا ہے لیکن جب مریض شدت مرض سے قریب المرگ ہو یا اس کے تلف ہونے کا خطرہ ہو تو غدی عضلاتی تریاق کھلا کر موت کے منہ سے بچا لیا جاتا ہے

نسخہ جات

ھوالشافی اگر درد اس شدت سے ہو رہا ہو اور شدید تکلیف نہ ہو تو قانون مفرد اعضاء کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غذی نسخہ جات استعمال کرائیں قبض ہو تو ملین یا مسہل حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

اطریفل منوم بہترین دوا ہے۔

ھوالشافی سرکہ انگوری ۔ سپی خورد
۱ درہم ۱۰ گرام

ترکیب تیاری کھرل میں سرکہ ڈال کر ہاتھ سے پسی سرکہ میں کھائیں جب قوام گاڑھا سا ہو کنپٹی پر لیپ کریں۔ خشک ہونے تک انشاء اللہ درد رک جائیگا

نوٹ: اگر سرکہ نہ ملے تو آب لیموں لیکر دوا تیار کر سکتے ہیں۔

دیگر ھوالشافی زردی بیضہ مرغ ۔ ان بجھ چونا پسا ہوا
زردی بیضہ مرغ میں ۳ گرام چونا ملاکر ذرا سا پانی لگا کر لیپ کریں فوراً آرام آجائے گا۔

یادداشت جب زردی بیضہ مرغ میں پانی ملا کر لیپ کیا جاتا ہے۔ تو بہت گرمی سے نکلتی ہے اور مریض کی کنپٹی پر جہاں لیپ کیا گیا ہو سوزش ہو جاتی ہے۔ جس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ آرام آنے پر مکھن وغیرہ لگا دیا کریں۔

تریاق دردال

ھوالشافی

جمالگوٹہ	رائی	نیلا توتیا	رال
۱ حصہ	۲ حصہ	½ حصہ	۳ حصہ

ترکیب تیاری سب کو ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال دردال والے مریض کی متاثرہ آنکھ والی کنپٹی پر انگلی لگائیں تو ایک، دو ابھری ہوئی اور تنی ہوئی رگیں محسوس ہوتی ہیں۔ ان پر بلیڈ سے پچھ لگا دیں جب خون سم آلے تو اوپر والی دوا ایک رتی کی مقدار میں زخموں پر مل دیں لگاتے ہی فوراً درد رک جائے گا اور انشاء اللہ آئندہ کبھی نہیں ہوگا۔ اگر نظر ختم ہو رہی ہو وہ بھی رک جائے گی۔

نوٹ: مندرجہ بالا سفوف کو پانی کی مدد سے باجرے کے دانے جتنی گولیاں بنا لیں اگر مریض کو قبض وغیرہ ہو تو صبح دوپہر شام کھلائیں اس سے فوراً قبض رفع ہو کر مرض ختم ہو جایا کرتا ہے۔

افعال و اثرات غذی عضلاتی ہیں۔

دردِ عصابہ

علامات ابرو کا درد ۔ درد عصابہ ۔ سارے سر کا درد ۔ پٹی کا درد ۔

یادداشت عصابہ کے معنی پٹی کے ہیں اس لئے ایسے درد میں مبتلا مریض اکثر سر پر پٹی باندھا کرتا ہے. جس سے اسے کسی قدر آرام محسوس ہوتا ہے۔

اسباب ترشی و تیزابیت کی کثرت۔ خلط سودا کی کثرت سردی خشکی کی شدت۔ قبض ریاح کی کثرت۔ قلب و عضلات کی تیزی۔ لذت و مسرت کے جذبات کی شدت

علامات سر میں گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ اس کے سارے سر میں کوئی چیز رک کر بوجھ اور دباؤ ڈال رہی ہے اس لئے اسے اٹھانے کے لئے مریض سر پر پٹی باندھے رکھتا ہے۔ اکثر تو یہ درد سارے سر میں ہوتا ہے کبھی صرف سر کے سامنے ماتھے پر زیادہ محسوس کرتا ہے۔ ہنسنے اور لذت و مسرت کے موقعوں پر زیادہ ہوا کرتا ہے۔ اکثر نشے آنے لگتی ہے۔ معدہ میں ترش مواد قے کے ذریعے اکثر نکلا کرتا ہے۔ سر کی طرف ریاح چڑھتے محسوس ہوتے ہیں۔

درد عصابہ کا علاج

چونکہ قلب و عضلات کے فعل میں تیزی ہوتی ہے تیزابیت اور ترشی کی کثرت سے ریاح رک چکے ہوتے ہیں۔ قبض شدید ہوتی ہے۔ لہذا مریض کو غدی عضلاتی کی تحریک کی غذا دوا دیں۔ قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔

اُمّ الصبیان

تعارف:- یہ تکلیف بچوں کی امراض میں شمار کی جاتی ہے لیکن اکثر جوان مرد عورت بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں چونکہ ننھے بچے اس میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں اس لئے اسے بچوں کی بیماری سمجھا جاتا ہے۔

ماہیت مرض ام الصبیان کو اکثر اطباء اعصاب و دماغ کی بیماری سمجھتے ہیں کیونکہ جب بچہ کو ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہے تو وہ بے ہوش ہو جاتا ہے منہ سے جھاگ آتے ہیں ہاتھ پاؤں میں سخت تشنج ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء کے اکثر معالجین اسے اعصابی عضلاتی تحریک کا سبب سمجھ کر عضلاتی تحریک سے علاج کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن سے دوروں میں قدرے تخفیف تو ہو جاتی لیکن مرض جڑ سے جانے کا نام نہیں لیتا

حقیقت مرض

حقیقت یہ ہے کہ ام الصبیان غدی عضلاتی تحریک کا مرض ہے جس سے اعصاب و دماغ میں یکدم سکون ہو جاتا ہے اور غش کھا کر گر جاتی ہے اور بے حس و حرکت ہو جاتا ہے کچھ دیر بعد ردعمل شروع ہو جاتا ہے جس سے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے منہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے اگر کوئی معالج موقعہ پر پہنچ کر مریضوں کے ناک میں اعصابی نسوار دے یا منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار دے تو دورہ موقوف ہو جاتا ہے اور بچہ ہوش میں آ جاتا ہے۔ چونکہ ایک طرف اعصاب سست ہوتے ہیں اور دوسری طرف عضلات میں تحلیل و کمزوری ہوتی ہے اس لئے بچہ کچھ دیر

تک سست پڑا دیکھتا رہتا ہے اکثر پیشاب بستر پر ہی کر دیتا ہے آہستہ آہستہ چلنے پھرنے لگتا ہے جس دن دورہ ہوا ہوا اس دن کملایا ہوا بزمردہ سا رہتا ہے

علاج

قارئین ام الصبیان کے مریض کے دماغ و اعصاب میں چونکہ سکون ہوتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے دماغ میں دوران خون کی انتہائی کمی ہو ہو خشکی ہے لہٰذا جب تک دماغ و اعصاب میں دوران خون بڑھ نہیں جاتا دورہ موقوف نہیں ہو سکتا لہٰذا درج ذیل تدابیر دورہ کے دوران اختیار کریں تاکہ دوران خون دماغ و اعصاب میں پہنچ کر ہوش لے آئے

(۱) جب بچہ کو دورہ پڑے اس کے بازو اور رانوں کو کس کر باندھ دیں تاکہ دوران خون دماغ کی **طرف** بڑھ جائے

(۲) بچہ کے سر پر گرم روئی سے ٹکور کریں۔

(۳) کوئی تیز اعصابی نسوار دیں تاکہ دماغ تحریک میں آجائے۔

مجربات درج ذیل ہیں

چونکہ آک شدید اعصابی محرک ہے اور شدید کھاری ہے لہٰذا آک کے اوپر ملنے والا کیڑا جسے آک کا ٹڈا بھی کہتے ہیں کو سایہ میں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت دورہ کی حالت میں تھاص کر بصورت نسوار ناک میں لگائیں،

ناک میں لگتے ہی چھینکیں آئیں گی اور مریض ہوش میں آجائے گا۔

نوٹ :۔ اگر اسے تیز کرنا ہو تو اس ٹڈے کے سفوف سے نصف مرچ سیاہ ڈال کر ناک میں لگائیں۔

یہ لخلخہ بھی مفید ہے

ھوالشافی :۔ ان بجھ چونا، نوشادر ٹھیکری ہموزن ڈلیوں کی صورت میں کھلے منہ والی بوتل میں ملا کر محفوظ کر لیں،

نوٹ :۔ شیشی کا کارک یا ڈھکن بند ہو تاکہ اندر سے گیس خارج نہ ہو سکے

افعال اثرات شدید اعصابی عضلاتی محرک گیس ہے

فوائد :۔ نزلہ بند ہو یا نزلہ کی وجہ سے سر میں شدید درد ہو یا دوران خون کم ہونے کی وجہ سے غشی کے دورے پڑ رہے ہوں مندرجہ بالا شیشی کو ناک کے قریب اور ذرا سا سونگھنا ہی کافی ہے فوراً مریض ہوش میں آجاتا ہے ناک سے پانی اگر غلیظ ریشہ بھی نکلنا شروع ہو جاتا ہے

ھوالشافی :۔ جدوار خطائی، عود صلیب، صندل سفید، جوکھار ہموزن، مقدار خوراک :۔ حب بقدر نخود گولیاں بنالیں ۱، ۱ گولی دن میں تین بار ہمراہ زیرہ سفید و الائچی کا قہوہ۔

افعال اثرات :۔ اعصابی عضلاتی ہے اعصابی محرک، غدی محلل، اور عضلاتی مسکن ہے دماغ و اعصاب میں تحریک دیتا ہے نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب ہے

یادداشت :۔ قانون مفرد اعضا کے م عصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں،

نوٹ :۔ اس مرض میں مبتلا مریضوں بچوں کو انتڑیوں میں صفرا کے اخراج نہ ہونے کی وجہ سے شدید قبض ہوا کرتی ہے جس سے دوروں میں شدت

کم ہوتی ہے لہٰذا ان کی قبض کا علاج نہ کیا جائے تو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا لہٰذا یہ جوشاندہ بھی ساتھ پلانا چاہیئے تاکہ قبض نہ رہے۔

جوشاندہ قبض کشا اور دافع ام الصبیان

ہوالشافی:۔ املتاس کا گودہ، سنا مکی، گل سرخ، سونف، ہر ۳،۳ گرام رات کو ½ ا پاؤ پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان لیں۔ تھوڑا تھوڑا دن میں تین بار پلائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

یادداشت:۔ قارئین ام الصبیان چونکہ پیچیدہ بیماری ہے اور غلط علاج کی وجہ سے جلد جان نہیں چھوڑتی لہٰذا دیہاتی عورتیں بچہ کو سایہ اور جن بھوت کا اثر سمجھنے لگتی ہیں اور ٹونے ٹوٹکے کرنے کے ساتھ پیروں فقیروں سے تعویذ اور درباروں پر منتیں مانتی اور چڑھاوے چڑھاتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بچہ غدی تحریک کی زد میں ہوتا ہے اس کے اعصاب کو بریک ڈاؤن ہوتے ہی دورے پڑا کرتے ہیں۔

معالجین خصوصی حامل قانون مفرد اعضا کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ام الصبیان میں مبتلا بچوں کو اعصابی غذا دوا دیں۔ چند دن میں ہی آرام آنا شروع ہو جاتا ہے۔

مجرّبات مرگی

قانون مفرد اعضاء اقسام کو عضلاتی مرگی و غدی مرگی قرار دیتا ہے۔

غدی مرگی:۔ اسے عرف عام میں صفراوی مرگی یا اطراقی مرگی کہتے ہیں۔ طحالی مرگی بھی یہی مرگی ہوا کرتی ہے

عضلاتی مرگی:۔ یہ وہی مرگی ہے جسے اطباء حضرات سوداوی مرگی یا صرع مرگی کہتے ہیں

عضلاتی مرگی

یہ مرگی قلب و عضلات کی شدید تحریک اور خلط سودا کی کثرت سے ہوا کرتی ہے۔ اعصاب میں چونکہ شدید تحلیل ہوتی ہے اس لئے مریض کے اعصاب بہت کمزور ہو کر صحیح احساس کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض کے معدہ میں شدید ترشی ہو جاتی ہے جس سے معدہ میں درد ریاح ہونے لگتا ہے۔ اکثر معدہ کے عضلات دل کی طرح دھڑکنے لگتے ہیں جب مریض کے اعصاب شدید تحلیل کی وجہ سے احساس کے لئے تحریکات بھیجنا بند کر دیتے ہیں تو معدہ کے عضلات میں شدید تشنج ہونے لگتا ہے عصبی تحلیل کی وجہ سے مریض کو ہوش و حواس نہیں رہتا۔

ایسے مریض کو اکثر شدید قبض ہوا کرتی ہے چہرہ اور جسم کا رنگ سیاہ

ہونے لگتا ہے۔

غُدی مرگی

مرگی کی یہ قسم جگر و غدد کی غدی عضلاتی تحریک کا مظہر ہے۔ صفرا و حرارت کی شدت ہوتی ہے۔ اعصاب میں تسکین کی وجہ سے مریض کو دورہ سے قبل کچھ پتہ نہیں لگتا۔ جونہی دورہ ہوتا ہے مریض غش کھا کر گر پڑتا ہے۔ چیخنے چلانے کا موقع نہیں ملتا ایسے مریض کے ہاتھ پاؤں میں تشنج نہیں ہوتا بلکہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ ضعف عضلات کی وجہ سے لمبے لمبے سانس لیتا ہے ایسے مریض کے کانوں میں چھائیں چھائیں کی آوازیں آتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی دکھائی دیتی ہیں۔ چہرہ آنکھوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے پیشاب تھوڑا تھوڑا جلن کے ساتھ زرد رنگ کا آتا ہے

علاج اعصابی مرگی

چونکہ اعصابی مرگی جو حقیقی مرگی کہلاتی ہے۔ اعصابی عضلاتی تحریک اور رطوبات و بلغم کی کثرت سے ہوا کرتی ہے اور قلب و عضلات انتہائی طور پر کمزور اور سست ہو جاتے ہیں جسے قانون مفرد اعضا تسکین عضلات کا نام دیتا ہے لہذا قانون مفرد اعضا کے تحت مرگی کا علاج قلب و عضلات کو تحریک میں لا کر کیا جائے۔

قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیا کے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی نسخہ جات اعصابی مرگی کے علاج کے لئے نہایت کامیاب نسخہ جات ہیں۔

نوٹ:۔ دورہ کی حالت میں ہینگ، جند بیدستر، یا مرچ سرخ کی ہلکی سی

نسوار دے کر دورہ رفع کریں۔ پھر یہ نسخہ جات دیں۔

ہوالشافی:۔ غاریقون۔ افتیمون۔ شحم حنظل۔ ہینگ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ہموزن ۔ مقدار خوراک حب بقدر نخود بنالیں

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا ملین ہے دو دو گولی صبح دوپہر شام، ہمراہ قہوہ لونگ ۳ عدد دارچینی ۱ ماشہ کھلائیں۔

نوٹ:۔ اگر ایک بار سے زیادہ آئے تو ایک ایک گولی کھلائیں۔ مریض کو ایک دفعہ پاخانہ آنا ضروری ہے جونہی مادہ کا اخراج ہوگا فوراً آرام آنا شروع ہو جائے گا۔ دوروں میں وقفہ بڑھتے بڑھتے کلی آرام آجائے گا انشاء اللہ۔

اس کے علاوہ اطریفل زمانی اور معجون سنجاح بھی صرع اعصابی کے لئے مفید ہیں

صرع عضلاتی کا علاج

چونکہ صرع عضلاتی سودا کی کثرت ترشی کی زیادتی سے ہوا کرتی ہے اس لئے ایسی کے خاتمہ کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی اغذیہ ادویہ سے علاج کرنا ہوگا قانون مفرد اعضا کے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی نسخہ جات عضلاتی صرع کے لئے نہایت مفید ہیں،

ہوالشافی:۔ مصطگی، پودینہ۔ نمک خوردنی، سنا کی ہم وزن۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ صبح دوپہر شام کھلائیں

نوٹ:۔ اگر مریض میں خون کی کثرت معلوم ہو تو فصد کھلوا سکتے ہیں جس سے فوراً دوروں میں تخفیف ہو جایا کرتی ہے،

غدی صرع کا علاج

اس قسم کی صرع صفراد حرارت کی کثرت اور غدد کے فعل کی تیزی اور دماغ واعصاب کے فعل میں تسکین کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ بلغم و رطوبات خشک ہو چکی ہوتی ہیں۔ لہٰذا ایسے مریض کے دماغ و اعصاب کو تحریک دے کر یہ رطوبات کی پیدائش بڑھائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی دوروں میں تخفیف ہو جائے گی اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔

ہوالشافی:۔ اسطوخودوس، بادرنجبویہ، عود صلیب، سقمونیا، صندل، کشنیز ہم وزن

مقدار خوراک سب ادویہ کو کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۲،۲ گولی صبح دوپہر شام ہمراہ عرق گاؤزبان و گلاب پلائیں بہتر ہے کہ یہ عرق پانی کی جگہ پلائیں۔

غذا:۔ اعصابی دیں جس میں مولی، مونگرے، شلغم، کدو، توری ٹینڈے وغیرہ شامل ہوں، دماغ پر روغن بادام یا گھی کی مالش کرائیں،

زکام، نزلہ، کھانسی

کوئی آدمی آتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے زکام ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ مجھے نزلہ ہے کوئی شکایت کرتا ہے کہ مجھے کھانسی نے بے چین کر رکھا ہے۔

قارئین ہر معالج کے پاس روزانہ ایسے مریض آتے ہیں اور معالج حضرات ان تکلیفوں کے ازالہ کے لئے مجربات کھلاتے ہیں۔

لیکن ان میں سے کوئی فوراً شفایاب ہو جاتا ہے کسی کو بالکل اسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن مجرب نسخہ و دوا کچھ نہیں کرتی بلکہ پہلے سے مریض بگڑ جاتا ہے اور معالج کے لئے پریشانی کا سبب بنتا ہے۔

معالج کہتا ہے کہ میرے نسخے بے حد مجرب تھے لیکن مریض کی قسمت میں شفا نہیں تھی اس لئے آرام نہیں آیا۔

ناکامی کی وجہ

قارئین ہر طبیب کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر مریض کی تشخیص مفرد اعضاء کے بگاڑ اور خرابی تلاش کر کے کرے۔ کیونکہ آنکھ کان ناک پھیپھڑے مفرد اعضاء سے مرکب ہیں۔ جب بھی کوئی تکلیف ان میں پیدا ہوتی ہے تو کوئی نہ کوئی مفرد اعضاء فعل میں سست یا تیز ہو جاتا ہے۔

مثلاً ناک کے اعصاب سوزش ناک ہو جائیں تو رطوبات زکام کی شکل میں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں۔

لیکن اگر ناک کے غدد سوزش ناک ہو جائیں یعنی ہیں آ جائیں تو بھی ناک سے پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔

البتہ اس پانی کی کیفیت اعصابی سوزش سے نکلنے والے پانی سے مختلف ہوگی۔

ایک اہم نقطہ اور ایک مغالطہ کا ازالہ

جو معالج یا طبیب قانون مفرد اعضاء سے واقفیت

ہنیں رکھتے وہ اس لطیف فرق کو نہ سمجھتے ہیں اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ تو ظاہری علامات نوٹ کر کے علاج تجویز کر دیتے ہیں۔
حقیقت میں وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ اسی غلطی کی وجہ سے وہ ایسا کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کہ نسخہ کو درست تجویز کیا گیا ہے لیکن مریض کی قسمت میں شفا نہیں تھی۔

میں اپنے طبیب حضرات سے گذارش کروں گا۔ کہ وہ قانون مفرد اعضاء کے ذریعہ اس باریکی کو سمجھیں اور صحیح علاج کریں۔ انشاءاللہ پھر ناکامی شاذ و نادر ہی ہوگی۔

اعصاب غدد عضلات

میں اپنے طبیب بھائیوں کی یادداشت کے لئے عرض کرتا ہوں کہ قانون مفرد اعضاء نے آنکھ کان ناک معدہ و امعاء گردے مثانہ غرض کہ تمام ایسے اعضاء مرکب ہیں۔ اعصاب، غدد، عضلات سے ان میں سے کسی بھی عضو میں کوئی بھی تکلیف ہوگی تو ان کے اعصاب میں تحریک ہوگی یا غدد عضلات میں تیزی ہوگی۔ لیکن باقی دو میں سے کسی ایک میں تحلیل اور دوسرے میں تسکین ہوگی۔

مثلاً جب ناک کے اعصاب میں تیزی و تحریک ہے جو بڑھ کر سوزش و ورم کی صورت بھی اختیار کر سکتی ہے اس وقت ناک کے غدد میں تحلیل اور عضلات میں تسکین پائی جائے گی۔

اس وقت ناک میں سرسراہٹ چھینکیں اور رطوبات کا زکام کی صورت

میں کثرت سے اخراج ہوگا۔ جسم میں سردی کی کیفیت پائی جائے گی۔ لیکن اگر ناک کے غدد میں تحریک و تیزی ہوگی جو بڑھ کر سوزش و ورم کی صورت بھی اختیار کر سکتی ہے۔ اس وقت ناک کے عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے۔

ناک غدد کی سوزش و تحریک میں بھی ناک سے رطوبات کا اخراج ہوگا۔ لیکن جلن اور تکلیف سے ہوگا۔ جبکہ اعصاب کی تحریک و سوزش میں رطوبات بغیر تکلیف اور بغیر جلن کے اس طرح اخراج پا رہی ہوں گی جس طرح کبھی ٹونٹی بالکل بند نہ ہونے سے پانی کے قطرے گرتے ہیں۔

اب ظاہر ہے

کہ اعصاب کی تحریک و سوزش میں بھی رطوبات اخراج پا رہی ہے اور غدد کی تحریک و سوزش میں اخراج پا رہی ہیں۔ دونوں صورتیں قدرے مشترک ہیں۔ لیکن لطیف فرق ہے کہ بغیر تکلیف اور کثرت سے سفید رطوبات کا اخراج پانا۔ دوسرے جلن سے اور قدرے تکلیف سے رک رک کر زردی مائل رطوبات کا اخراج پانا۔

دونوں مفرد اعضاء کی تکالیف ایک ہی دوا غذا سے دور نہیں ہو سکتی بلکہ جب اعصاب کی تحریک و سوزش ہوتی ہے تو علاج کے لئے عضلات کی تحریک دینے والی اغذیہ ادویہ کھلانی پڑتی ہیں جو سب کی سب خشک سرد سے خشک گرم ہوتی ہیں۔ قانون مفرد اعضاء میں ایسی ادویہ عضلاتی اعصابی

سے عضلاتی غدی ہوا کرتی ہیں۔

لیکن جب غدد میں تحریک و تیزی اور سوزش سے زکام ہوگیا ہو تو اس کا علاج اعصاب میں تحریک دینے والی اغذیہ ادویہ کھلانی پڑیں گی۔ جو سب کی سب تر گرم سے تر سرد ہوں گی۔ قانون مفرد اعضا میں انہیں اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ادویہ اغذیہ کہتے ہیں۔

اب اگر ناک کے عضلات میں تیزی و تحریک اور سوزش ہوجائے تو ناک خشک ہوگا۔ رطوبات نام کو بھی نظر نہیں آئیں گی بلکہ ناک مسل مسل کر گیلا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اسے عرفِ عام میں بند نزلہ کہتے ہیں۔

زکام ناک سے پانی آنے کو کہتے ہیں ناک کی رطوبات ہمیشہ باہر گرا کرتی ہیں البتہ اگر گلے کے کسی مفرد اعضاء میں تحریک و سوزش ہوجائے تو گلے سے ترشح ہونے والی رطوبات چاہے اعصابی و بلغمی ہوں چاہے غدی و صفراوی ہوں ہمیشہ پھیپھڑوں میں جاکر جمع ہوتی رہتی ہیں جو اکثر پھیپھڑوں کی نالیوں کو بند کرکے دمہ کشی کا سبب بنتی ہیں۔

بعض دفعہ گلے کے عضلات میں تحریک و سوزش ہوجاتی ہے جس سے مریض کا گلہ تقریباً بیٹھ جاتا ہے۔ یعنی آواز آسانی سے نہیں نکال سکتا دوسرے گلہ خشک ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اس کی تشخیص کوئی مشکل نہیں البتہ اعصابی تحریک اور غدی تحریک سے ہونے والے نزلہ کی تشخیص مشکل معلوم ہوتی ہے

لیکن قانون مفرد اعضاء نے اس مشکل کو بڑی آسانی سے حل کردیا ہے مثلاً گلے کے اعصاب سوزش ناک ہوگئے ہوں تو گلے میں سرسراہٹ ہوگی بعض دفعہ گلے سے کھاری پانی منہ میں آئے گا۔ بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گلے میں کانٹا چُب گیا ہے۔

خون میں چونکہ رطوبات بلغمی بڑھ چکی ہوتی ہیں اس لئے منہ کا ذائقہ پھیکا یا کھاری ہوگا۔ پیشاب کثرت سے آنے لگے گا جس کا رنگ پانی کی طرح سفید نیلگوں ہوگا۔

جلد سرد پسینہ سے چپچپی ہوگی۔ نبض رطوبات سے پُر ہونے کی وجہ سے موٹی اور سست ہوگی اور گہرائی میں محسوس ہوگی۔

اس کے برعکس

اگر گلے کے غدد میں سوزش ہوگی تو گلے میں جلن خراش ہوگی۔ بعض دفعہ گلے سے ترشح شدہ رطوبات منہ میں آجاتی ہیں جن کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ غدی سوزش سے گلے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز گلے میں پھنس گئی ہے جسے نکالنے کے لئے مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔

لیکن چونکہ کوئی چیز گلے میں اٹکی نہیں ہوتی اس لئے ہر بار ناکام رہتا ہے ایسے مریض کے خون میں چونکہ صفرا و حرارت کی کثرت ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا جسم قدرے گرم اور پسینہ نمکین ہوتا ہے اور مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ اس کے جسم پر مرچیں لگ گئی ہوں۔

ایسے مریض کا پیشاب تھوڑا تھوڑا جلن کے ساتھ آتا ہوگا۔ نبض تھوڑا سا دباؤ دینے پر محسوس ہوگی لیکن حرکت میں سست ہی ہوگی۔ شدید صورت میں نبض قدرے باریک معلوم ہوگی۔
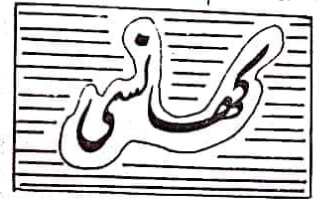
کھانسی

کھانسی پھیپھڑوں کی دفاعی حرکت ہے جس سے پھیپھڑے اپنے اندر یا باہر سے آنے والی رطوبات و مواد کو دفع و خارج کرنے کے لئے کرتے ہیں۔

مثلاً پھیپھڑوں میں کبھی گلے سے اعصابی و بلغمی رطوبات آکر جمع ہو جاتی ہیں کبھی گلے کے غدد کی سوزش مترشح رطوبات گر کر پھیپھڑوں کی نالیوں کو بھر دیتی ہیں جن کی وجہ سے پھیپھڑے پوری طرح پھیل سکڑ نہیں سکتے۔ دوسرے نالیوں میں رطوبات کی وجہ سے پوری ہوا داخل نہیں ہو سکتی جس سے آکسیجن کی کمی آجاتی ہے جسے پوری کرنے کے لئے سانس بار بار لینا پڑتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دم کشی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

مریض زور سے کھانسنے کے باوجود کھل کر کھانس نہیں سکتا صرف ایک دو دفعہ کھانسنے سے دم بے دم ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور جسم پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔

نوٹ: اگر پھیپھڑوں میں رطوبات زیادہ جمع نہ ہوں تو دم کشی کی صورت پیدا نہیں ہوتی البتہ کھانسی آتی ہے۔

کھانسی کی اقسام

کھانسی کی دو اقسام ہیں ۱۔ شرکی کھانسی ۲۔ ذاتی کھانسی

شرکی کھانسی

اس قسم کی کھانسی گلے سے جو رطوبات نزلہ کی صورت نزلہ کی صورت میں پھیپھڑوں میں آتی ہے ان کی وجہ سے ہوتی ہے یعنی پھیپھڑے بن بلائے مہمان کو بھگانے کے لئے دفاعی حرکات کرتے ہیں جسے عرف عام میں شرکی کھانسی کہتے ہیں۔

ذاتی کھانسی

جس طرح ناک اور گلے کے اعصاب و غدد میں تحریک و سوزش سے رطوبات کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح پھیپھڑوں کے اپنے اعصاب و غدد ہیں اگر سوزش و تحریک پیدا ہو جائے تو وہیں سے رطوبات ترشح ہو کر پھیپھڑوں کی نالیوں میں بھر جاتی ہیں۔ جنہیں خارج کرنے کے لئے پھیپھڑے کھانسی کی صورت میں دفاعی حرکات کرتے ہیں۔

علاج

کھانسی کا علاج پیش کرنے سے پہلے میں اپنے معالج اور طبیب بھائیوں سے گذارش کروں گا کہ کھانسی کا طبی قوانین خصوصاً قانون مفرد اعضاء کے وضع کردہ قوانین کے تحت علاج کریں۔ سابقہ غلطی کو نہ دہرائیں۔

سابقہ غلطیاں کیا ہیں

عام طور پر ہر معالج کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ کوئی ایسا مجرب نسخہ مل جائے جس سے ہر قسم کی کھانسی دُم دبا کر بھاگ جائے اور اسے کسی قسم کی تکلیف اور ذہنی

کوشش نہ کرنی پڑے۔
ہماری طبی و علاج معالجہ کی کتابوں میں ہر ایک نسخہ کے فوائد میں اتنے بلند بانگ دعوے لکھے جاتے ہیں کہ سورج مغرب میں غروب ہو سکتا ہے لیکن یہ نسخہ کھانسی کے علاج میں ناکام نہیں ہو سکتا۔
اسی طرح کہیں لکھا ہوتا ہے کہ خواہ کس قدر بھی گیا گذرا مایوس مریض ہو اس نسخہ کی ایک دو حد تین خوراک سے مکمل شفایاب ہو جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ
اکثر معالجین کی کوشش ہوتی ہے کہ مریض کو جو بار بار کھانسی اٹھتی ہے جسے مریض بھی اسے روکنے کے لئے بار بار کہتا ہے۔ معالج ایسی دوا تیار کرتا ہے جس میں چاہے کوئی افیون جیسی نشہ آور چیز بھی کیوں نہ ڈالنی پڑے۔ لیکن دوا کے کھلانے ہی مریض کو کھانسی اٹھنی بند ہو جائے۔ لیکن معالج کو اس معمولی غلطی سے بعض دفعہ مریض کی بلغم کا اخراج رک کر دم کشی ہو جاتی ہے بلکہ بعض نازک مریض تلف بھی ہو جاتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور کھانسی کا علاج

قارئین جب بھی آپ کے پاس کھانسی کا مریض آئے اسے بغور دیکھیں مریض کھانس نہ رہا ہوں تو اسے کھانسنے کے لئے کہئے تاکہ آپ کو معلوم کر سکیں۔ کہ پھیپھڑوں میں بلغم بولتی ہے یا ایسے ہی سائیں سائیں ہو رہا ہے۔
مریض کی بلغم بھی دیکھیں۔ پتلی۔ کچی اور جھاگ کی طرح آ رہی ہے یا گاڑھی غلیظ پیپ کی مانند آ رہی ہے یا کھانسنے سے صرف دم کشی ہوتی ہے لیکن اخراج کچھ نہیں ہو رہا۔ مریض کی نبض اور قارورہ بھی دیکھیں

اگر مریض کی بلغم کچی، پتلی اور جھاگ کی طرح آ رہی ہو گی تو اس کو اعصابی عضلاتی تحریک کھانسی آ رہی ہو گی۔ پیشاب سفید نیلگوں زیادہ مقدار میں آ رہا ہو گا نبض سست لیکن پھولی ہوئی ہو گی۔ گہری اور صاف اور صرف دو انگلی تک محسوس ہونی ہو گی۔

پتلی اور غلیظ کھانسی کے علاج میں اہم نکتہ

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ جب پتلی بلغم ہوتی ہے تو وہ پھیپھڑوں کی گرفت میں نہیں آتی اگر اسے تھوڑا سا بھی گاڑھا کر دیا جائے تو بلغم کھنگار کی صورت میں بڑی آسانی کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے۔ لہذا جب بھی آپ کے پاس کچی پتلی اور رقیق بلغم کا مریض آئے تو اسے کھانسی روکنے کی بجائے بلغم گاڑھی کرنے والی غذا دوا کھلائیں۔ انشاءاللہ پھر مریض پہلی خوراک سے ہی آرام محسوس کرے گا۔
اس مقصد کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا اور دوا استعمال کرائیں انشاءاللہ چند دنوں میں بلغم غلیظ ہو کر خارج ہو جائے گی چونکہ عضلاتی غذا دوا دی جا رہی ہو گی لہذا اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہو گا۔ کہ اعصابی سوزش سے جو رطوبات مترشح ہونا بند ہو جائے گی جو رطوبات جمع ہو گئی تھیں۔ وہ غلیظ ہو کر آہستہ آہستہ چند دنوں میں خارج ہو جائیں گی۔ اور کھانسی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

یادداشت قارئین خاص طور پر یہ بات نوٹ کر لیں کہ غدی تحریک سے بھی پھیپھڑوں کی رطوبات پتلی رقیق ہوا کرتی ہے لیکن ان میں جو خصوصی فرق ہے وہ یہ ہے کہ رطوبات مشکل سے تھوڑی تھوڑی

خارج ہوا کرتی ہے۔ پیشاب بھی تھوڑا تھوڑا اکثر زردی مائل جلن سے آیا کرتا ہے۔

اگر کسی مریض میں ایسی حالت پائیں تو اسے غدی نزلہ سمجھیں اور اس کا علاج اعصابی غذا دوا سے کریں۔ انشاءاللہ فوراً شفا شروع ہو جائے گی۔

ایک نکتہ کی وضاحت

یہاں کوئی بھی قاری سوال کر سکتا ہے کہ بلغمی رطوبات تو خشک ادویہ اغذیہ سے غلیظ و گاڑھی ہو جائیں گی۔

لیکن غدی تحریک کی صفراوی رطوبات اعصابی ادویہ سے جو پہلے ہی تر ہیں کیسے غلیظ ہوں گی۔

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ جس طرح گنے کے رس سے رطوبات تبخیر کر کے اسے گاڑھا کر لیتے ہیں اور حسب منشا گڑ شکر بھی بنا لیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح اگر گڑ شکر کو ضرورت سے زیادہ حرارت پہنچائی جائے تو وہ رقیق اور پتلا ہو جاتا ہے اگر حرارت دینا بند کر دیں تو پھر غلیظ ہو جاتا ہے۔

مجربات اعصابی کھانسی

یہ مجربات اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب مریض کو زکام ہو۔ ناک سے سفید پانی بہتا ہو۔ چھینکیں آ رہی ہوں۔ سر میں جکڑن سی ہو۔ کھانسی کے ذریعہ سفید و کچی بلغم آتی ہو۔ ناک اور آنکھیں سرخ ہو گئی ہوں۔ کھانسی سے دم چڑھنے لگتا ہو۔ سینہ میں سائیں سائیں ہو رہا ہو۔ پیشاب سفید اور کثرت سے آ رہا ہو۔ نبض شدید اعصابی ہو۔

ہوالشافی لونگ۔ دارچینی۔ کاکڑہ سنگھی، تخم پیاز

مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ قہوہ لونگ ۳ عدد دارچینی ایک ماشہ

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔ عضلات کو تحریک میں لا کر اعصاب میں تحلیل پیدا کرتا ہے۔ سوزش اعصاب زائل کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ اعصابی کھانسی جس میں کچا بلغم آتا ہو کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب مقوی خاص

ہوالشافی

مرچ سیاہ	رائی	کشتہ کچلہ	کشتہ فولاد	سنکھیا
۱۲ تولہ	۱۲ تولہ	۴ تولہ	۲ تولہ	۳ ماشہ

ترکیب تیاری اول سنکھیا کو باریک کریں۔ پھر کشتہ کچلہ و کشتہ فولاد تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور رگڑتے جائیں۔ تین گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد مرچ سرخ و رائی کا سفوف تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں

مقدار خوراک حب بقدر نخود پانی کی مدد سے تیار کر لیں۔ بس حب مقوی خاص تیار ہے۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ، دارچینی،

افعال و اثرات عضلاتی غدی مقوی ہے لیکن دواخانہ کا مشہور

و معروف نسخہ ہے جو شروع ہی سے اصلی اجزاء سے کیا جا رہا ہے اپنے افعال واثرات میں برقی اثر ہے اپنی تریاقی صفت کی وجہ سے منٹوں میں نزلہ دلیشہ کھانسی پر موثر اثر کرتا ہے اور مریض کو سکون دلاتا ہے۔

اس نسخہ کے فوائد نزلہ زکام کھانسی پر منحصر نہیں بلکہ یہ دل کی ایسی حالت میں بھی مفید ہے۔ جب ڈوب رہا ہو۔ گھبراہٹ اور تسکین قلب سے جسم ٹھنڈا ہو رہا ہو۔ دل رک رہا ہو۔ مریض کو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اس کی ابھی جان نکل رہی ہے۔

جسم کے اعصابی وریحی دردوں کے لئے ایسا مفید ہے کہ اسے کھاتے ہی درد دم دبا کر بھاگ جاتے ہیں اور اکثر دوبارہ نہیں ہوتے۔

چونکہ عضلاتی غدی مقوی ہے۔ اس لئے یہ جگر کو تقویت دے کر سرخ خون پیدا کرتا ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔ اس کی اسی صفت کی وجہ سے مریض تقویت حاصل کر کے بغیر سہارے چلنے پھرنے لگتا ہے۔

حب سُرخ

ھوالشافی | نمک خوردنی ۲ حصہ، شنگرف رومی ۱ حصہ، رائی ۲ حصہ

ترکیب تیاری | اول شنگرف دو گھنٹے کھرل کریں پھر پیا ہوا نمک تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو رائی شامل کر کے حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال واثرات | عضلاتی غدی ہیں۔ نہایت اعلیٰ کا مقوی و محرک عضلات ہے۔

بے حد ہاضم اور قاطع ریاح ہے اعصابی فالج کے لئے تریاق ہے۔ زکام نزلہ اور بلغمی کھانسی کے لئے تو آب حیات سے کم نہیں

نوٹ: ننھے منھے بچوں کو اسے نہ دیا جائے تو بہتر ہے۔ کیونکہ انہیں معمولی مقدار میں بھی کوئی سمی دوا نقصان دے دیا کرتی ہے اس نسخہ میں چونکہ شنگرف شامل ہے اس لئے بچوں کو نہ ہی دیں۔

ننھے بچوں کیلئے یہ نسخہ بہت مجرب ہے

ھوالشافی | لونگ ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، ہلیلہ زرد ۱ تولہ، کاکڑا سنگھی ۲ تولہ

شہد سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون سا بنالیں اور نصف نصف ماشہ دن میں تین چار بار چٹائیں۔

بچوں کے نزلہ زکام رلیشہ دم کشی وغیرہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

نوٹ: شہد کے بغیر ادویہ کا سفوف بھی نصف نصف رتی پانی یا قہوہ سے کھلا سکتے ہیں۔

تریاق بلغمی کھانسی اور بخار

ھوالشافی | شنگرف رومی ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، آب گلو اپاؤ

دے کر ین کر شہد سے میٹھا کر کے پلا دیں۔

ایسی کھانسی کے لئے خوراک شام [illegible] کر پلائیں انشاء اللہ کھانسی کا بار بار اٹھنا پھیپھڑوں میں تشنج ہونا کے لئے بے حد مفید ہے۔ پلاتے ہی سکون مل جاتا ہے۔

مجربات غدی کھانسی

غدی کھانسی سے مراد پھیپھڑوں کے غدد و غشا مخاطی کی سوزش و تحریک سے جو صفراوی رطوبت ترشح ہو کر پھیپھڑوں کی نالیوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ جسے اخراج کرنے کے لئے پھیپھڑے کھانسی کی صورت میں حرکت کرتے ہیں۔ قانون مفرد اعضا میں غدی کھانسی کہلاتی ہے۔

علاج کے لئے پھیپھڑوں کے غدد و غشا مخاطی میں تحلیل پیدا کر کے سوزش و تحریک کو ختم کیا جاتا ہے۔ جس سے فوراً کھانسی تکلیف سے اٹھنا بند ہو جاتی ہے۔ بلغم علیظا ہو کر آسانی سے خارج ہونے لگتی ہے۔ ایسے نسخہ جات و مجربات محرک اعصاب و دماغ ہوتے ہیں۔

چند مجربات درج ذیل ہیں۔

ھوالشافی مغز بادام۔ مغز کدو شیریں۔ خشخاش۔ بہی دانہ صمغ عربی کتیرہ۔ میدہ گندم۔ ست ملٹھی ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک تمام ادویہ باریک پیس کر پانی کی مدد سے گوندھ کر حب بقدر بیر بیری بنا لیں بوقت ضرورت دو گولی چوسیں۔

ترکیب تیاری اول مزج باریک کر لیں اسی طرح شنگرف کو الگ کھرل میں ۲ گھنٹہ پیس لیں۔ اب دونوں کو ملا کر پیسیں جب دونوں اچھی طرح مل جائیں تو تھوڑا تھوڑا آب گلو ڈالتے جائیں اور رگڑتے جائیں حتیٰ کہ پانی اچھی طرح مل جائے اور لئی سی تیار ہو جائے۔

اب اس غلیظ و گاڑھے سے مواد کو ایک بڑی پلیٹ میں پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں تاکہ خشک ہو جائے خشک ہونے پر تین گھنٹہ پھر کھرل کریں کہ انتہائی باریک ہو جائے بس تریاق بلغمی کھانسی اور بخار بلغمی کے لئے تیار ہے۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں نہایت اعلیٰ درجہ کا بخار توڑ تریاق ہے۔

خصوصاً ایسے بخاروں کے لئے مفید ہے جس میں رلیشہ بلغم رقیق اور کھانسی ہو دم کشی بھی ہو رہی ہو سینہ میں نمونیا یا نمونیا جیسا درد ہو رہا ہو کیلئے بے حد مفید ہے۔

جوشاندہ بلغمی کھانسی

ھوالشافی

لونگ	دارچینی	پوست خشخاش	عناب	منقی
۴ عدد	ایک ماشہ	۲ ماشہ	۵ عدد	۵ عدد

تمام ادویات کو رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح دو تین جوش

افعال و اثرات اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی و اعصاب و دماغ نسخہ ہے جسم کی ہر قسم غدی سوزش تحلیل کرنے کے لئے بے ضرر ہے خصوصاً پھیپھڑوں کی غشائے مخاطی کی سوزش اور اس سے ہونے والی کھانسی کے لئے تریاق سے کم نہیں، چند دن مسلسل چوستے رہنے سے بلغم گاڑھی ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ سینہ کی جلن، گھٹن کے لئے تو بے مثال دوا ہے۔

ہوالشافی گوند کیترا۔ گوند کیکر، ست ملٹھی ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک ۲، ۲ ماشہ دن میں تین چار بار ہمراہ گرم دودھ۔

افعال و اثرات اعصابی عضلاتی ہیں۔ سوزش غدد، سینہ کی جلن گھٹن کھانسی جس میں بلغم کا اخراج نہ ہو رہا ہو کے لئے فوری اثر ہے۔

تریاق غدی کھانسی

ہوالشافی

ملٹھا تیلیا	مرچ سیاہ	ملٹھی	آب ادرک
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۱/۲ سیر

ترکیب تیاری تینوں ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا لیں پھر تھوڑا تھوڑا آب ادرک ڈالتے جائیں اور رگڑتے جائیں۔ جب تمام پانی شامل ہو جائے تو مرکب کو پلیٹ میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں جونہی خشک ہو تو رگڑ کر چھان کر محفوظ کر لیں۔ اور گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و اثرات اعصابی غدی ہیں۔ غدی کھانسی کے لئے تریاق ہے اور غدی دمہ کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔

حلوہ غدی کھانسی

ہوالشافی

مغز بادام	آٹا گندم	گھی دیسی	چینی
۲۵ عدد	۲ ۱/۲ تولہ	۲ ۱/۲ تولہ	حسب ضرورت

دودھ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری سب اجزاء ملا کر بھون لیں۔ جب خوشبو آنے لگے تو دودھ ڈال کر حلوہ تیار کر لیں۔

افعال و اثرات اعصابی غدی اثرات کا حامل حلوہ ہے۔ سینہ کی جلن کھانسی جس میں بلغم مشکل سے خارج ہوتا ہو اور لیسدار ہو تو یہ حلوہ بنا کر کھلائیں انشاء اللہ چند دنوں میں شفا ہو گی۔

جوشاندہ غدی کھانسی

ہوالشافی ملٹھی۔ گاؤزبان۔ بہیدانہ۔ السی ہر ایک چھ ماشہ تمام ادویہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح چند جوش

دیکر پن چھان لیں اور پلا دیں۔

افعال واثرات | اعصابی عضلاتی ہیں شدید غدی کھانسی جس میں رلیشہ لیسدار مشکل سے خارج ہوتا ہو۔ کے لئے بے حد مفید ہے۔

برائے عضلاتی کھانسی

ایسے مجربات اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب بلغم نام کی کوئی چیز کھانسی کے ذریعے بالکل نہ نکلے۔ مریض ساری ساری رات کھانستا رہتا ہے۔ لیکن خشک کھانسی آتی ہے۔ مریض کھانس کھانس کر بے دم ہوجاتا ہے ایسے نسخہ جات غدی عضلاتی سے غدی اعصابی ہوا کرتے ہیں جو محرک غدد اور محلل عضلات و مسکن اعصاب ہوتے ہیں۔

ہوالشافی | فلفل سیاہ۔ تکھاں۔ سونف۔ ستاکی ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک | تمام ادویہ کو باریک کرکے حب بقدر نخود تیار کرلیں۔

افعال واثرات | غدی اعصابی ملین ہے، سوزش عضلات جسم کے کسی بھی حصہ میں ہو کے لئے موثر ہے۔ قبض کشا بھی ہے اور محرک غدد بھی خشک کھانسی یا خشک دمہ کے لئے بے حد مفید

ہوالشافی

نمک سیاہ	اجوائن دیسی	اجوائن خراسانی	نوشادر ٹھیکری
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

سہاگہ	کنوار گندل
۵ تولہ	ایک پاؤ

افعال واثرات | کنوار گندل کے سوا تمام ادویہ باریک باریک پیس لیں۔ کنوار گندل کو باریک کوٹ لیں پھر تمام پسی ہوئی ادویہ اس میں اچھی طرح ملالیں اور تولہ تولہ وزن کے گولے سے بنالیں۔

بعدہٗ تمام گولوں کو ایک مٹی کے کردے میں بند کرکے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر پیس کر محفوظ کرلیں

مقدار خوراک | چھ چھ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف یا تازہ پانی

افعال واثرات | غدی اعصابی ملین ہے خشک کھانسی خشک دمہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

پیٹ میں ریاح۔ قبض کے لئے فائدہ مند ہے۔ بدہضمی اور بھوک لگنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی

پارہ	گندھک آملہ سار	میٹھا تیلیہ	سہاگہ بریاں
۱ تولہ	۷ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

مرچ سیاہ	سنڈھ
۲ تولہ	۲ تولہ

ترکیب تیاری | اول پارہ گندھک کی کجلی تیار کریں پھر میٹھا تیلیا پیس کر شامل کریں بعدہٗ تین ادویہ باریک کرکے تھوڑی تھوڑی کرکے شامل کرتے جائیں اور رگڑتے جائیں۔ جب سب یکساں

مل جائیں تو محفوظ کریں ۔

مقدار خوراک

حب بقدر نخود تیار کر لیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی ۔

افعال و اثرات

غدی عضلاتی ہے ۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا محرک غدد ہے ۔ عضلاتی سوزش رفع کرنے کے لئے بے حد مفید ہے خصوصاً پھیپھڑوں کی سوزش سے اُٹھنے والی کھانسی کے لئے خصوصیت سے مفید ہے ہاضم مصفیٰ خون بھی ہے ۔

جوشاندہ عضلاتی کھانسی

ھوالشافی

کالی مرچ	اسطخودوس	عقرقرحا	جوب کلاں	نمک
۸ عدد	۵ ماشہ	۵ ماشہ	۶ ماشہ	۱ ماشہ

سب ادویہ کو توڑ پھوڑ کر دو چھٹانک پانی میں رات کو بھگو دیں ۔ صبح جوش دیکر پن چھان کر پلا ئیں ۔ ایسی ایک خوراک شام کو بھی پلایا کریں

افعال و اثرات

غدی اعصابی ہیں ۔ سوداوی رطوبات جو غلظت کی وجہ سے اخراج نہ پا رہی ہوں ۔ بند نزلہ ہو ۔ سر درد ہو کھانسی خشک ہو ۔ سینہ جکڑا ہوا ہو کے لئے بے حد مفید ہے ۔ پیٹ کے ریاح کے اخراج اور پیدائش روکنے کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کا سیال ہے ۔ ایسے مریضوں کے لئے آبحیات ہے جو گولی یا پسی ہوئی دوا استعمال کرنے سے گھبراتے ہوں ۔

کالی کھانسی

تعارف :- کوکڑ کھانسی ، شعال دیکی ، ہوپنگ کف سرفہ سیاہ یا کالی کھانسی

یہ ایک مخصوص کھانسی ہے جس میں مریض کے گلے سے کھانسی کے دوران مرغ کے بانگ دینے کی سی آواز پیدا ہوتی ہے اسی نسبت سے اسے کوکڑ کھانسی بھی کہتے ہیں ۔

اسی طرح جب کھانسی کا دورہ ختم ہونے لگتا ہے تو مریض کے گلے سے ہوپ کی آواز آتی ہے اسی نسبت سے ڈاکٹر لوگ اسے ہوپنگ کف کہتے ہیں ۔

چونکہ کھانسی کے دورہ کے دوران مریض کا چہرہ سرخ سیاہی مائل ہو جایا کرتا ہے اس لئے اس کو سرفہ سیاہ یا کالی کھانسی کہتے ہیں ۔

خاص صفت

کالی کھانسی کی سب سے بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ یہ دورہ سے آتی ہے اور تقریباً ہر دورہ کے دوران مندرجہ بالا تمام علامات کے ساتھ قے کی علامت بھی لاتی ہے چنانچہ جب تک قے نہیں آجاتی کھانسی کا دورہ موقوف نہیں ہوا کرتا لہٰذا اسے کالی کھانسی یا ہوپنگ کف بجائے قے والی کھانسی کہا جاتا تو زیادہ مناسب تھا کیونکہ باقی علامات ہر کوئی پہچان نہیں سکتا ۔ قے کے ساتھ

جاتے ہیں بھوک تقریبا بند ہو جاتی ہے کمزوری روز بروز بڑھتی رہتی ہے
زبان پر زرد رنگ کی تہہ جم جاتی ہے

یادداشت | چونکہ گلے اور قصبۃ الریہ کی غشا مخاطی میں سوزش شدید ہوتی ہے اس لئے کھانسی بھی شدید ہوتی ہے۔ اگر یہ سوزش بڑھ جائے اور پھیپھڑوں میں سرایت کر جائے تو کھانسی کے دورے جلد جلد ہونے لگتے ہیں اور شدید ہونے لگتے ہیں اکثر ذات الجنب ہو جاتا ہے۔
اگر غدی تحریک بڑھ کر دماغ کی غدی جھلی کو سوزش ناک کر دے تو تشنجی دورے ہونے لگتے ہیں ہاتھ پاؤں میں کھچاؤ ہونے لگتا ہے۔

علاج | چونکہ کالی کھانسی گلے میں خراش اور قصبۃ الریہ میں سوزش سے آیا کرتی ہے اس لئے مریض بلغم نہیں تھوکتا بلکہ قے میں جھاگ سے خارج ہوا کرتی ہے۔

کالی کھانسی کے علاج میں غلط فہمیاں

اکثر طبیب یہ سمجھتے ہیں کہ کالی کھانسی میں بلغم جم گیا ہے جسے نکالنے کیلئے اتنا زور لگانا پڑتا ہے کرتے آجاتی ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوا کرتا حقیقت یہ ہے کہ بلغم پیدا ہی نہیں ہوتا بلکہ جس طرح غدی تحریک سے انتڑیوں میں سوزش ہو کر بلغم کی طرح آؤں دار اور لیسدار پاخانے بڑے زور اور مروڑ سے تھوڑے تھوڑے آیا کرتے ہیں جن میں برائے نام پاخانہ ہوتا ہے بالکل اسی طرح گلے کی غشا مخاطی میں سوزش سے لیسدار اور جھاگ

ختم ہونے والی کھانسی کو کم علم بھی پہچان سکتا ہے اور علاج بھی یقینی تجویز کر سکتا ہے۔

دوسری صفت

یہ کھانسی ایسی شدید اور خطرناک ہوتی ہے کہ اکثر بچے بوڑھے مر جاتے ہیں البتہ جو بچ جاتے ہیں انہیں عمر بھر یہ کھانسی دوبارہ نہیں ہوتی۔

اسباب:- گلے میں سوزش۔ قصبۃ الریہ کی سوزش۔ نزلہ زکام غدی۔ گرمی خشکی صفرا کی کثرت۔ گرم خشک غذا کا کثرت استعمال۔ اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے تو گرم خشک غذا کھانے گرم ماحول میں آکر دودھ پلانے سے بچہ کو یہ کھانسی ہو جایا کرتی ہے۔

علامات شروع میں گلے اور سینہ میں جلن محسوس ہوتی ہے پھر چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ دو تین دن کے اندر ناک اور آنکھوں سے پانی آنا شروع ہو جاتا ہے اس کے بعد کھانسی کے دورے شروع ہو جاتے ہیں جو ابتدا میں تو زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتے لیکن جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے کھانسی شدید ہوتی جاتی ہے اب ہر کھانسی کے دورے کے ساتھ قے آنا شروع ہو جاتی ہے کھانسی شروع ہوتے ہی چہرہ اور آنکھوں کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہونا شروع ہو جاتا ہے جب تک قے نہ آئے کھانسی کا دورہ نہیں ٹوٹتا جو کچھ پیٹ میں کھایا پیا ہوتا ہے وہ قے سے خارج ہو جاتا ہے جس سے بچہ سکون حاصل کر لیتا ہے اور کھیل کود میں مصروف ہو جاتا ہے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پھر دورہ شروع ہو کر پہلے والی حالت قائم ہو جاتی ہے شدید حالتوں میں چہرہ پر آماس آجاتا ہے آنکھوں کے پپوٹے سوج

دار مواد قے کی صورت میں مشکل سے نکلا کرتا ہے۔
لہذا اس کا علاج ریشہ و بلغم ختم کرنا نہیں بلکہ ریشہ و بلغم پیدا کرنا ہے جیسا کہ ہیضہ کا علاج بھی چھلکا اسبغول اور کتیرا گوند وغیرہ سے رطوبت بڑھا کر کرتے ہیں بالکل اسی طرح کالی کھانسی کا علاج قصبۃ الریہ کی سوزش رفع کرنا کرنا ہی مستقل شافی ہوگا جبتک قصبۃ الریہ میں سوزش ہوگی کھانسی کے دورے ہوتے رہیں گے جب سوزش ختم ہوجائیگی تو کھانسی بھی غائب ہوجائے گی۔
لہذا کالی کھانسی کا علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا سے کریں تاکہ سوزش رفع ہو کر مکمل شفا ہوجاوئے

کالی کھانسی کے علاج میں ایک اہم ہدایت

کالی کھانسی میں چونکہ کھانسی کے ہر دورہ میں قے آیا کرتی ہے جس سے کھائی پی ہوئی تمام غذا یا دوا خارج ہوجایا کرتی ہے۔
لہذا ایسے مریض کو جب بھی غذا دی جائے یا دوا پلائی جاوے تو کھانسی وقے کے آنے کے چند منٹ بعد کھلانا پلانا چاہیئے تاکہ دوسرے دورے سے قبل غذا یا دوا اپنا اثر کرچکی ہو اس طرح مریض جلد کمزور نہیں ہوتا دوا کو بھی اثر کرنے کا موقع مل جاتا ہے جس سے شفا جلد حاصل ہوتی ہے۔

ایک اور ہدایت

جس طرح ہیضہ کا علاج شدید حالتوں میں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی

غدی ادویہ سے کرنے کی بجائے غدی عضلاتی تریاق سے کیا جاتا ہے بالکل اسی طرح کالی کھانسی کی شدید حالتوں میں اگر عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ سے کریں مثلاً ہر قسم کی سرد ترشی۔ ترش اغذیہ ادویہ کھلا سکتے ہیں مثلاً جوارش املی بہترین دوا ہے دہی لسّی دہی بھلے آلو چھولے۔ بیسنی روٹی دوا میں اطریفل اسطوخودوس بے انتہا مفید ہے۔

پرہیز:۔ جب عضلاتی اعصابی علاج کریں تو اعصابی اغذیہ ادویہ بند کردیں لیکن اگر اعصابی غذا دوا سے علاج کریں تو عضلاتی غذا دوا بند کردیں

ھوالشافی:۔ ہلدی ۶حصہ، سنڈھ ۵حصہ۔ نوشادر ۴حصہ۔ آک کا دودھ ۱حصہ

سب کو باریک پیس کر حب بقدر نخود بنالیں۔
طریقہ استعمال:۔ ننھا بچہ ہو تو نصف سے ایک گولی صبح دوپہر شام جوان کے لئے دو دو گولی صبح دوپہر شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔

ھوالشافی:۔ مرچ سیاہ ۲حصہ، لہسن ۶حصہ، میٹھا تیلیا ۱حصہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو ملا کر توے پر جلالیں راکھ کو پیس کر تین گنا شہد ملا کر ایک ایک ماشہ چٹائیں، دن میں تین بار

تریاق کالی کھانسی

ہوالشافی:۔ پھٹکڑی ۴ تولہ، افیون ۱ تولہ
دونوں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں نصف رتی صبح دوپہر شام ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی۔ غذا عضلاتی کھلائیں

ڈبہ اطفال

تعارف:۔ یہ تکلیف ننھے بچوں میں ہی پائی جاتی ہے اسے عرف عام میں بچوں کا نمونیہ کہتے ہیں۔

علامات:۔ بچہ کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد کھانسی اٹھتی ہے جس سے اسے سانس چڑھتا ہے۔ سانس میں کھچاوٹ اور پھیپھڑوں میں شدید درد ہوتا ہے بچہ درد کی تکلیف سے چیخیں مار مار کر روتا ہے۔ پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑ جاتا ہے۔ بچہ کا چہرہ بے رونق اور گھبرایا ہوا ہوتا ہے اکثر شدید بخار ہوتا ہے ساتھ قبض بھی ہوتی ہے نیند بہت کم آتی ہے بخار کی شدت کی وجہ سے چہرہ سرخی مائل ہوتا ہے۔

اسباب:۔ شروع میں نزلہ ہوتا ہے جو پھیپھڑوں پر گر گر کر انہیں بند کر دیتا ہے کھانسی شروع ہو جاتی ہے چونکہ بچہ بلغم خارج کرنا نہیں جانتا اس بلغم معدہ میں نگلتا رہتا ہے جو اگر قبض نہ ہو تو نکلتا رہتا ہے ورنہ ورنہ پیٹ میں ریاح بن کر ابھار اسبب بنتا ہے چونکہ پھیپھڑوں کی غشا مخاطی سوزش ناک ہوتی ہے اس لئے سانس لینے اور کھانسنے سے شدید درد ہوتا ہے اکثر یہ تکلیف بچوں کو سردی کے موسم میں ہوا کرتی ہے بعض دفعہ کپڑے دھو کر یا غسل کر کے فوراً بچے کو دودھ پلا دیتی ہے جس سے بچہ کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے

علاج:۔ قارئین ننھے بچوں کے علاج میں انتہائی احتیاط اور سنجیدگی سے کام لینا چاہئے کیونکہ اگر ذرا سی غفلت یا لاپرواہی برتی گئی تو ننھا بچہ چند لمحوں میں راہی ملک ہو جاتا ہے کیونکہ جب سردی سے پھیپھڑوں میں ورم ہو جاتا ہے جس سے پورا سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے پھیپھڑے

پوری طرح پھیل کر سکڑ نہیں سکتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون میں آکسیجن کی کمی ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

اسی طرح نزلہ رلشہ پھیپھڑوں میں جمع ہو کر دم کشی کا باعث بنتا ہے۔ پھیپھڑوں کی نالیاں رلشہ سے بند ہوتی ہیں اس وقت بھی بیرونی ہوا پھیپھڑوں میں پوری مقدار میں آ جا نہیں سکتی ایسی صورت میں بھی خون میں آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے اور فوراً موت واقع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے لہذا معالج کا فرض ہے کہ وہ بچہ کو فوراً بلغم وغیرہ سے نجات دلائے جس کی صورت یہ ہے کہ بچہ کو فوراً قے یا دست لانے کیلئے قے آور یا دست آور دوا دے اگر قے آ گئی تو چند منٹ کے اندر بچہ سکھ کا سانس لے گا۔

دوائے قے و دست آور

ہوالشافی - ریوند عصارہ باریک پیس کر محفوظ کریں یہ دوا بچوں کے لئے بے شمار بیماریوں خصوصاً ڈبہ اطفال کے لئے اعلیٰ درجہ بلکہ آب حیات کا درجہ رکھتی ہے۔ صرف ۲ منٹ سے ۶ منٹ کے اندر قے یا دست لا کر بچہ کو موت کے منہ سے کھینچ لیتی ہے

ترکیب استعمال:۔
$\frac{1}{4}$ رتی سے نصف رتی ماں کے دودھ یا گرم پانی سے کھلائیں اگر دو چار منٹ کی بعد قے یا دست آ جائے تو بہتر ورنہ نصف گھنٹہ انتظار کر کے دوسری خوراک ذرا زیادہ دیں انشاءاللہ فوراً آرام ہوگا۔
شاذ و نادر دوبارہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے البتہ قے دست آنے کے بعد شہد کھلائیں اور سینہ پر ٹکور کریں۔

خارش

آج کل جہاں سردی شروع ہو رہی ہے وہاں خارش نے بھی وبائی صورت اختیار کر رکھی ہے جس گھر میں آجائے تو تمام افراد کو بے چین کر دیتی ہے۔

خارش کی اہم صفت

خارش کی اہم صفت یہ ہے کہ یہ ایک دوسرے میں بڑی آسانی اور خفیہ طریقہ سے منتقل ہوتی ہے۔ مثلاً کسی خارش والے گھر مہمان چلے جائیں صرف ایک رات ان کے بستر میں رہ لیں بس یہ ساتھ آجاتی ہے۔
چونکہ غریب لوگ صفائی نہیں رکھتے اکثر میلے کچیلے رہتے ہیں ایکدوسرے کے ساتھ کھاتے ہیں لہذا خارش کو ایکدوسرے میں منتقل کر دیتے ہیں

علامات:۔ خشخاش کے دانہ سے لے کر مٹر کے دانہ تک پھنسیاں نکلتی ہیں جن کا رنگ شروع میں سرخ لیکن کھجلانے کے بعد زخمی ہوتی رہتی ہیں جس سے ان کا سیاہی مائل رنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے جوں جوں مریض خارش کرتا ہے ویسے ہی خارش کرنے کو دل چاہتا ہے چونکہ خارش کرتے وقت لطف آتا ہے اس لئے خارش کا مریض خارش کرتے

وقت مغلوب خارش ہو جاتا ہے پھر اس کو دل کرتا کہ کنگھی وغیرہ سے خارش کی جگہ کو چھیل دے لیکن جب وہ دورہ ختم ہوتا ہے تو بعد میں بے چینی ہوتی ہے

خارش کی ماہیت و اسباب

عام طور پر خارش کے اسباب یوں بتائے جاتے ہیں، بدن کا میلا کچیلا ہونا، اچھی غذا نہ ملنا، ہاضمہ کا خراب ہونا، عورتوں کے ایام کی بے قاعدگی وغیرہ اس کے اسباب بتائے جاتے ہیں زیادہ سے زیادہ یہ بتایا جاتا ہے کہ چھوتدار بیماری ہے کسی کے ساتھ نہ کھایا جاوے نہ غیر کا بستر استعمال کیا جاوے، افسوس کہ خارش کی بالا عضا تشریح کی ہی نہیں جاتی۔

قانون مفرد اعضا اور ماہیت و اسباب

قانون مفرد اعضا خارش کا بالاعضا سبب عضلاتی تحریک اور غدی سکون تسلیم کرتا ہے یعنی خارش اس شخص کو ہوتی ہے جس کے جسم کے عضلات سوداوی رطوبات کو جمع کر رہے ہوں اور دوسری طرف جگر غدد انتہائی سکون کی وجہ سے سوداوی رطوبات کو صفرا میں تبدیل نہیں کر سکتے۔
اسی طرح جسم میں خشکی سردی کی شدت ہو جاتی ہے طبیعت مدبرہ بدن یا مقام ماؤف انہیں خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن خشکی سردی کی وجہ سے مسامات بالکل بند ہو چکے ہوتے ہیں لہذا طبیعت ماؤف مقام کے مسامات کو خارش کے ذریعہ کھولنے کیلئے ناکام کوشش کرتی ہے

جن سے وقتی طور پر تو مادہ اخراج پاتا ہے اور خارش کا دورہ ختم ہو جاتا ہے لیکن خون میں مواد فاسد کثرت سے موجود ہوتا ہے جو تھوڑی دیر کے اندر ہی آ کر مقام ماؤف کو بھر دیتا ہے اس طرح خارش کے دورے ہوتے رہتے ہیں

علاج

عام طور پر معالج حضرات خارش کے علاج کیلئے مجربات ڈھونڈھتے رہتے ہیں اور لوگوں کو تختہ مشق بناتے رہتے ہیں۔ علاج میں سوائے مجرب نسخہ کے استعمال کے کسی قسم کا پرہیز نہیں بتایا جاتا اگر کچھ پرہیز بتاتے ہیں تو اتنا کہہ دیتے ہیں کہ ایکدوسرے کے ساتھ نہ کھاؤ اور نہ کسی کا بستر وغیرہ استعمال کرو یہی وجہ ہے کہ خارش ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔

قانون مفرد اعضا خارش کا سبب چونکہ سوداوی رطوبات کا رکنا اور غدد کا سکون قرار دیتا ہے اس لئے قانون مفرد اعضا ہدایت کرتا ہے کہ جب تک جگر و غدد کے سکون کو توڑا نہ جائے گا اسوقت تک رطوبات ابھی نہ تبدیل ہوں گی اور نہ خارج ہوں گی

لہٰذا جس مریض کو خارش ہو اسے قانون مفرد اعضا کا معالج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا تجویز کرتا ہے۔

عضلاتی اعصابی ٹھنڈی اغذیہ اور ماحول ترک کر دینا چاہیئے تاکہ غدد گرم ہو کر مسامات ماؤفہ کھول دیں اس طرح پرانی سے پرانی اور شدید خارش مستقل طور پر ختم ہو جائے گی

قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات خارش کیلئے بے حد مفید ہیں۔

نوٹ:۔ اکثر خارش کے مریض کو شدید قبض ہوتی ہے اس مقصد کے لئے حب سلاطین یا غدی عضلاتی مسہل لازمی دیں۔

خارش کیلئے میرے مجربات درج ذیل ہیں

حب سلاطین، اکسیر جدید ۔ غدی عضلاتی ملین

اکسیر جدید۔ رسکپور ۱ تولہ، دارچکنا ۱ تولہ، بابچی ۱۰ تولہ، ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ، کچلہ ۱ حصہ، رائی ۱۰ تولہ۔

سب ادویہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنالیں ایک گولی صبح، دوپہر، شام

غدی عضلاتی ملین۔ اجوائن ۲ حصہ رائی ۲ حصہ بابچی ۴ حصہ گندھک ۸ حصہ۔ (سفوف خارش)

تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر جنگلی بیر بنالیں، ۱،۱ گولی صبح دوپہر، شام۔

حب سلاطین۔ شنگرف ۲ حصہ، کچلہ ۲ حصہ، جمال گوٹہ ۱ حصہ گندھک آملہ سار ۱۰ حصہ، رائی ۱۰ حصہ

سب کو پیس کر حب بقدر جوار بنالیں۔ ۱،۱ گولی صبح، شام

برائے مالش

غدی عضلاتی ملین دس تولہ ایک تولہ نیلا تھوتیا ملا کر ۱۰ تولہ آک کے پتوں کا پانی اور ۱۰ تولہ تیل سرسوں ملا کر نیم گرم کر کے مریض کو دھوپ میں بٹھا کر مالش کرائیں،

تعارف | سنگ گردہ ومثانہ کو عرف عام میں پتھری گردہ ومثانہ بھی کہتے ہیں اور اس سے تقریباً ہر ذی ہوش انسان واقف ہے۔

پتھری کے علاج میں غلط فہمیاں

پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں ہر ایک کا علاج تقریباً ایک ہی قسم کے نسخوں سے کیا جاتا ہے پتھری کی قسم اور اس کے اسباب پر کوئی غور نہیں کیا جاتا جس سے اکثر علاج ناکام ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور پتھری کی اقسام

قانون مفرد اعضاء چونکہ جسم کی حیات اور افعال تین قسم کے فعلی وحیاتی کو ذمہ دار قرار دیتا ہے اور یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ ان حیاتی مفرد اعضاء کی اپنی اپنی رطوبات ہیں۔

جنہیں اعصابی رطوبات (بلغم) عضلاتی رطوبات (سودا) اور غدی رطوبات (صفرا) کہا جاتا ہے۔

پتھریاں بننے کی وجوہات

یہ حقیقت ہے کہ جب ان رطوبات میں سے کوئی رطوبت ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو وہ مسامات جسم آنکھ، ناک، مقعد اور براہ گردہ ومثانہ خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور اس وقت نکلتی رہتی ہیں جب تک ان کی پیدائش میں اعتدال پیدا نہیں ہو جاتا۔

یاد رکھیں جب ان میں سے کسی ایک کے مزاج اور کیفیت میں کمی وبیشی ہو جاتی ہے تو ان کے قوام میں غلظت آ جاتی ہے جس سے ان کے بھاری ذرات گردہ ومثانہ میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ چونکہ ابھی ان میں باہم چسپاں ہونے کی صفت باقی ہوتی ہے اس لیے وہ ایک دوسرے سے مل کر بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ پتھری کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔

اقسام

چونکہ جسم میں صرف تین اقسام کی رطوبات پائی جاتی ہیں۔ لہٰذا تین اقسام کی پتھریاں بن سکتی ہیں۔

۱۔ اعصابی پتھریاں ۔ ۲۔ عضلاتی پتھریاں ۔ ۳۔ غدی پتھریاں۔

۱۔ اعصابی پتھریاں انہیں ایلوپیتھی میں فاسفیٹ آف کیلسیم کہتے ہیں یعنی ایسی پتھری جن میں چونا کے اجزا زیادہ پائے جائیں۔ ان کی رنگت سفیدی مائل زرد ہوتی ہے۔

۲۔ عضلاتی پتھریاں انہیں ایلوپیتھی میں یورک ایسڈ کی پتھریاں کہا جاتا ہے یعنی ان میں تیزابی و سوداوی مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ رنگ میں سیاہ سرخی مائل ہوتی ہیں۔

۳۔ غدی پتھریاں انہیں ایلوپیتھی میں اوکسے لیٹ آف لائم کہتے ہیں۔ ان کا رنگ زردی مائل سیاہ ہوتا ہے۔ ان کے اوپر کانٹے یعنی خار ہوتے ہیں۔

یادداشت ان پتھریوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ گردہ میں ہی پیدا ہوتی ہیں۔

لیکن چند دن ہوتے یہاں ایک عورت کے پیوندی بیر جتنی کانٹے دار پتھری نکلی ہے۔ لہذا تینوں قسم کی پتھریاں گردہ و مثانہ میں پیدا ہو سکتی ہیں۔

پتھریوں کی مقدار

پتھری گردہ میں بنے یا مثانہ میں ایک سے لیکر سینکڑوں تک ہو سکتی ہیں البتہ بڑی پتھریاں کم اور چھوٹیاں متعدد ہوا کرتی ہیں۔

تشخیص اقسام پتھریاں جیساکہ پتھریوں کی تینوں اقسام کے مادے اور شکل و رنگت لکھ چکا ہوں جنہیں دیکھیے

ہی تشخیص آسان ہو جاتی ہے

اس کے علاوہ بھی قانون مفرد اعضاء میں تشخیص کے کئی اور طریقے ہیں۔

۱۔ مثلاً اعصابی پتھریوں کے مریض اکثر شوگر (ذیابیطس) کے مریض ہوتے ہیں انہیں کثرت بول کی شکایت ہوتی ہے انہیں قارورہ سفید رنگ کا آتا ہے ان کی نبض بلغمی سست گہری ہوتی ہے۔

یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ اعصابی پتھریاں بہت کم بنتی ہیں اکثر یہ پتھریاں شوگر کے علاج کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ عضلاتی پتھریاں والے مریض اکثر بواسیر کے مریض ہوتے ہیں۔ ان کے جسم چہرہ اور مقعد میں مسّے ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے گرد سے سیاہ ہوتے ہیں ان کا قارورہ سرخ سیاہی مائل گاڑھا ہوتا ہے اس میں ارضی مادے زیادہ ہوتے ہیں عضلاتی پتھریوں کے مریض کی نبض مشرف اور رفتار میں تیز ہوتی ہے۔ عضلاتی پتھریاں ہی تعداد میں زیادہ ہوا کرتی ہیں۔

۳۔ غدی پتھریوں کے مریض اکثر سوزاک کے مریض ہوتے ہیں انہیں اکثر پیشاب جل کر آتا ہے۔

ان کے چہرے پر اکثر اماس اور سوجن آتی رہتی ہے ان کے پتہ میں بھی پتھریاں پایا کرتی ہیں۔ ایسے مریضوں کا پیشاب زرد سرخی مائل ہوا کرتا ہے ایسے مریضوں کی نبض سست باریک اور قدرے گہری ہوتی ہے۔

پتھریوں کا علاج

قانون مفرد اعضاء کے ایجاد سے پہلے اگرچہ پتھریوں کی اقسام دریافت کر لی گئی

تھیں . لیکن کسی بھی طریقہ علاج نے جب پتھریوں کا علاج پیش کیا تو نہ ان کی بالاعضا تشخیص پیش کی نہ مخصوص علاج پیش کیا
بلکہ جس نسخہ سے کسی پتھری کے مریض کو آرام آ گیا اس سے پتھریوں کو توڑنے تحلیل کرنے اور خارج کرنے کا تریاق قرار دیا۔

اتفاق سے نسخہ درست تجویز ہو گیا تو نہ صرف پتھریاں ٹوٹ پھوٹ کر خارج ہو گئیں بلکہ اس معالج کی شہرت بھی دو بالا ہو گئی ایسے شہرت یافتہ معالج کے پاس پتھریوں کے دکھی مریض آنے لگ گئے ہیں۔

حکیم صاحب نے ایک ہی نسخہ ہر مریض کو دینا شروع کر دیا۔ آہستہ آہستہ حقیقت واضح ہونے لگی کہ کسی مریض کے لیے تو وہ نسخہ تریاق بلکہ آبِ حیات سے کم نہیں ثابت ہوا۔ اور کسی مریض کو بجائے آرام کے تکلیف بڑھنا شروع ہو گئی۔ جوں جوں وقت گذرتا گیا حکیم صاحب کا طلسم ٹوٹتا گیا۔ فطرت کا قانون واضح ہو گیا کہ پتھریاں کئی قسم کی ہیں بغیر تشخیص کے ان کا علاج فضول ہے بلکہ بعض دفعہ ضرر رساں ہے لہٰذا قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کے مطابق جب بھی پتھری کا مریض آئے اس کی بالاعضاء تشخیص کریں پھر درج ذیل دیئے ہوئے بالاعضاء نسخہ جات سے مدد حاصل کر کے شرطیہ علاج کریں۔ انشاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہو گی۔

عضلاتی پتھریوں کا علاج

چونکہ عضلاتی پتھریاں تیزابیت اور ایسڈٹی کی پیداوار ہیں۔ اس لیے ان کے علاج کے لیے دافع ایسڈٹی اور مولد صفرا ادویہ اغذیہ کی ضرورت ہے۔

یادداشت

عضلاتی پتھریاں قدرتی طور پر حرارت عزیزی کی کمی سے بنتی ہے۔ جو مریض مولد حرارت عزیزی یعنی محرک غدد و جگر ادویہ اغذیہ مریض کھاتا ہے یا اسے کھلائی جاتی ہیں تو ایسی پتھریاں پہلے ٹوٹنا اور پگھلنا شروع ہو جاتی ہیں اگر ایسے مریض کا روزانہ قارورہ چیک کیا جائے تو کچھ دیر پڑا رہنے پر نیچے گار سی اور بعض اوقات باریک باریک پتھریاں دکھائی دیتی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ علاج درست ہو رہا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی مجربات عضلاتی پتھریوں کیلئے تریاق سے کم نہیں۔ یہ نسخے بھی کھلا سکتے ہیں۔

ھوالشافی

سنگدانہ مرغ، میٹھا سوڈا، نمک طعام ہم وزن۔

افعال و اثرات

غدی اعصابی ہیں۔ تیزابی و عضلاتی پتھریوں کے تحلیل کرنے اور خارج کرنے کے لئے لاجواب دوا ہے۔ اس کے علاوہ بدہضمی، ریاح معدہ، ہرنیا قبض مزمن تبخیر کے لیے نہایت موثر دوا ہے۔

ھوالشافی

اجوائن دیسی	انیسوں	نمک طعام	جمالگوٹہ
۸ حصہ	۸ حصہ	۸ تولہ	۱ تولہ

حب بقدر نخود بنالیں۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ عرق چہار قبض کشتا ہے۔ ہاضم ہے۔ مولد صفرا ہونے کی وجہ سے عضلاتی پتھریوں کا دشمن ہے۔

افعال و اثرات

غدی عضلاتی ہیں۔

اعصابی پتھریوں کا علاج

چونکہ اعصابی پتھریوں کا مادہ کیمیائی طور پر الکلائن اور کھاری ہوتا ہے اس لئے ان کا علاج تیزابی اور ترش اغذیہ و ادویہ سے ہی ممکن ہے۔

قانون مفرد اعضاء ایسی ادویہ اغذیہ کو عضلاتی ادویہ اغذیہ کا نام دیتا ہے۔ لہٰذا قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات ان پتھریوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔

یہ نسخے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی | صبر ۱ حصہ، کلتھی ۲ حصہ، افسنتین ۴ حصہ

سب ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ قہوہ کلتھی ۱۲ ماشہ خولنجاں ۱ ماشہ ہر قسم کی اعصابی پتھریوں کا تریاق ہے۔ قبض کشا ہے۔ ریشہ و بلغم کو ختم کر کے سینہ کے بوجھ کو اتار دیتا ہے۔

ھوالشافی | تمر ہندی، مصطگی۔ لونگ، عقرقرحا ہر ایک ہم وزن سب کو پیس کر ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی۔

افعال و اثرات | عضلاتی غدی ہیں۔

قے۔ دست۔ دل ڈوبنا اور اعصابی پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کا بے ضرر نسخہ ہے۔

غدی پتھریوں کا علاج

ان پتھریوں کی بناوٹ میں غدی مادہ پایا جاتا ہے۔ ان پتھریوں کی خصوصیات یہ ہیں کہ مقدار اور تعداد میں زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ اکثر معمولی کھاری اور الکلائن اغذیہ ادویہ سے ہی تحلیل ہو کر یا ٹکڑے ہو کر خارج ہوا کرتی ہیں۔

ان پتھریوں کے خارج کرنے کے لئے مدر بول اغذیہ ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات نہایت مفید ہیں۔ ان کے علاوہ یہ نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

ھوالشافی | سنگ سرماہی۔ نمک مولی۔ جوکھار۔ قلمی شورہ۔ ہر ایک ہم وزن۔ سب کو باریک پیس کر ۲، ۲ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ شربت بزوری۔

دیگر ھوالشافی | تخم گاجر۔ سونف، تخم شلغم۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ دھنیا خشک۔ سب ادویہ ۲، ۲ تولے کر ۳ پاؤ چینی سے شربت بنا لیں۔

خوراک | ۵ تولہ شربت صبح۔ ۵ تولہ شام پلائیں۔

نوٹ: اگر اوپر کے نسخہ کے ساتھ پلائیں تو سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

دردِ گردہ بوجہ پتھری

اطباء درد گردہ بوجہ پتھری کے بارے میں اور اس مرض کی ماہیت حقیقت سمجھنے میں بہت زیادہ غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور ان کے خیالات میں بھی تضاد پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے علاج میں ناکامی ہوتی ہے۔

میں قانون مفرد اعضاء کے تحت اس مرض کی حقیقت ماہیت، اصول علاج اور مجربات درج کر رہا ہوں۔

دردِ گردہ پتھری کی ماہیت میں غلط فہمی

عام طور پر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ جب بھی درد گردہ پتھری سے ہوگا تو ایک ہی قسم کا ہوگا اس کے علاج میں کسی قسم کی تخصیص کی ضرورت نہیں، صرف پتھر توڑنے والے مجربات دے دیئے جائیں جس سے پتھریاں ٹوٹ کر خارج ہو جائیں گی اور مریض شفایاب ہو جائے گا۔

ایسا کیوں ہے؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ معالجین کو جب یہ معلوم ہو جائے کہ مریض کے گردہ میں پتھری ہے تو وہ سمجھتے ہیں کہ اب وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے کہ مزید تحقیقات کی جائیں یا دماغ سوزی کی جائے۔ لہٰذا وہ درد گردہ کے مریضوں کو مجربات کھلاتے ہیں جن سے انہیں آرام بھی آتا ہے۔ جس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

لیکن

بعض مریض درد گردہ میں ایسے مریض ہوتے ہیں کہ ان کے روزانہ استعمال ہونے والے مجربات نہ صرف ناکام ہوتے ہیں بلکہ بعض مریضوں کو پہلے سے بھی تکلیف زیادہ ہو جایا کرتی ہے ایسے موقعوں پر ایسے معالج ناکام و مجبور ہو کر کہتے ہیں کہ میرے مجربات سو فی صد درست ہیں البتہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی قسمت میں شفا نہیں۔

قارئین حقیقت یہ نہیں

بلکہ گردہ و مثانہ میں بننے والی پتھری ایک ہی قسم کی نہیں ہوتی، بلکہ تین قسم کی ہوا کرتی ہے۔

ہر قسم کی پتھریاں بالاعضا بنا کرتی ہیں۔ ایلوپیتھی تحقیقات کے مطابق بھی گردہ و مثانہ کی پتھریاں بھی تین اقسام کی ہوا کرتی ہیں، مثلاً (۱) یورک ایسڈ کی پتھریاں بھورے سرخی مائل رنگ

کی ہوتی ہیں اور سخت ہوتی ہیں اکثر گردہ میں بنا کرتی ہیں۔
۲۔ فاسفیٹ آف کیلسیم کی پتھریاں۔ اس قسم کی پتھریاں زردی مائل ساخت میں ملائم اور شکل میں بیضوی ہوتی ہیں اکثر مثانہ میں بنتی ہیں۔
۳۔ اوکسیلیٹ آف لائم
اس قسم کی پتھری رنگت میں سیاہ اور ساخت میں خاردار کھردری۔ سخت اور بھاری ہوا کرتی ہے اس قسم کی پتھریاں گردوں میں بنا کرتی ہیں لیکن بہت کم ہوا کرتی ہیں۔

قانون مفرد اعضا اور گردہ مثانہ کی پتھریاں

قانون مفرد اعضا جسم انسان میں ہونے والے افعال مفرد اعضا کے تیز یا سست ہونے کا نتیجہ ہے، قانون مفرد اعضا، ایلوپیتھی اور طب اسلامی میں یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ جسم انسان کے فعل مفرد مفرد اعضا اپنے مزاج کی غذا حاصل کر کے یا نہ پا کر تیز یا سست ہوتے ہیں۔
اسی طرح قانون مفرد اعضا میں یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ ہر حیاتی مفرد اعضا کے فعل یا کام کرنے کی دو صورتیں ہیں۔
اول اپنے مزاج کی خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون و اپنے

جسم میں جمع اور جزو بدن کرتے ہیں اس فعل کا نام کیمیائی تحریک ہے۔
دوم اپنے مزاج کی خلط خون و جسم میں بڑھنے سے روکنے کے لئے فضلات کی صورت خارج از بدن کرتے ہیں اس عمل یا فعل کو مشینی تحریک کہتے ہیں
اب صاف ظاہر ہے جب کوئی حیاتی مفرد عضو اپنی کیمیاوی تحریک میں ہوتا ہے تو اس کی اپنی خلط بڑھتی ہے اور رکتی ہے اور اس کا اخراج بند ہوتا ہے اگر بدقسمتی سے اس کی کیمیائی تحریک کافی عرصہ قائم رہے اور غیر طبعی صورت اختیار کر جائے تو اس کی وہی خلط خلاؤں میں جمنا شروع ہو جاتی ہے، جو بالآخر پتھری کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔
چونکہ حیاتی مفرد اعضا تین اقسام کے ہیں لہٰذا ان کی اخلاط بھی تین ہی اقسام کی ہوتی ہیں مثلاً دل کی خلط سودا و ترشی ہے جگر و غدد کی خلط صفرا ہے۔ دماغ و اعصاب کی خلط بلغم ہے۔

ایک نقطہ کی وضاحت

قارئین یہاں اس نقطہ کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا مفرد اعضا کی اخلاط جب فضلات کی صورت اختیار کرتے ہیں اور خصوصاً جب وہ پتھریوں صورت اختیار کرتے ہیں تو طبی و ڈاکٹری اصطلاح میں مخصوص نام پاتے ہیں۔
مثلاً قلب و عضلات کے فضلات جو پہلے سودا کہلاتے تھے اب یورک ایسڈ کہلاتے ہیں اور ان سے بننے والی پتھریوں کا نام یورک ایسڈ کی پتھریاں رکھا جاتا ہے۔

اسی طرح جب جگر و غدد کے فضلات جو پہلے صفرا کہلاتے ہیں اب فاسفیٹ آف کیلسیم کہلاتے ہیں چونکہ صفرا کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے لہذا اس سے بننے والی پتھریوں کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور ان کی شکل غدد کی مانند جھوبی ہوتی ہے اور نرم ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح دماغ و اعصاب کے فضلات جو پہلے بلغم کہلاتے ہیں اب اوکسے لیٹ آف لائم کہلاتے ہیں ان سے بننے والی پتھریوں کا رنگ سفید سیاہی مائل ہوتا ہے ان کی بیرونی سطح کھردری اور خاردار ہوتی ہے۔

علامات

عام طور پر پتھری کے مریض کی جو علامات بیان کی جاتی ہیں ان میں بھی کوئی تخصیص نہیں کی جاتی۔

مثلاً طبیہ کالج میں پڑھائی جانے والی کتاب مطب و نسخہ نویسی میں یوں درج ہے کمر میں دھیا دھیا درد ہوتا ہے جو خصیوں رانوں اور بعض دفعہ حشفہ تک جاتا ہے۔ تیز دوڑنے یا گھوڑے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد زیادہ ہوتا ہے، پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر پیشاب کم آتا ہے اور پیشاب کے ہمراہ یا بعد خون آتا ہے اگر پتھری بڑی ہو تو پیشاب بند ہو جاتا ہے قبض ہوتی ہے قے ہوتی ہے اگر پتھر کی مثانہ میں ہو تو مثانہ کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد بھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی پیشاب پورا خارج نہیں ہوا چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے میں تکلیف ہوتی ہے، پیشاب غلیظ ہوتی ہے۔ اگر پتھری گردہ میں ہو تو گردہ میں ثقل ہوتا ہے یا چبھن ہوگی۔ بیٹھ کر اٹھا جائے تو کمر میں کھچاوٹ ہوگی

مقام حیرت

اور افسوس بھی ہے کہ باوجود پتھریوں کی مختلف اقسام بیان کرنے کے علامات بیان

کرنے میں کیوں تفریق پیش نہیں کی گئی سب سے ایک ہی قسم کی علامات کیسے ظاہر ہو سکتی ہیں۔

قانون مفرد اعضا اور پتھریوں کی علامات

یورک ایسڈ کی پتھریاں

(۱) قارئین ذہن نشین کر لیں کہ جب قلب و عضلات میں تحریک و تیزی ہوتی ہے خصوصاً جب ان کی عضلاتی اعصابی تحریک غیر طبعی صورت اختیار کر لیتی ہے جس سے یورک ایسڈ بڑھ کر پتھریوں کی صورت اختیار کرنا شروع کر دیتا ہے تو اس وقت مریض میں درج ذیل علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

(۱) یورک ایسڈ کے مریض کا دل عام حالت سے قدرے تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔

(۲) چونکہ عضلاتی اعصابی تحریک زوروں پر ہوتی ہے لہذا خلط سودا کی کثرت کی وجہ سے جسم کا رنگ سیاہی مائل ہو چکا ہوتا ہے۔

(۳) پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

(۴) پیشاب کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔

(۵) چونکہ خشکی سردی کی انتہا ہوتی ہے اس لئے یورک ایسڈ کی

پتھریوں والے مریض کا پیشاب جل کر نہیں آتا بلکہ پیشاب میں اکثر خون آیا کرتا ہے جو بغیر تکلیف کے آتا ہے ۔

(۶) یورک ایسڈ سے بننے والی پتھریاں شاذونادر ایک دو ہوتی ہیں ۔ البتہ ان کی تعداد چار سے لے کر سینکڑوں تک ہوتی ہے ۔

(۷) اکثر ایسی پتھریاں ریت یا سنگریزہ کی صورت میں براہِ بول خارج ہوا کرتی ہیں ۔

فاسفیٹ آف کیلشیم وغیرہ کی پتھریوں کی علامت

(۱) چونکہ ایسی پتھری جگر و غدد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی کا نتیجہ ہوتی ہے اور صفرا سے بنتی ہیں اس لئے ان کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے ۔

(۲) چونکہ جگر و غدد کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے اور صفرا بھی گرم خشک ہونے کی وجہ سے ان میں سختی نہیں پائی جاتی بلکہ قدرے بلبلی اور نرم ہوتی ہے

(۳) چونکہ غدد کی شکل اکثر بیضوی ہوتی ہے اس لئے ان کی خلط صفرا سے بنتی ہے تو ایسی پتھریوں کی شکل بھی بیضوی ہوتی ہے ۔

(۴) چونکہ صفراوی فضلات گرم خشک مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور تیلے ہوتے ہیں لہٰذا گردوں میں جلد لستہ نہیں ہوتے کیونکہ ان مثانہ کی نسبت گردوں میں ٹھہراؤ برائے نام ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ صفراوی پتھریاں گردوں کی نسبت مثانہ میں زیادہ بنا کرتی ہیں ۔ یا پتہ میں پائی جاتی ہیں ،

(۵) صفراوی پتھریوں کے مریض کا قارورہ ہمیشہ زرد سرخی مائل ہوا کرتا ہے ۔

(۶) صفراوی پتھریوں کے مریض ہمیشہ یہی شکایت کرتے ہیں ان کو نہ پاخانہ کھل کر آتا ہے نہ پیشاب با فراغت آتا ہے بلکہ پاخانہ و پیشاب جل کر ہی آیا کرتے ہیں ۔

اوکسے لیٹ آف لائم کی پتھریوں کی علامت

(۱) چونکہ ایسی پتھریاں دماغ و اعصاب کی کیمیائی تحریک اعصابی غدی میں بنا کرتی ہیں اور ان کا مادہ بلغم ہوتا ہے اس لئے ان کا رنگ سفید سیاہی مائل ہوتا ہے ۔

(۲) چونکہ اعصاب کی شکل تاروں یا رسیوں کی مانند ہوتی ہے اس لئے بلغم سے بننے والی پتھریوں کے اوپر کی سطح کھردری اور کانٹے دار ہوتی ہے ۔

(۳) بلغمی و اعصابی پتھریوں کے مریض کا پیشاب ہمیشہ رقیق اور سفید آیا کرتا ہے

(۴) چونکہ اعصابی تحریک کے مریض کثرت بول کے مریض آتے ہیں جن میں اکثریت شوگر کے مریضوں کی ہوتی ہے ۔ لہٰذا ایسے مریضوں کو اس وقت ہی پیشاب جل کر آ سکتا ہے ۔ جب پتھری حالب (گردہ سے پیشاب کو مثانہ میں لانے والی نالی) میں پھنس جاتی ہے اور اسی وقت ہی درد گردہ ہوا کرتا ہے ۔

(۵) اعصابی پتھریوں کے مریض چونکہ رطوبات اور بلغم کی کثرت سے ہوا کرتے ہیں اس لئے انہیں قبض شاذونادر ہوتی ہے ،

(۶) چونکہ اوکسی لیٹ آف لائم کی پتھریاں اکثر کانٹے دار ہی ہوتی ہیں لہٰذا ایسی پتھریاں شاذونادر ہی پیشاب میں آتی ہیں بلکہ کانٹوں کی رکاوٹ کی وجہ سے گردوں یا مثانہ میں پڑی رہتی جاتی ہیں جو بغیر اپریشن کے مشکل سے نکلتی ہیں

(۷) چونکہ پتھریاں مقدار اور وزن میں بڑھ چکی ہوتی ہیں لہٰذا ایسی مریض ہمہ

وقت گردہ و مثانہ میں دباؤ و بوجھ محسوس کرتا ہے۔

علاج

جیسا کہ اوپر پتھری کی اقسام اور ان کی علامات تفصیل سے تحریر کر چکا ہوں اب علاج لکھ رہا ہوں ہر درد گردہ کا علاج جس قسم کی پتھری سے ہوتا کے لئے مجربات پیش کر رہا ہوں

یورک ایسڈ یا عضلاتی پتھریوں کا علاج

چونکہ عضلاتی پتھریاں عضلاتی اعصابی تحریک میں بنا کرتی ہیں اس لئے ان کا علاج عضلاتی غدی سے لے کر غدی عضلاتی اغذیرا ادویہ سے کرنا ہوگا۔

مجربات درج ذیل ہیں۔

ہوالشافی:۔ لونگ، اہیل۔ مصبر، سورنجان تلخ، افیون، ہر ایک ہم وزن حب بقدر نخود بنالیں، ایک ایک گولی دن میں ۳ بار

افعال اثرات:۔ عضلاتی غدی ہیں۔

فوائد:۔ ریاح گردہ، ریاح معدہ، وجع المفاصل ریحی غلیظ بلغم کیلئے اکسیر ہے،

دیگر:۔ ہوالشافی، نمک خوردنی اکلو، جمال گوٹہ ۱۰ گرام،

ترکیب تیاری:۔ اول جمالگوٹہ کو خوب پیس کر تیل نما ہو جائے پھر تھوڑا تھوڑا لب ہوا نمک ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب تمام نمک مل جائے چھان کر محفوظ کر لیں

مقدار خوراک:۔ ۵ گرین سے لیکر ۱۰ گرین کیپسول میں ڈال کر کھلائیں

افعال اثرات:۔ غدی عضلاتی ہیں۔

فوائد:۔ یورک ایسڈ کی پتھری کا … ہے تیزاب اور ترشی سے بننے والی ہر شے کو تحلیل کر کے خارج کر دیتا ہے، قبض کشا، ہاضم اور کاسر ریاح ہے

نوٹ:۔ قانون مفرد اعضا کے فارکوپیا کے عضلاتی غدی و غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں،

فاسفیٹ آف کیلسیم یعنی غدی پتھریوں کا علاج

چونکہ غدی پتھریاں صفرا یا غدی عضلاتی تحریک سے بنا کرتی ہیں اس لئے ایسی پتھریوں کے علاج کے لئے غدی اعصابی غذا دوا تجویز کریں

ہوالشافی:۔ زنجبیل، نوشادر، مرچ سیاہ، ثنا مکی، ریوند عصارہ
۱۰ گرام ۱۰ گرام ۱۰ گرام ۳۰ گرام ۸ گرام

مقدار خوراک:۔ حب بقدر نخود بنالیں ضرورت کے مطابق ایک ایک یا دو دو گولی دن میں تین بار ہمراہ عرق مکو کاسنی،

افعال اثرات:۔ غدی اعصابی ہیں، غدد کو جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔

فوائد:۔ ہر قسم کے اندرونی بیرونی درموں کا تریاق ہے، صفرا چاہے پتہ میں جم کر پتھری بن گیا ہو چاہے مثانہ و گردہ میں پتھر میں تبدیل ہو گیا ہو

اس نسخہ سے پانی کی طرح تحلیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے، درد بتہ کا تریاق ہے صفرا کا بے ضرر مسہل ہے۔

دیگر:۔ ہوالشافی: سہاگہ، نوشادر، تخم مولی، زیرہ سفید، الائچی خورد، تخم پیا سب کو پیس کر حب لقدر نخود بنالیں۔ ضرورت کے مطابق ایک یا دو دو گولی دن میں تین بار، ہمراہ تازہ پانی یا عرق سونف،

افعال اثرات:۔ غدی اعصابی ہیں

فوائد:۔ جگر غدد کو اس قدر تحریک دیتا ہے کہ اس کے مادہ میں تحلیل شروع کر دیتا ہے۔

صفرا جسم کے کسی بھی حصہ میں رکا ہوا ہوا سے خارج کرنے میں کمال صفت ہے مثلاً احاس ہو یا استسقار یا پتہ یا مثانہ و گردہ میں پتھری کو خارج کرنے میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

اوکسی لیٹ آف لائم یعنی اعصابی پتھریوں کا علاج

چونکہ اعصابی پتھریاں اعصابی غدی تحریک میں بنا کرتی ہیں اس لئے ان کا علاج اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی ادویہ اغذیہ سے کرنا ہوگا۔

ہوالشافی:۔ قلمی شورہ ۳۰ گرام، تخم کاسنی ۵۰ گرام جو کھار ۵۰ گرام سب کو پیس کر باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گرام صبح، دوپہر، شام۔

افعال اثرات:۔ اعصابی غدی ہیں، پیشاب کھل کر آنا، پیشاب کا

جل جانا، پیشاب کا بند ہو جانا درد گردہ، درد مثانہ، سوزاک کے لئے بے حد مفید ہے بلڈ پریشر کی خاص دوا ہے۔

دیگر:۔ ہوالشافی:۔ افیون، لوبان کوڑیا، پھٹکڑی، ہڑ جبلابہ
۱ حصہ ۲ حصہ ۳ حصہ ۴ حصہ

سب کو پیس کر ایک ایک گرام دن میں تین بار کھلائیں۔

نوٹ:۔ غذا جس قسم کی پتھری ہو اور جونسی تحریک ہو اس کے برعکس عضو کی غذا کھلانا ضروری ہے۔

مثلاً عضلاتی پتھریوں کے مریضوں کو غدی غذائیں کھلائیں۔
غدی پتھری والوں کو اعصابی غذائیں کھلائیں اور اعصابی پتھری والے مریضوں کو عضلاتی غذائیں کھلائیں۔ اللہ فوراً شفا عطا فرمائے گا۔

درد گردہ ریحی

ہمارے جسم میں جتنے بھی اعضا ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی ذمہ داری سونپی ہے۔ مثلاً آنکھیں اگر دیکھنے کا کام کرتی ہیں تو کان سننے زبان ذائقہ چکھنے، معدہ و امعا باہر سے آئی ہوئی غذا کو ہضم کر کے اور اس کا جوس نکال کر خون میں ڈالتے رہتے ہیں۔

گردوں کی بناوٹ

جسم انسانی میں دو گردے ہوتے ہیں جو گیارہویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں ان کی بناوٹ میں سب سے زیادہ مادہ ایپتھیل ٹشوز کا ہے جو غدی مادہ کہلاتا ہے اس مادہ کی وجہ سے گردے غدی

اعضا کہلاتے ہیں۔
غدی مادہ کے علاوہ گردوں میں عضلات اور اعصاب بھی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً جب اعصاب و دماغ کا فعل تیز ہو تو گردوں کے اعصاب بھی فعل میں تیز ہو جاتے ہیں جس سے پیشاب کثرت سے آنے لگتا ہے۔ بے بو اور بے رنگ یعنی سفید آیا کرتا ہے۔

اس کے برعکس جب عضلات و قلب کا فعل تیز ہو جائے تو گردوں کے عضلات بھی تیزی میں آجایا کرتے ہیں۔ اس وقت ریاح کی کثرت (ریاح گردہ) ہو جایا کرتی ہے۔ گردوں میں یورک ایسڈ کی پتھریاں بننے لگتی ہیں پیشاب کی مقدار کم ہونے لگتی ہے اور اس کا رنگ سرخ زردی مائل ہو جایا کرتا ہے۔ گردوں کے عضلات کی تیزی سے ہی درد گردہ ہوا کرتا ہے جو کبھی پتھری کا سبب ہوتا ہے اور کبھی ریاح کی شدت سے ہوتا ہے۔

ان دونوں صورتوں کے علاوہ جب گردوں کے اپنے جرم میں تحریک و تیزی پیدا ہو جائے تو درج ذیل علامات پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔
مثلاً گردوں میں مروڑ کے ساتھ درد ہونے لگتا ہے جو اکثر ٹھہر ٹھہر کر ہوا کرتا ہے پیشاب رکاوٹ کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بلکہ قطرہ قطرہ آنے لگتا ہے۔ طبیب حضرات اس حالت میں اس کا نام تقطیر البول رکھتے ہیں چونکہ یہاں درد گردہ کے مجربات دینے مقصود ہیں اس لئے دوسری دونوں حالتیں (اعصابی تحریک کی تکالیف اور غدی تحریک کی تکالیف) کے مجربات درج کرنے کی بجائے صرف گردوں کی عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے والی علامات و تکالیف کے مجربات درج کر رہا ہوں۔

مجربات درد گردہ ریحی

چونکہ ریاح ہمیشہ خشکی سردی کی پیداوار ہیں اور اکثر عضلاتی اعصابی تحریک میں پیدا ہوا کرتی ہیں۔ اگر معدہ میں ریاح جمع ہو جائیں تو پیٹ ریاح کی کثرت سے ڈھول کی مانند تن جاتا ہے اور شدید درد کرتا ہے بالکل اسی طرح گردوں میں بھی ریاح پیدا ہو کر گردوں کی نالیوں کو دبا کر تنگ کر دیتی ہیں جس سے گردوں میں درد ہونے لگتا ہے

ہوا بننے کی وجوہات

قارئین یہ بات مسلمہ امر ہے کہ جب بھی کسی بھی قسم کی رطوبات فرار ہوں گی تو اول گیس یا ریاح میں تبدیلی ہوں گی اور ان سے جو تکالیف ہونگی وہ ریاحی تکالیف کہلاتی ہیں۔ جب گردوں میں اعصابی رطوبات خشک ہونا شروع ہوتی ہیں تو وہاں ریاح پیدا ہو جاتے ہیں چونکہ ان کے اخراج کا راستہ تقریباً بند ہوتا ہے اس لئے ان کا دباؤ گردوں اور ان کی نالیوں پر پڑتا ہے بعض دفعہ بھی گیس و ریاح گردوں کے اندر بھی پیدا ہو جاتے ہیں جو درد گردہ ریاحی کا سبب بن جاتے ہیں۔
یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب گردوں میں عضلاتی اعصابی تحریک زوروں پر ہوتی ہے۔

علامات :۔ چونکہ گردوں میں ریاح کے دباؤ کی وجہ سے تمدد

اور کھچاؤ اور اینٹھن زیادہ ہوتی ہے اس لئے درد مسلسل بلا وقفہ جاری رہتا ہے چونکہ گردوں کی نالیاں مستقل بند نہیں ہوتیں اس لئے ایسے درد گردہ میں پیشاب میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتیں اس لئے پیشاب میں نہ شدید سرخی ہوتی ہے اور نہ جلن، ہاں اکثر مریض کو شدید قبض ہوا کرتی ہے۔

درد گردہ ریحی کے علاج میں غلط فہمیاں

درد گردہ کے علاج میں جو غلطیاں کی جاتی ہیں ان کا کہیں اور کسی معالج نے ازالہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی کتاب میں تحریر کیا ہے۔

(۱) سب سے ستم ظریفی یہ ہے کہ باوجود درد گردہ ریحی اور درد گردہ پتھری کے فرق کے ایک ہی قسم کا علاج تجویز کیا ہے۔

(۲) دونوں میں پیشاب آور ادویہ کھلائی جاتی ہیں۔

(۳) درد گردہ ریحی کے مریض کو بھی پانی کثرت سے پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضا اور ریح گردہ

قانون مفرد اعضا چونکہ ریاح کا اصل سبب رطوبات قرار دیتا ہے جو گیس میں تبدیل ہو کر اپنے ارد گرد کے اعضا کو دردناک اذیت میں تبدیل کر دیا کرتی ہے، لہٰذا ریاح معدہ کا مریض ہو یا ریح گردہ کا مریض ہو دونوں کیلئے ضروری

ہے کہ انہیں سرد قسم کی اغذیہ ادویہ اور مشروبات خصوصاً پانی کی کثرت روک دینی چاہئے۔ دوسرے ایسے مریضوں کو ایسی اغذیہ ادویہ کھلانی چاہئے جن میں رطوبات پہلے ہی بہت کم ہوں اور سرد نہ ہوں۔

لہٰذا قانون مفرد اعضا کے تحت ریاح معدہ یا ریحی گردہ کے مریض کو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ کھلائیں تاکہ ایک طرف رطوبات خشک ہو جائیں یعنی کم ہوں دوسری طرف حرارت عزیزی بڑھ کر گیس اور ریاح کو تحلیل کر کے خارج کر دیں۔ انشاء اللہ اب کہنے سے نہ درد معدہ رہے گا نہ درد گردہ۔

درد گردہ ریحی کے مجربات

ہوالشافی:۔ شنگرف رومی، جائفل، لونگ، دارچینی، عقرقرحا، سنڈھ، مرچ سیاہ
۱۰گرام ۱۰گرام ۲۰گرام ۲۰گرام ۱۰گرام ۲۰گرام ۱۰گرام

ترکیب تیاری:۔ اول شنگرف اور دارچینی کو خوب باریک کر لیں پھر دوسری ادویہ باریک کر لیں ملا لیں اور ۲ گھنٹہ کھرل کر کے بار بار چھان لیں تاکہ شنگرف کم و بیش نہ رہے

افعال اثرات:۔ یہ نسخہ استاد صابر ملتانی رحؒ کا ہے جو تریاق تبخیر کے نام سے مشہور ہے۔ اور میں نے مجربات قانون مفرد اعضا میں صہ ۸۸ پر درج کیا ہے یہ افعال اثرات میں عضلاتی غدی ہے، تبخیر نئی ہو یا پرانی ریاح معدہ میں پیدا ہوتے ہوں یا گردہ میں دونوں کے لئے برابر مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ فالج بلغمی و عصبی کے لئے تریاق ہے، معدہ خون ہے عورتوں کی ماہواری خون پیدا کر کے درست کرتا ہے، سیلان الرحم کا دشمن ہے پاخانوں کی باقاعدگی کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے سنگرہنی کا تریاق ہے

ھوالشافی:- جمال گوٹہ ۱ حصہ، مصبر ۲ حصہ، نمک طعام ۲ حصہ، افسنتین ۸ حصہ۔

حب بقدر نخود بنالیں ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام ہمراہ قہوہ اجوائن، پودینہ۔

افعال اثرات:- یہ نسخہ غدی عضلاتی شدید مسہل ہے، ریح گردہ اگر قبض سے ہوتا ہو تو اس سے بڑھ کر اچھا نسخہ ملنا مشکل ہے۔

روغن برائے مالش مقام گردہ

ھوالشافی:- روغن تارپین ۸ حصہ، ست کافور ۱ حصہ، تیل سرسوں ۳ حصہ

اول ست کافور روغن تارپین میں ملالیں، پھر تیل سرسوں میں ملاکر خوب پھینٹ لیں تاکہ سب یکجان ہوجائیں۔

افعال اثرات:- غدی عضلاتی ہیں جب درد گردہ ریح و گیس کیوجہ سے ہو رہا ہو مریض کو لٹا کر خوب مالش کریں اگر ممکن ہو تو مقام درد پر ٹکور بھی کرادیں انشاء اللہ لگاتے ہی آرام آجائے گا۔

استعمال کرنے سے گھبراتے ہوں۔

استاد صابر ملتانیؒ نے قبض کے مجربات لکھتے وقت جو تشریح و توضیح کی اس کے تحت انہوں نے قبض کی تین اقسام بالاعضاء پیش کی ہیں۔ حقیقی قبض عضلاتی تحریک سے قرار دیا ہے باقی دو غیر حقیقی قبض ہیں۔

افادہ قارئین کے لئے استاد صاحب کا مختصر مضمون مجربات قبض درج کر رہا ہوں۔

ذیل میں ہم عضو کی مناسبت سے تین قبض کشا نسخے لکھتے ہیں۔ اور ہر مرض کی مناسبت سے بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ جیسے طب یونانی میں مزاج کی مناسبت سے لکھے ہیں۔

قبض کو رفع کرنے کے لئے دو قسم کی صورتیں مدنظر رکھی جاتی ہیں۔

۱۔ **ملینات** یعنی ہلکی قبض کشا ادویات جن سے معدہ و امعاء میں نرمی پیدا ہوجائے اور طبیعت میں غیر معمولی بوجھ بھی نہ پڑے۔

۲- مسہلات یعنی تیز قبض کشا ادویات جن سے معدہ وامعا میں بہت تیزی پیدا ہو جائے۔ ان سے طبیعت پر غیر معمولی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ قبض کشا کی کوئی صورت ہو اس میں مزاج عضو کی خرابی اور مرض کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

یہ نسخے اعضا کی مناسبت سے لکھے جا رہے ہیں ان کو بنیادی خیال کر لیں۔ اور انہی اعضا کی مناسبت سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان میں کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے۔ لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

عضلاتی قبض

عضلاتی قبض اکثر شدید ہوتی ہے اور یہی قبض دائمی بھی ہوتی ہے اس قسم کی قبض میں ریاح اور نفخ شکم زیادہ ہوتی ہے جس کا سبب سوزش عضلات خصوصاً عضلات معدہ اور امعا ہوتا ہے۔

ایسے مریض کا قارورہ سرخ یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے جسم میں بے حد خشکی ہوتی ہے۔ عام طور پر مریض دبلا ہوتا ہے۔

ہوالشافی سنا مکی، تیز پات دونوں ہم وزن ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ یا مناسب بدرقہ

غدی قبض غدی قبض اکثر شدید نہیں ہوتی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاخانہ کھل کر نہیں آتا بلکہ

بعض وقت دن میں ۲، ۳ اجابتیں ہو جاتی ہیں۔ مگر تسلی نہیں ہوتی، پیٹ میں سدہ یا رکاوٹ محسوس ہوتی ہے بہ صورت شدت اختیار کر لیتی ہے تو مروڑ اور پیچ بھی پڑتا ہے۔ جسم میں حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں اس کا سبب سوزش جگر ہوتا ہے۔ قارورہ زردی زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔

ہوالشافی سہاگہ دو حصہ، ملٹھی تین حصے، گل بنفشہ تین حصے۔ سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں دو تین بار دیں۔ اس دوا کا نام غدی ملین ہوگا۔ کیونکہ یہ غدد کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے۔

اعصابی قبض

اعصابی قبض تو اصولاً ہونی نہیں چاہیے۔ مگر جب جسم میں بلغم بڑھ جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں حرارت اور ریاح کی کمی واقع ہو جاتی ہے اس لئے ان کا اضافہ کرنا ہی قبض کو دور کر دیتا ہے جسم میں نزلہ رطوبت بڑھ جاتا ہے اکثر دردِ سر کی شکایت رہتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سفید یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے کبھی سفیدی کے ساتھ ہلکی زردی پائی جاتی ہے۔

ہوالشافی ہلیلہ، کالا دانہ دونوں ہم وزن سفوف تیار کریں۔

خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار دیں
اس نسخہ کا نام عضلاتی ملین ہوگا۔ کیونکہ عضلات کو تحریک
دے کر قبض کشائی کرتا ہے۔

دست

دست ہمیشہ معدہ امعا کے اعصاب میں تحریک و تیزی آنے پر آیا کرتے ہیں۔ ان کی صورت یہ ہے کہ پانی کی طرح پتلے اور رنگ میں سفید ہوتے ہیں ہیضہ میں بھی اعصابی عضلاتی تحریک سے دست آیا کرتے ہیں۔ شدت کی صورت میں پیٹ و انتڑیوں میں درد بھی ہونے لگتا ہے ان کا علاج عضلاتی اعصابی۔ سے عضلاتی غذا دوا سے کریں۔

ھوالشافی مرچ سرخ، رائی ہم وزن

مقدار خوراک حب بقدر نخود بنا لیں ایک گولی دن میں تین بار
شدید حالت میں ۴، ۴ گولی ہر پندرہ منٹ بعد
ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی کھلائیں۔ نصف گھنٹہ میں ہیضہ کے دست بھی رک جائیں گے اور مریض سکون محسوس کرے گا۔

ھوالشافی انار دانہ، خولنجاں، ہلیلہ سیاہ ہم وزن

خوراک ایک ایک ماشہ دن میں تین بار

نوٹ: یہ نسخہ بچوں کے دستوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

پیچش

جیساکہ نام سے واضح ہے۔ یہ ایسے پاخانے ہوتے ہیں جو پیچ اور مروڑ کے ساتھ تھوڑی تھوڑی مقدار میں آتے ہیں ان میں میوکس (آؤں) اور لیس بہت خارج ہوتا ہے۔ شدید حالتوں میں پاخانہ میں خون بھی آنے لگتا ہے گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے۔ یہ حالت انتڑیوں کے غدد میں شدید تحریک سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ پیچش کے پاخانوں کا رنگ زردی مائل لیسدار ہوتا ہے۔

علاج پیچش کا علاج کرنے سے پہلے یہ تشخیص کرنا ضروری ہے کہ پیچش سدہ کی وجہ سے ہے یا سُدّہ وغیرہ نہیں ہے۔
سُدّہ وغیرہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو اسبغول سالم ۲ تولہ کھلائیں اگر پاخانہ میں اسبغول بھی خارج ہو تو پیچش غیر سُدّی ہے اگر خارج نہ ہوا اور تکلیف قائم ہو تو پیچش سُدّی ہے
اگر پیچش سدی تشخیص ہو تو مریض کو یہ نسخہ دیں۔

ھوالشافی کسٹرائل ۵ تولہ، بادام روغن ۱ تولہ
ملا کر دودھ سے پلا دیں۔ سدّہ خارج ہو کر پیچش ختم ہو جائیگی۔
اگر سدہ نہ ہو تو یہ نسخہ دیں

ھوالشافی ہلیلہ سیاہ توے پر گھی لگا کر بریاں کر لیں۔
بس تریاق پیچش تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱½ ماشہ سے ۳ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ ترش لسی یا دہی صرف ایک دن میں ہی پیچش کا مکمل علاج ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ نسخہ عضلاتی اعصابی ہے پیچش کو غدد میں سکون پیدا کر کے شفا کی صورت پیدا کرتا ہے۔

غذا پیچش کے مریض کی غذا درست ہو جائے تو بغیر دوا کے بھی پیچش ختم ہو جایا کرتا ہے۔ اگر پیچش میں سدے ہوں تو دودھ گھی بے حد مفید رہا کرتا ہے۔ چاول، دلیا، کھچڑی وغیرہ پیٹ بھر کر کھانے چاہیں۔ ایسے مریض کو گوشت انڈا وغیرہ بند کر دینے چاہیں۔

البتہ اگر مریض کو سدہ کی وجہ سے پیچش نہ ہو جو غدی اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتی ہے اس میں لیسدار پاخانہ زیادہ آتا ہے اور تکلیف بھی شدید ہوتی ہے تو ایسے مریض کو لیسدار غذا بند کرا دیں ورنہ پیچش اور زیادہ ہو جائے گی۔

مثلاً صبح مربہ آملہ میں دہی ملا کر کھلائیں۔ یا چنے بھنے کھلائیں۔

دوپہر۔ اوجھری۔ چنے کی دال۔ مسور کی دال۔ گوشت میں بھلے آلو چھولے وغیرہ۔ روٹی چنے کے آٹے کی ہونی چاہیے صرف دو دن میں پیچش بغیر دوا کے ختم ہو جائے گی۔

مجربات پاخانہ

ہر بچہ بوڑھا جوان ابتدا سے موت تک ہر روز پاخانہ کرتا ہے۔ اگر پاخانہ درست آتا رہے تو اس کی صحت قابلِ رشک رہتی ہے۔ اگر بدقسمتی سے پاخانہ میں بے قاعدگی ہو جائے گی تو کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

پاخانہ میں بے قاعدگی

پاخانہ میں بے قاعدگی تین طرح سے ہو سکتی ہے۔ ۱۔ اسہال ۲۔ پیچش ۳۔ قبض

اسہال پاخانہ رقیق پتلا اور پانی کی طرح پتلا آئے تو اسے اسہال کہتے ہیں۔ اس قسم کے پاخانے اس وقت آتے ہیں۔ جب اعصاب و دماغ کی طرف دورانِ خون تیز ہوتا ہے۔ قلب و عضلات میں سکون اور جگر و غدد میں ضعف کی حالت پائی جاتی ہے جسم میں بلغم و رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے۔

اعصاب اپنی دافعہ قوت سے نہ صرف معدہ و امعا سے بلکہ شدید حالتوں میں دور دور کے اعضا میں رکے ہوئے مواد کو بصورت اسہال خارج کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے اسہال اگر مسلسل جاری رہیں تو جسم انسان کے ضروری اجزا بھی خارج ہونے لگتے ہیں جن سے انسان کمزور اور ناتواں ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ایسے اسہال موت کا سبب بن جاتے ہیں۔

بعض دفعہ غدد ناقلہ میں سدوں اور کمزوری کی وجہ سے فضلات کا اخراج ضرورت کے مطابق نہیں ہوتا جس سے جسم بوجھل، پیلا، چہرے

پر تھوتھر (اماس) سوجن گھبراہٹ بے چینی ہوجایا کرتی ہے۔

ایسی حالتوں میں معالج اپنے طور پر خود اعصاب کی قوت دافعہ کو بھڑکا کر رقیق اسہال لایا کرتا ہے جس سے فضلات جسم خارج ہوکر جسم ہلکا پھلکا ہو جایا کرتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر استسقاء ذقی جیسی حالت بھی ہو وہ بھی ختم ہوجایا کرتی ہے۔ یا خود بخود ایسے مریض کو دست لگ جائیں تو انہیں بند نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ اگر پیچش لگے تو فوراً روکیں۔

لہذا معالج کو چاہیے کہ جب بھی ان کے پاس اسہال یا دستوں میں مبتلا مریض آئے تو اس کی اندرونی بیرونی حالت کا معائنہ کیے بغیر کوئی دوا تجویز نہ کرے، کیونکہ بعض دفعہ معدہ امعا میں غذا متعفن ہوجاتی ہے جس سے بدبودار اسہال آنے شروع ہوجاتے ہیں۔ مثلاً ہیضہ میں ہمیشہ ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے بہتر یہی ہے کہ مریض سے دستوں کا نام سن کر فوراً پاخانے بند کرنے والی غذا دوا نہیں دینی چاہیے بلکہ دیکھیں کہ قے میں یا دستوں میں غذائی اجزاء تو نہیں آرہے اگر ابھی آرہے ہوں۔ تو دست مزید آنے دیں۔ اگر دیر سے آئیں تو کسی دوا سے دست لگائیں اور اس وقت تک جاری رکھیں جب تک غذائی اجزاء آتے بند ہوجائیں جب غذائی اجزاء کے بغیر دست آنے لگیں تو کوئی بھی عضلاتی دیں انشاءاللہ فوراً دست بند ہوجائیں گے۔ اور کسی قسم کی تکلیف باقی نہیں رہے گی۔

بعض دفعہ ایسی قابض دوا معالج دے دیتا ہے جس سے فوراً اسہال بند ہوجاتے ہیں جس سے اکثر پیٹ میں بھر جاتی ہے جس سے مریض پہلے سے بھی زیادہ تنگ ہوجاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسی جلد بازی سے اکثر مریض بگڑ جاتا ہے اور بعض دفعہ موت، واقع ہوجاتی ہے۔

یادداشت

بعض دفعہ مریض آکر کہتا ہے کہ مجھے پاخانے کثرت سے آرہے ہیں۔ بہت تکلیف میں ہوں۔ جلدی کوئی ایسی موثر دوا دیں جو میرے پاخانے روک دے۔

ایسے مریض کو اس وقت تک دوا نہ دیں جب تک اس بات کا فیصلہ و تشخیص نہ کرلیں کہ مریض کو دست آرہے ہیں یا پیچش ہے کیونکہ مریض تو دونوں صورتوں کو پاخانہ بے قاعدہ ہونا ہی قرار دیتا ہے معالج کو چاہیے کہ وہ دست اور پیچش کے فرق کو اچھی طرح ذہن نشین کرے تاکہ تشخیص و علاج کے دوران مشکلات پیدا نہ ہوں۔

دست	پیچش
۱۔ دست ہمیشہ پتلے رقیق ہوتے ہیں	۱۔ پیچش میں پاخانے نہ پتلے نہ خشک ہوتے ہیں
۲۔ دستوں کا رنگ ہمیشہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔	۲۔ پیچش میں پاخانہ کا رنگ زرد مائل ہوتا ہے۔
۳۔ اکثر دست بغیر تکلیف کے آتے ہیں۔	۳۔ پیچش کی حالت میں پاخانہ مروڑ درد کے ساتھ آتا ہے۔
۴۔ اکثر دستوں کے دوران قے بھی آیا کرتی ہے	۴۔ شدید پیچش میں بھی قے نہیں آیا کرتی۔
۵۔ دست ہمیشہ اعصابی تحریک میں آیا کرتے ہیں۔	۵۔ پیچش ہمیشہ غدی تحریک میں ہی ہوا کرتی ہے۔
۶۔ دستوں میں ہمیشہ ہوا خارج ہوا کرتی ہے	۶۔ پیچش میں ہوا نہ بنتی ہے نہ خارج ہوتی ہے۔

دست	پیچش
۷۔ سوائے عضلاتی تحریک کے خونی دست نہیں آتے	۷۔ پیچش میں اکثر خون آمیز پاخانہ آیا کرتا ہے ۔
۸۔ دست کبھی لیسدار نہیں آتے	۸۔ پیچش میں اکثر آؤں اور لیسدار مادہ آیا کرتا ہے ۔

قبض

پاخانہ کی تیسری حالت قبض کہلاتی ہے جس میں پاخانہ خشک سدول کی صورت میں آیا کرتا ہے ۔کبھی پاخانہ روزانہ ہلکی قبض سے آیا کرتا ہے جو سب سے بہتر صورت ہے صحت کی حالت میں ہمیشہ ہی آیا کرتا ہے اور ایسی حالت میں ہی صحت قابل رشک ہوا کرتی ہے ۔

قبض کی غیر طبعی صورت یہ ہے کہ پاخانہ بہت خشک ہو جائے جب پاخانہ آئے تو مقعد کی اندرونی سطح کو چھیل کر خون آنے لگے ۔بعض دفعہ پاخانہ کئی کئی دن نہیں آتا ۔جب پاخانہ آتا ہے تو بے حد تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا ہے اکثر مریض تو پاخانہ آنے سے قبل گھبرا جاتے ہیں اور اس کے رونگھٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مریض سوچتا ہے کہ اب پاخانہ کیسے آئیگا

قبض کے متعلق استاد صابر ملتانی ؒ فرماتے ہیں ۔

کہ قبض اکثر امراض میں پیدا ہونے والی علامت ہے اکثر معالج خاص طور پر

فرنگی ڈاکٹر اس کو ام الامراض کہتے ہیں اس کو مرض کہنا غلط ہے ۔

جس طرح اس کی ماہیت سے فرنگی ڈاکٹر واقف نہیں ہیں اسی طرح اس کے علاج میں بھی غلطیاں کرتے ہیں مثلاً ہر مزاج کے لئے جدا قبض کشا دوا ہونی چاہیے ۔ہر عضو کی مناسبت سے قبض کے لئے علیحدہ علیحدہ دوائیں ہونی چاہیں ۔کیونکہ ایک ہی دوا ہر قسم کے عضو کی خرابی کو رفع نہیں کر سکتی ۔

لیکن فرنگی طب میں ہر عضو و مزاج کی خرابی اور ہر مرض میں اگر قبض کو رفع کرنا ہو تو کوئی تخصیص نہیں کی جاتی کوئی قبض کش دوا دے دی جاتی ہے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اجابتیں ہو جائیں ۔ اگر ہمارے بیان میں مبالغہ ہو تو کسی ہسپتال میں جا کر یا فرنگی ڈاکٹر کے دواخانہ میں جا کر دیکھ لیں ۔ کہ ہر مزاج ہر عضو کی خرابی اور ہر مرض میں بغیر سوچے سمجھے مگنیشیا سالٹ ، لگزیٹو ، پرگیٹو پلز فروٹ سالٹ ، کسٹر آئل اور دیگر پیٹنٹ قبض کشا ادویات دی جاتی ہیں ۔

ان کے یہاں عطائیوں کی طرح یہ تصور کام کرتا ہے کہ پاخانے آجائیں اور پیٹ صاف ہو جائے اور یہ تصور بالکل نہیں ہے کہ اس قبض کشا دوا کا مزاج عضو اور مرض کے ساتھ کیا ہے اس قدر عظیم غلطیاں کرنے کے بعد جو نقصانات ہوتے ہیں اُن کی پرواہ نہیں کی جاتی اور پھر ان کے علاج کو سائنٹیفک کہا جاتا ہے ۔ افسوس تو حکماء اطباء اور خاص طور پر انگریزی تعلیم یافتہ پر ہے جو باوجود علم و عقل رکھنے کے فرنگی طب کے غلط اور غیر علمی طریق علاج کو قبول کرتے ہیں ۔

اگر ہمارا استقام علمی نہ ہو اور ہماری تحقیقات سائنسی نہ ہوں تو ہم فرنگی ڈاکٹروں کو چیلنج کرتے ہیں۔ کہ ان کو ہماری تحقیقات قبول کرنی پڑے گی اور اپنے غلط اصول چھوڑ دینے پڑیں گے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ بہت جلد ان کو اپنے غلط طریق علاج کا یقین ہو جائے گا۔

ایک غلط تصوّر

مریض کے ذہن میں قبض کا ایک غلط تصور پایا جاتا ہے جس کا اظہار وہ اپنی تمام تکالیف بیان کرنے سے پہلے کرتے ہیں۔

کوئی بھی مریض چاہے وہ اَن پڑھ دیہاتی ہو چاہے تعلیم یافتہ۔ چاہے وہ وکیل و جج ہی کیوں نہ ہو اگر اسے پاخانہ باقاعدہ یا کھل کر نہ آتا ہو۔ یا کئی کئی بار تھوڑا تھوڑا آتا ہو تو وہ معالج کو سب سے پہلے یہی بتاتا ہے کہ حکیم صاحب مجھے قبض ہے میں نے بڑے بڑے قیمتی مجرب جلاب بھی لئے ہیں لیکن قبض میرا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ معالج حضرات مریض سے قبض کا نام سنتے ہی ہلکا سا جلاب، یا قبض کشا چیز ضرور دے دیتے ہیں جس سے مریض پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو جاتا ہے معالج بدل بدل کر ہر قسم کے تیز سست جلاب دے کر حیران ہو جاتے ہیں کہ اس کی قبض رفع کیوں نہیں ہوتی اور مریض کو کیوں سکون نہیں ہوتا۔ ایسا مریض اکثر بگڑ بگڑ کر تبخیر معدہ، مالیخولیا، اور مراق وغیرہ کی تکالیف میں مبتلا ہو کر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس کی قبض کا علاج نہیں ہوتا۔ میرے پاس زیادہ ایسے بگڑے تگڑے مریض زیادہ آتے ہیں۔ میرا ایسے

مریضوں سے ایک سوال ہوتا ہے کہ آپ قبض کہہ رہے ہیں لیکن چونکہ آپ کو قبض کا پتہ نہیں ہے۔ لہٰذا آپ صرف یہ بتائیں کہ آپ کو پاخانہ دن میں کتنی بار آتا ہے پاخانہ پتلا ہوتا ہے یا خشک سدوں کی صورت میں پاخانہ میں لیس یا آئوں تو نہیں آتے۔ پیٹ میں گڑ گڑ ہوتا ہے کہ نہیں۔

نوے فی صد مریض یہی کہتے ہیں کہ حکیم صاحب کہ مجھے پاخانہ کبھی خشک نہیں آیا اکثر تین چار بار کبھی ان سے زیادہ۔ کبھی دو بار شاذ و نادر ہی ایک بار آتا ہے۔ ساتھ میں مریض یہ بھی کہتا ہے کہ اگر پاخانہ ایک بار قبض سے آئے اس دن طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔ ورنہ پیٹ میں تناؤ، گڑ گڑ گھبراہٹ اور گیس دماغ و دل کی طرف چڑھتا رہتا ہے بعض دفعہ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ابھی مر جاؤں گا۔

میں ہمیشہ ایسے مریضوں کو یہی کہتا ہوں کہ بھائی صاحب آپ کو قبض نہیں۔ بلکہ آپ کے جسم کو قبض کی ضرورت ہے۔ پاخانہ کے کئی بار آنے سے طاقت جسم سے نکل جاتی ہے۔ جونہی قبض سے ۲۴ گھنٹے بعد ایک پاخانہ آنے لگا تو ہمیشہ کے لئے تمام تکالیف غائب ہو جائیں گی۔

میں ایسے مریضوں کو ہمیشہ دودھ، گندم کی روٹی۔ دلیا، چاول۔ کھچڑی ماش کی دال۔ مونگ کی دال اور کیلا امرود وغیرہ لیسدار چیزوں کو کھانے سے روک دیتا ہوں اور تمام عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی غذاؤں کو کھانے کی ہدایت کرتا ہوں۔ ایسے مریضوں کو چنے کے آٹے کی روٹی اور اوجھری زیادہ مفید ہے۔

ھوالشافی کرنجوہ ۱ حصہ، آملہ ۱ حصہ، ہلیلہ سیاہ ۲ حصہ تمام ادویہ باریک کر کے ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی یا اجوائن یا پودینہ استعمال کریں۔

تبخیر معدہ دورِ حاضر کی مشہور و معروف علامت ہے جسے مرض کا درجہ دے دیا گیا۔ حالانکہ یہ تکلیف معدہ و امعاء میں غذا کے خمیر و تعفن کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے مریض کے پیٹ میں خمیر سے ریاح کی پیدائش اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ہر وقت ڈکاریں آتی ہیں اور اکثر ہوا پاخانہ کے راستے بھی خارج ہوتی رہتی ہے اگر ریاح کا اخراج جاری رہے تو مریض کو چنداں تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ریاح بند ہو جائیں تو دل کی گھبراہٹ اور بے چینی پیدا ہو کر مریض بے حد پریشان ہو جاتا ہے

پاخانہ اور ہوا کے اخراج کا احساس اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مریض ہر لمحہ یہی سوچتا رہتا ہے کہ ہوا خارج ہو جائے یا کسی طرح پاخانہ آ جائے۔ لیکن دونوں صورتوں میں جب کوئی بھی نہیں ہوتی تو بعض دفعہ دل میں گھٹن سی پیدا ہو کر بے ہوشی تک نوبت آ جاتی ہے۔

اسباب

بغیر شدید بھوک غذا کھانا۔ ہر وقت کھاتے رہنا کئی قسم کے کھانے ایک ہی وقت میں اکٹھے کھانا جن

میں گوشت اور فرنی یا کھیر وغیرہ بھی شامل ہو۔ مچھلی کھا کر دودھ پینا۔ جسمانی محنت یا ورزش نہ کرنا۔ ٹھنڈی چیزوں کا کثرت سے استعمال جن میں دودھ سولیا۔ چاول کھچڑی کچی سبزیاں اور سرد ترشیائی شامل ہیں۔ کیفیاتی اسباب میں یکدم سرد ماحول پیدا ہو جانا۔

نفسیاتی اسباب میں کثرت لذت مثلاً کھانا کھاتے ہی جماع کرنا جس سے طبیعت کھانا ہضم کرنے کی بجائے دوسری طرف لگ جاتی ہے اس طرح غذا معدہ میں پڑی ہوئی خمیر میں تبدیل ہو کر تبخیر معدہ کا باعث بنتی ہے۔ کثرت شراب خوری۔ نشہ آور چیزوں کا کثرت استعمال بھی اس مرض کا سبب بنتا ہے۔

خلطی اسباب میں کبھی بلغم و رطوبات سے اور کبھی سوداوی مادہ کی زیادتی سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات

پیٹ میں ہوا کا دباؤ اس قدر ہوتا ہے کہ نہ ہی پاخانہ آتا ہے نہ ہی ہوا خارج ہوتی ہے جس سے مریض ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ گھبراہٹ و بے چینی پیٹ میں گڑگڑ کی آوازیں پیدا ہونا۔ بھوک کبھی زیادہ لگنا۔ کبھی بالکل بند ہو جانا۔ بدبودار ہوا کا اکثر خارج ہوتے رہنا۔ یادداشت کم ہونا۔ باتیں زیادہ کرنا۔ اپنی تکلیف کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ جسم میں مختلف مقامات پر درد کی شکایت کرنا۔ بعض مریض تو اس قدر وہمی ہو جاتے ہیں کہ ابھی سر میں درد ہو رہا ہے۔ فوراً ہی کہیں گے کہ لو سر والا درد چل کر اب ٹانگوں میں آ گیا ہے۔ فوراً ہی کہیں گے اب درد بازوؤں میں چلا گیا ہے۔ غرض جسم کے جس حصے پر ہاتھ رکھا جائے وہیں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ بعض

ایسے مریضوں کے علاج کا بھی اتفاق ہوا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ میرے پیٹ اور جسم میں جانور مثلاً کوے۔ مرغ۔ کبوتر۔ گھوڑے وغیرہ ناچ کرتے رہتے ہیں۔ جس سے دماغ میں زبردست بوجھ محسوس ہوتا ہے جسم کے جس حصہ کو چاہے دباؤ فوراً ڈکاریں آنا شروع ہو جاتی ہیں بعض تبخیر معدہ کے مریضوں نے تو میاں تک کہا ہے کہ اگر ہم کسی دوسرے شخص کو بھی دبا ئیں تو ہمیں ڈکاریں آنا شروع ہو جاتیں ہیں۔ بعض ڈکاریں اکثر آتی رہتی ہیں۔ غرضیکہ سارا جسم گویا ہوا سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

مریض اکثر ناف پڑنے کی شکایت کرتے ہیں۔ چکر آتے ہیں۔ ریاح یا دباؤ نیچے کی بجائے اوپر کو ہوتا ہے اس بے چینی میں نیند نہیں آتی۔ قوت رجولیت بھی یا تو بہت کم ہو جاتی ہے یا بعض مریضوں میں بڑھ جاتی ہے تبخیر کی وجہ سے مریض کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ چہرے پر سیاہ دھبے پیدا پیدا ہو کر چہرہ بدنما ہو جاتا ہے۔

تشخیص بذریعہ نبض | اوّل صورت میں نبض اعصابی عضلاتی یعنی حجم میں موٹی رفتار میں سُست ڈھیلی رسی کی طرح اِدھر اُدھر حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ: کبھی ہلکا زردی مائل اور کبھی پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔

۲۔ دوسری صورت میں عضلاتی اعصابی حجم میں موٹی رفتار میں تنی کسی ہوئی رسی کی مانند ہوتی ہے اگر ادھر ادھر حرکت دینے کی کوشش کی جائے تو انگلیوں کا مقابلہ کرتی ہے کبھی یہ نبض باریک اور تیز بھی ہو جاتی ہے ایسی صورت میں عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔

قارورہ | کبھی ہلکا سرخ سفیدی مائل، کبھی سرخ زردی مائل ہوتا ہے۔

علاج | قانون مفرد اعضائ کے تحت تبخیر معدہ کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ تو کسی مفرد عضو کے فعل میں تیزی کے نتیجے میں ہونے والی ایک علامت ہے جسے غلطی سے مرض کا درجہ دے دیا گیا ہے بلکہ آج کل تو یہ علامت اس قدر عام ہو گئی ہے کہ ہر شخص اس سے خوفزدہ نظر آتا ہے۔ کیونکہ ہمارے اطبا اور ڈاکٹروں نے اسے غلط فہمی سے لاعلاج امراض قرار دے دیا ہے۔ حالانکہ تبخیرِ معدہ قابلِ علاج مرض ہے۔

بلکہ یہ صرف غذا تبدیل کرنے سے ہی بھاگ جاتی ہے۔ دراصل معدہ میں غذا کے خمیر کو ہی ختم کرنا اولین علاج ہے۔ جب تک غذا درست نہ کی جائے تبخیر معدہ تو رہی ایک طرف معمولی نزلہ زکام کا بھی یقینی علاج نہیں کیا جا سکتا ہے۔

تبخیر معدہ کی دو صورتیں ہوتی ہیں

اعصابی عضلاتی تحریک سے جسم میں رطوبات کی کثرت کے نتیجہ میں ریاح یعنی تبخیر کا ہونا جو فطری اصول کے مطابق ہوتا ہے مثلاً جب بارش ہوتی ہے۔ اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے تو فطرت اس پانی کو عمل تبخیر کے ذریعے گیس بنا کر اڑا دیتی ہے جس سے تمام پانی اڑ کر زندگی کی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں اس طرح عضلاتی اور ہار سے رطوبات خشک کر کے فطری اعمال کے مطابق تبخیر معدہ کا شرطیہ علاج کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ عضلاتی اعصابی تحریک میں سردی خشکی ترشی و تیزابیت سے کھائی

ہوئی غذا میں خمیر و تعفن پیدا ہو کر ریاح وگیس پیدا ہوتی ہے جسے تبخیر معدہ کا نام دیا گیا ہے۔

اصول علاج

علاج کیلئے مفرد اعضاء کے افعال اور تحریکات کا تعین

اوّل صورت میں دماغ واعصاب میں تحریک جگر و غدد میں تحلیل اور قلب و عضلات میں تسکین ہوتی ہے اس لئے معدہ کے عضلاتی پردہ میں تسکین کی وجہ سے غذا میں خمیر و تعفن پیدا ہو کر ریاح گیس و تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج کے لئے تسکین والے مفرد عضو یعنی قلب کو تحریک دینے سے نہ صرف تبخیر معدہ کی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں بلکہ رنگ نکھر کر صحت و جوانی بحال ہو جاتی ہے۔

دوسری صورت میں قلب و عضلات کے فعل میں تحریک تیزی جگر و غدد میں تسکین دماغ و اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے اس سے معدہ کے غدی پردہ میں تسکین ہو کر غذا ہضم ہونے کی بجائے معدہ میں پڑی ہوئی خمیر میں تبدیل ہو کر ریاح وگیس کا سبب بنتی ہے۔ یہی تبخیر معدہ یا دھرن پڑنا کہلاتی ہے۔

علاج کے لئے تسکین والے مفرد عضو یعنی جگر کو تحریک دینے سے یقینی طور پر

تبخیر معدہ کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

"قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر مرض و علامت کا علاج اس طرح یقینی طور پر کیا جا سکتا ہے جیسے ہم اپنی مرضی سے جب چاہیں بلب کا بٹن دبا کر بلب روشن کر لیتے ہیں اور جب چاہیں پنکھے کا بٹن دبا کر پنکھا چلا لیتے ہیں۔ اس طرح قانون مفرد اعضاء کا معالج اپنی مرضی سے جس مفرد عضو کو چاہے تحریک تسکین تحلیل میں لا سکتا ہے جس سے تمام امراض علامات رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

مُجربات

اعصابی عضلاتی تبخیر کیلیے نسخہ جات

حب مقوی خاص اور حب صابر ایک ایک گولی ملا کر ہمراہ چائے قہوہ یا تازہ پانی دن میں چار بار دیں اگر پاخانہ زیادہ آئے تو حب صابر کم کر دیں۔ ورنہ چار بار دیتے رہیں۔

ٹکور رات کو سوتے وقت پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کر کے باندھ لیں تاکہ پیٹ کی سوزش رفع ہو کر جلدی آرام آ جائے

غذا صبح مربہ آملہ یا انڈہ فرائی کھا کر قہوہ پی لیں۔
دوپہر۔ صرف سالن گوشت انڈے، اچار۔ پکوڑے۔ ٹماٹر۔ بیسنی روٹی وغیرہ

رات : کشمش اور بادام کھاکر قہوہ پی لیں
اس علاج کو مسلسل رکھیں انشاءاللہ بہت جلد تبخیر معدہ کو آرام آجائے گا۔

حب مقوی خاص اور حب صابر

کے نسخہ جات بار بار ماہنامہ ہذا میں چھپتے رہتے ہیں تمام قارئین ان نسخہ جات سے واقف ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں رہبر نظریہ مفرد اعضا" نیا ایڈیشن۔

ٹکور

ھوالشافی : آٹا گندم ۴ حصہ آٹا تارامیرا ایک حصہ سرسوں تیل اور نمک خوردنی حسب ضرورت
معروف طریقہ پر حلوہ تیار کرکے نیم گرم ٹکور کرکے پیٹ پر باندھیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو اتار کر تھوڑا سا تیل ملاکر پھر گرم کرلیں ۲۴ گھنٹے بعد دوبارہ نیا بنالیں۔

عضلاتی اعصابی تحریک کی تبخیر کیلیے مجربات

اگر مریض کے جسم و پیٹ میں ریاح کے ساتھ رطوبت بھی ہو تو حب مقوی خاص اور حب صابر دیں اگر رطوبت کی انتہائی کمی ہو جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ مریض کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی، مریض باتیں زیادہ کرتا ہے۔ اپنی تکلیف کو بڑھاچڑھا کر بیان کرتا ہے کوئی بات سمجھانے کی کوشش کی جائے تو اپنی بات ہی کرے گا۔ معالج کی بات بار بار کاٹ کر پھر اپنی رام کہانی ہی بیان کرے گا۔ ایسی صورت میں مفید مجربات غدی

عضلاتی مسہل۔ غدی اعصابی ہاضم۔ پیٹ پر آٹے کا حلوہ۔ سارے جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں اور سر پر دیسی گھی میں مغز بادام ملاکر مالش کرائیں علاج ہمت و حوصلے سے جاری رکھیں۔ انشاءاللہ شرطیہ آرام آجائے گا۔

تریاق تبخیر

ھوالشافی

شنگرف رومی	جائفل	لونگ	دارچینی	عقرقرحا	فلفل دراز	زنجبیل
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

ترکیب تیاری: اول شنگرف اور دارچینی کو خوب باریک پیس کر ملالیں باقی ادویات کو باریک کرکے ملاکر کم از کم دو گھنٹے کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۲ رتی تا ۴ رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے تبخیر مزمن ہو یا نئی فوری اثر ہے کھاتے ہی ضعف باہ۔ پرانا احتلام۔ جریان کمزوری بدن۔ بدہضمی۔ نفخ شکم و امعاء۔ سلسل بول۔ بندش حیض۔ سیلان الرحم وغیرہ۔ رفع ہو جاتے ہیں۔

غدی عضلاتی مسہل

دائی	اجوائن دیسی	بانجی
۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

گندھک آملہ سار ۔ مغز جمالگوٹہ
۱۲ تولہ ۔ ۱ تولہ

ترکیب | سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک | ایک تا ۲ گولی ہمراہ تازہ پانی

افعال و اثرات | یں محرک جگر ہے ۔ بے ضرر مسہل ہے ۔ بیرونی طور پر خارش چنبل پھوڑے پھنسی پر لگانے سے فوراً شفا کا اثر دکھاتا ہے ۔ درد دانت میں بھی مفید ہے ۔ پرانے ریحی دردوں کے لئے فوری اثر ہے عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے پیدا شدہ ترشی و تیزابیت سے ہونے والے تبخیر معدہ میں بھروسہ کی دوا ہے ۔

غدی اعصابی ہاضم

ہوالشافی |

سنڈھ	مرچ سیاہ	فلفل دراز	نوشادر ٹھیکری
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

پودینہ باغی	گندھک آملہ سار	سونف	میٹھا سوڈا	نمک خوردنی
۲ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۱۲ تولہ

ریوند خطائی ۴ تولہ

ترکیب تیاری | سب دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں ۔

مقدار خوراک | ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار

افعال و اثرات | یں غدی اعصابی ہے ترشی ڈکاریں پیٹ میں ہوا کا گولہ ۔ ریاح تبخیر معدہ ، بدہضمی اور درد پیٹ ۔ بھوک نہ لگنا ۔ قبض ۔ خارش ۔ احتلام مزمن بوجہ ضعف معدہ کے لئے مفید ہے ۔

غذا | صبح :۔ مکھن یا مربہ زنجبیل کھا کر قہوہ پی لیں
دوپہر : صرف سالن سبزی گوشت دال انڈے وغیرہ
رات : حلوہ بادام یا کھجور کھا کر قہوہ پی لیں ۔

عظم الطّحال

تعارف :۔ ہمارے جسم میں غدد جاذبہ کا سردار طحال ہے جسے عرف عام میں تلی کہتے ہیں

مقام طحال | طحال صحت کی حالت میں بائیں پسلیوں کے نیچے واقع ہے ۔ اگر ہاتھ سے محسوس کریں تو بالکل محسوس نہیں ہوتی لیکن اگر بڑھ جائے تو ہاتھ لگانے سے پسلیوں کے باہر محسوس ہوتی ہے اگر مناسب علاج میسر نہ ہو تو اکثر تمام پیٹ میں پھیل جاتی ہے ۔

اسباب :۔ عام طور پر موسمی بخاروں خصوصاً ملیریائی بخاروں کے دوران عظم الطحال ہوا کرتا ہے ۔ اسی نسبت سے عوام اسے تاپ تلی کہتے ہیں ۔ قانون مفرد اعضا عظم طحال کا سبب قلب و عضلات میں تحریک اور جگر و طحال میں سکون بتاتا ہے ۔

عظم الطحال کے علاج میں غلطیاں

چونکہ عظم طحال کا سبب ملیریائی بخار اور اس کی ساخت کی خرابی سے وریدِ باکبد میں

رکاوٹ سمجھی جاتی ہے لیکن عملی طور پر یہ نہیں بتایا جاتا کہ اب تلی کی ساخت کو کیسے درست کیا جائے یا پھر یائی زہروں کو کیسے خارج کیا جائے۔ البتہ مجربات پیش کر دیئے ہیں۔ چونکہ بالا اعضا علاج کا تصور موجود نہیں ہوتا اس لئے علاج میں بے شمار غلطیاں کی جاتی ہیں۔ مثلاً عظم طحال کے مریض کی غذا اس کے مزاج کے مطابق نہیں بتائی جاتی جسے وہ کھا کر تحریک میں آجائے اور سکڑ جائے۔

اسی طرح وہ محرک عضو جو اس کے عظم کا سبب بنا ہے اسے کمزور کرنے کے لئے پرہیز نہیں بتایا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ عظم طحال کے مریض اکثر جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈا کرانے پر مجبور ہوتے ہیں،

قانون مفرد اعضا اور عظم الطحال

قانون مفرد اعضا نے جسم کے تمام تمام مفرد اعضا کا نہ صرف مزاج مقرر کر دیا ہے بلکہ بتا دیا ہے جب فلاں حیاتی مفرد اعضا تیز ہو جائیں تو اس کے بعد والے مزاج کے مفرد اعضا سست اور کمزور ہو جاتے ہیں جنہیں قانون مفرد اعضا تسکین کی اصطلاح سے بیان کرتا ہے یعنی اس میں سکون ہو گیا ہے۔

سکون سے مراد اور کسی عضو کے عظم کی وجہ

قانون مفرد اعضا جب کسی عضو کے بارے کہتا ہے کہ فلاں عضو تیز ہو گیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ محرک عضو اپنے فضلات کو نہ صرف باہر پھینک رہا ہے بلکہ اپنے جسم میں بھی سکڑ رہا ہے اور چھوٹا ہو جاتا ہے مثلاً صفرا الکبد کی بھی وجہ ہوتی ہے

اس کے برعکس جب قانون مفرد اعضا عضو کے بارے کہتا ہے کہ فلاں عضو سست کمزور اور سکون میں آگیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خون میں اس کے لئے غذا کم ہو گئی ہے جس سے وہ کمزور اور سست ہو جاتا ہے اگر اس کی غذا مسلسل کچھ عرصہ کم رہے تو وہ اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ اپنے فضلات کو بھی باہر خارج کر نہیں پاتا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسے اپنے ہی فضلات اس کے جسم میں پھیلاؤ بڑھاؤ پیدا کر دیتے ہیں۔ تلی کی اسی حالت کو عرف عام میں عظم الطحال کہتے ہیں۔ اگر ساتھ جگر میں یہی حالت ہو جائے تو ساتھ عظم جگر بھی ہو جایا کرتا ہے۔

چونکہ عضلاتی اعصابی تحریک زوروں پر ہوتی ہے۔ اس لئے سودائی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مریض کا رنگ پھیکا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ چہرے پر سیاہی آجاتی ہے۔ قبض شدید ہوتی ہے۔ اوکیجن کی کمی سے دم چڑھنے لگتا ہے۔ چکر آتے ہیں دل پھڑکتا ہے۔

عظم الطحال کے مجربات

قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بڑھی ہوئی تلی کو سکڑنے کے لئے لاجواب ہیں۔

یہ مجربات بھی مفید ہیں۔

ہوالشافی :۔ مصبر، افسنتین، اجوائن دیسی، ہموزن۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ پیس کر پانی کی مدد سے حب بقدر نخود بنالیں

طریقہ استعمال :۔ اگر قبض شدید ہو تو ۲، ۲ گولی دن چار بار ورنہ ایک ایک گولی دن میں تین بہت ہے۔

یہاں میں ایک واقعہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ غذا سے علاج کی اہمیت اجاگر ہو جائے۔

۱۹۷۰ء کے اوائل میں میں استاد صاحبؒ کے مشورہ کے لئے گیا ہوا تھا کہ کوئٹہ کے کمشنر صاحب اپنے دو ساتھیوں کو بغرض علاج لے کر آئے۔
استاد محترمؒ نے ان کی نبض دیکھی انہیں بیماری سمجھائی اور سب کو غذا بتا کر کہا کہ آٹھ دن کے بعد مجھے پتہ کریں،
کمشنر صاحب نے کہا کہ حکیم صاحب ہم کوئٹہ سے آئے ہیں ہمیں کوئی دوا بھی دیں تاکہ ہم بیماری سے چھٹکارا پا سکیں اس کے جواب میں حکیم انقلاب صاحبؒ نے کہا کہ پہلے آپ غذا سے علاج کریں جسکو آرام آ جائے گا اسکو دوا دے دوں گا۔
کمشنر صاحب کہنے لگے کہ حکیم صاحب ہم دور سے آئے ہیں اور مجبور ہیں ہمیں دوا ضرور دیں آپ نے کمشنر صاحب کو سختی سے کہا کہ بھئی آپ فاصلہ کی وجہ سے مجبور ہیں لیکن میں اپنے قانون غذا کی وجہ سے مجبور ہوں جب تک آپ کو غذا سے آرام نہیں آئیگا میں دوا نہیں دونگا۔
آخر میں میں التماس کرتا ہوں کہ آپ بھی بجائے دوا غذا سے علاج کو اپنائیں یہی آپ کے لئے بہتر ہے۔

چہرہ کے کیل مہاسے

تعارف جوانی کے اوائل میں نوجوان لڑکے لڑکیوں کے چہرہ پر سرخ سفید دانے نکلنے لگتے ہیں جنہیں طبی اصطلاح میں ثبور لبنیہ یا دہینہ بھی کہتے ہیں۔ انہیں دبانے سے غلیظ رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اسباب جوان لڑکا ہو یا لڑکی قدرتی طور پر اس کے جنسی اعضاء میں ایک قسم کا ہیجان برپا ہو جاتا ہے۔
بچپن میں ان کے جنسی اعضاء خاموشی سے اپنے نشوونما میں مصروف رہتے ہیں۔ جونہی بلوغت میں قدم رکھتے ہیں ان کے جنسی اعضاء مخصوص قسم کی رطوبات پیدا کرنے لگتے ہیں جسے عرف عام میں منی کہتے ہیں۔ یہ منی مردوں کے خصیوں میں بن کر خزانہ منی جمع ہوتی ہے اور عورتوں میں خصینہ الرحم منی بنا کر قاذف نالیوں میں بھرتے رہتے ہیں۔
مردوں عورتوں کی منی جب بن جاتی ہے اور ان کے خزانے بھر جاتے ہیں تو ان کا اخراج ضروری ہو جاتا ہے۔ لہذا لڑکوں اور لڑکیوں احتلام آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے ان کے خزانہ ہائے منی خالی ہونے اور بھرتے رہتے ہیں۔

بدقسمتی سے بعض لڑکے لڑکیاں خزانہ ہائے منی ضرورت کے مطابق خالی نہیں ہوتے جس سے ان کے خون میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ پھوڑے پھنسیاں خارش اور چہرہ کے کیل مہاسے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح بعض لڑکیاں ایام ماہواری کی خرابی یا ایام حمل کے دوران ایسی علامات میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ مادی اسباب میں شراب خانہ خراب کا کثرت استعمال۔ ترش اور عضلاتی غذاؤں کی کثرت سے بھی کیل مہاسے نکلنے لگتے ہیں۔

علامات نوجوان لڑکے لڑکیوں کے چہرہ، گردن اور گالوں پر منفرق یا مجتمع چھوٹے بڑے نوکیلے دانے نکلنے لگتے ہیں، جن کے منہ اور سر سفیدی مائل اور پیندے سرخ ہوتے ہیں۔ اکثر یہ دانے پکتے رہتے ہیں انہیں دبانے سے روغن زرد کی طرح منجمد رطوبت نکلتی ہے۔ ان پر ہلکی ہلکی خارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ مریض اکثر انہیں دباتا اور مسلتا رہتا ہے۔

یادداشت نوجوان لڑکوں کو جو غیر شادی شدہ ہوں انہیں ہر ماہ ایک دو بار احتلام آنا ضروری ہے اسی طرح لڑکیوں کو ہر ماہ ماہواری آنا ضروری ہے۔ جب لڑکیوں کو حیض باقاعدگی سے ہر ماہ نہ آئے تو ان علامات کا ظہور لازمی ہو جاتا ہے اسی طرح لڑکوں کو احتلام نہ آئے تو ایسی علامات ظاہر پذیر ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے ڈاکٹری میں ان علامات کو ایکنی روزیشیا کہتے ہیں۔

تحریک "قانون مفرد اعضا" کیل مہاسوں کو مرض تصور نہیں کرتا۔ جیساکہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے حقیقت میں کیل مہاسے

عضلاتی مرض کی علامت ہیں جو عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہیں۔

یاد رکھیں "قانون مفرد اعضا" کی رو سے عضلاتی اعصابی تحریک کی رو سے عضلاتی اعصابی تحریک میں سوداوی رطوبات جسم و خون میں اس وقت تک جمع ہوتی رہتی ہیں اور ان کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ جب تک عضلاتی غدی تحریک پیدا نہ کی جائے یا پیدا نہ کر دی جائے۔

علاج کیل مہاسوں کی ماہیت میں ایک غلط فہمی پائی جاتی ہے جو علاج میں ناکامی کا سبب بن جاتی ہے عام طور پر کیل مہاسوں کو جلدی مرض اور خون کی خرابی تصور کیا جاتا ہے اسے بالاعضا سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ کیل مہاسوں کے لئے مصفی خون بے شمار نسخے پائے جاتے ہیں جو شاذ و نادر ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ کیل مہاسے کے علاج کے لئے بلغمی سوداوی اور صفراوی ہر قسم کے نسخے تحریر ہیں۔

لیکن کوئی بھی نسخہ مزاج کیفیات اخلاط اور اعضا کو مدنظر رکھ کر ترتیب ہی نہیں دیا گیا یہی وجہ ہے کہ کیل مہاسوں کے لئے آج تک یقینی بے خطا نسخہ پیش نہیں کیا جا سکا۔ کہیں گندھک کے مرکبات کھلائے اور لگائے جا رہے ہیں تاکہ اندر اور باہر جراثیم مر جائیں جو ایکنی جیسی لائی جراثیم مہاسہ کہلاتے ہیں۔ کہیں تنقیہ جسم کے لیے حب ایارج کے مسہل کھلائے جا رہے ہیں۔ کہیں مصفیات خون عرق، شربت اور حبوب تجویز کئے جا رہے ہیں۔ کہیں خشکی رفع کرنے کے لئے مغز بادام کے مرکبات کھلائے اور لگائے جا رہے ہیں۔ غذا پر بھی خاص دھیان نہیں دیا جاتا اگر کہیں غذائی پرہیز بتایا ہے بلالحاظ مزاج و اخلاط کے

ترشی۔ شیرینی۔ ثقیل غذاؤں اور سرخ مرچ اور کباب و شراب سے روکا گیا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور کیل مہاسے

قانون مفرد اعضاء کسی مرض و علامت کا علاج اندازوں و تخمینوں سے کرنے کی بجائے قانون و اصول کے تحت کرتا ہے جب تک صحیح تشخیص نہ ہو علاج تو درکنار مشورہ دینا بھی گناہ سمجھتا ہے۔

چونکہ قانون مفرد اعضاء کی رو سے کیل مہاسے عضلاتی اعصابی تحریک کی پیداوار ہیں جو جوان لڑکے لڑکیوں کے مواد فاسدہ کے اجتماع سے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ لہذا مستقل طور پر تو یہ ان کی شادی کے بعد خود بخود ختم ہو جاتے ہیں البتہ شادی میں کسی وجہ سے دیر ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک کو عضلاتی غدی تحریک کی غذا دوا کھلا کر رفع کیا جا سکتا ہے جس سے مواد فاسدہ جسم و خون سے خارج ہو جائے گا۔ اور کیل مہاسے غائب ہو جائیں گے۔

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔ ان کے علاوہ یہ نسخے بھی مفید ہیں۔

اکسیر جدید

یہ شدید عضلاتی غدی نسخہ ہے۔ جو سمیات سے مرکب ہے لہذا جو معالج بھی اسے استعمال کرائے نہایت احتیاط سے دبا ہوا وزن اور ہدایات کے مطابق

کھلائے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ مواد فاسدہ خصوصاً سوداء کو اس طرح صاف کرتا ہے جیسے عورت کسی برتن کو گرم پانی سے اور سرف سے دھو دیتی ہے۔ جسم غلیظ مادوں سے پاک ہو جاتا ہے اور جسم کا رنگ نکھر کر کندن ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھو الشافی

رسکپور	دارچکنا	بابچی	ہڑتال	رائی
۱ حصہ	۱ حصہ	۴ حصہ	۲ حصہ	۸ حصہ

حب سلاطین

ھو الشافی

جمالگوٹہ	شنگرف	کشتہ کچلہ	گندھک آملہسار	رائی
۱ حصہ	۲ حصہ	۴ حصہ	۸ حصہ	۸ حصہ

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر دانہ باجرہ بنا لیں۔ اکسیر جدید کے ساتھ ملا کر کھلائیں تاکہ مریض کو شام تک ایک دو پاخانے آ جائیں۔

یہ نسخہ بھی سمیات سے بھرپور ہے لیکن اس کی مقدار خوراک بہت ہی کم رکھی گئی ہے اس لئے یہ بالکل بے ضرر ہے۔ مصفیات کا سرتاج ہے عضلات کو مشینی طور پر تیز کر کے تمام سوداوی مواد فاسدہ کو اپنے طبعی راستوں سے خارج کر دیتا ہے اور جسم صاف ہو کر شنگرفی رنگ (سرخ) ہو جاتا ہے چہرہ کے کیل مہاسے تو کیا جنسی اعضاء کے تمام نقائص بھی دور کر دیتا ہے نامرد سے مرد بناتا ہے اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

یادداشت یہ وہی نسخہ ہے جو استاد صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے جما لگوٹہ اور کچلہ کو اسرار باہ کے نام سے پیش کیا تھا۔ ہم نے اس میں دو تین چیزوں کا اضافہ کر دیا ہے تاکہ بے ضرر ہو جائے۔

غدی عضلاتی ملیّن

(سفوف خارش)

یہ نسخہ "قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کا ہے جس کے اجزا یہ ہیں۔

ہوالشافی

اجوائن دیسی	بابچی	گندھک آملہ سار	رائی
۱حصہ	۱حصہ	۳حصہ	۱حصہ

تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ۔

نوٹ: چہرہ پر لگانے کے لئے اس کا سفوف تیل میں ملا کر لگائیں۔ دو ہفتہ لگانا کافی ہے۔

غذا

صبح: ۲ انڈے فرائی یا بھُنے چنے

دوپہر: کوئی ساگ، گوشت بکرا۔ مرغ۔ چنے کی دال بیسنی روٹی۔

شام: دوپہر والا سالن

قارئین سے مجربات قلب میں جتنی غلطیاں اور غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ اتنی دوسرے مفرد اعضائ کے مجربات پیش کرتے وقت نہیں ہوئیں اس کی شاید یہی وجہ ہو کہ قانون مفرد اعضائ کی ایجاد سے پہلے نہ مجربات مفرد اعضائ کے مزاج کیفیات اور تغیرات کے تحت ترتیب دیئے جاتے تھے نہ اعضائ کی بناوٹ میں شامل مفرد اعضائ کے طبعی وغیر طبعی افعال کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ ایک ہی عضو میں کئی قسم کے متضاد علامات پیدا ہونے کے باوجود غور تک نہیں کیا گیا کہ ایک ہی عضو میں مختلف علامات کیوں پیدا ہوتی ہیں۔

یہ بھی تسلیم شدہ امر ہے کہ ایک ہی نسخہ ایک عضو میں پیدا ہونے والی تمام علامات کے ازالہ کے لئے مفید ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض دفعہ کسی علامت کو پہلے سے زیادہ کر دیتا ہے۔ یہی لمحہ فکریہ ہے کہ معالج حضرات غور فرمائیں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جسم میں پائے جانے والے تمام اعضائ اعصاب، غدد عضلات سے مرکب ہیں حتیٰ کہ جنہیں ہم مفرد اعضا کہتے ہیں مثلاً دل۔ جگر دماغ

پر بھی دوسرے مفرد اعضاء کے پردے چڑھے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ کہ دل، جگر و دماغ میں بھی ایک دوسرے سے مختلف علامات پیدا ہوتی ہیں۔

یہ علامات کبھی مفرد عضو کے اپنے جسم کے تیز یا سست ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے پردوں میں تحریک و تیزی آنے سے ظاہر ہوتی ہیں۔

یہی حال قلب کا ہے۔ کبھی دل کے عضلات میں تحریک و تیزی آجاتی ہے۔ جس سے جسم میں تیزابیت ریاح اور اختلاج قلب خلط سودا کا غلبہ ہو جاتا ہے کبھی دل کے کبدی و غدی پردے میں تحریک و تیزی ہو کر جسم میں صفرا و حرارت کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ ضعف قلب کی شکایت پیدا ہو جاتی ہیں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے کبھی دل کے اعصابی پردہ میں تحریک و تیزی ہو کر رطوبات کی کثرت بلغم کی زیادتی اور دل میں تسکین کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

بالکل اسی طرح جگر اور دماغ کے اجسام اور ان کے پردوں میں تحریکات پیدا ہو کر مختلف و متضاد علامات پیدا ہوا کرتی ہیں۔ حکمت و عقلمندی کا تقاضا ہے کہ مفرد اعضا کے افعال کو مدنظر رکھ کر مجربات ترتیب دیے جاتے ہیں۔ تاکہ علاج میں مشکلات پیدا نہ ہوں بلکہ جسم میں پیدا ہونے والی ہر علامت کا تعلق مفرد اعضا سے جوڑ کر یقینی و بے خطا علاج کیا جائے۔

مفرح قلب و محرک نسخہ جات

عام طور پر امراض قلب کے نام سے دو قسم کے مجربات پیش کیے جاتے ہیں۔ ان میں کچھ مجربات مفرح قلب اور کچھ محرکات قلب ہوتے ہیں۔ لیکن

سب نسخوں کا نہ کوئی مزاج پیش کیا جاتا ہے۔ مفرح و محرک قلب نسخہ جات میں فرق بتایا جاتا ہے۔ ہر نسخہ کے فوائد اور اس کی تعریف ایک ہی قسم کی پیش کی جاتی ہے جس سے مجربات کے استعمال میں بے شمار غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کی تکالیف میں مبتلا مریض ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں۔

ذیل میں تین قسم کے نسخہ جات پیش کر رہا ہوں جو دل میں پیدا ہونے والے عوارض کی علامت کے لئے تریاق ہے۔

مفرح قلب نسخہ جات

مفرح قلب نسخہ جات کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب جگر و غدد میں تحریک شدت اختیار کر جائے۔ صفرا و حرارت سے قلب میں تحلیل ہو کر گھبراہٹ بے چینی پیدا ہو جائے۔ بلڈ پریشر بڑھ جائے۔

ھوالشافی | زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد، گل گلاب، صندل سفید کشنیز خشک۔ ابریشم ہر ایک ہم وزن۔

مقدار خوراک | تمام ادویہ باریک کر کے ۴ رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق گلاب

افعال و اثرات | اعصابی عضلاتی ہیں۔

خواص و فوائد | محرک اعصاب۔ مفرح قلب، مخرج حرارت و صفرا مولد رطوبات ہے دل میں حرارت کی وجہ سے قلب میں ضعف اور گھبراہٹ شروع ہو تو یہ نسخہ مفید ہے۔

شربت مفرح قلب

ھوالشافی

عرق گاؤزبان	عرق گلاب	عرق بیدمشک	خیساندہ
۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	

صندل سفید	آب انار شیریں	چینی
۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۳ سیر

ترکیب تیاری خیساندہ صندل بنانے کے لیے ۵ تولہ صندل سفید لے کر ۱½ پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح دو ذہین جوش دے کر چھان لیں اور اس میں تمام عرق اور آب انار ملا کر چینی شامل کر کے شربت کا قوام تیار کر لیں نہایت اعلیٰ درجہ کا مفرح قلب شربت تیار ہے۔

افعال و اثرات اعصابی عضلاتی ہے۔

خواص و فوائد گرمی و حرارت کے موسم میں ضعف قلب اور گھبراہٹ کے مریضوں کے لئے آبِ حیات سے کم نہیں، صفرا و حرارت کو اعتدال پر لانا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

محرک قلب نسخہ جات

محرک قلب نسخہ جات کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب اعصاب و

دماغ میں تحریک شدت اختیار کر جائے۔ بلغمی رطوبات خون و جسم میں بڑھ جائیں تسکین قلب ہو کر دل ڈوبنے لگے۔ دل دھکنے لگے۔ پیشاب کی کثرت ہو جائے خون کی کمی ہو جائے۔

ھوالشافی

ہلیلہ سیاہ بریاں	کشتہ فولاد	کشتہ کچلہ
۴ حصہ	۲ حصہ	۱ حصہ

اوّل ہلیلہ سیاہ کو تیل لگا کر توے پر بریاں کر لیں اور پیس کر دونوں کشتہ جات ملا کر حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی مقوی ہے۔
عضلاتی اعصابی مقوی ہے

خواص و فوائد محرک قلب، مولد خون، حابس رطوبات ہے۔ جب بلغمی رطوبات کی کثرت سے تسکین قلب ہو جائے اور دل دھکنے لگے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں ان شاء اللہ چند منٹوں میں دل میں تحریک آ جائے گی۔ دل ڈوبنے کی علامات غائب ہو جائیں گی جب خون کی سرخی کم ہو جائے جسے عرف عام میں انیمیا بھی کہتے ہیں کے لئے تریاقی صفت دوا ہے۔

حب مقوی خاص

ھوالشافی

سرنج	رائی	کشتہ فولاد	کشتہ کچلہ
۱۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ

ترکیب اوّل سم الفار کھرل کریں پھر کشتہ جات کو ملا کر کھرل کریں۔

بعد رائی اور سرخ مرچ پیس کر تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کرتے رہیں ختم ہونے پر دو تین بار باریک چھلنی سے چھان لیں تاکہ سب یک جان ہو جائیں۔

مقدار خوراک | حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و اثرات | عضلاتی غدی ہیں

خواص و فوائد | حب مقوی خاص لیبین دواخانہ کی مشہور و معروف دوا ہے رمطب میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔

اپنے افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہونے کی وجہ سے نہایت اعلیٰ درجہ کی محرک قلب دوا ہے۔ اعصاب و دماغ کے فعل میں کمی کر کے دل کے فعل کو تیز کرتا ہے تسکین قلب کے لئے لاجواب دوا ہے۔ بلغمی و ریحی دردوں کی تریاق ہے۔ ہیضہ اور تبخیر معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

محلل قلب نسخہ جات

محلل قلب نسخہ جات کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب دل میں تحریک شدید ہو جائے۔ اختلاج قلب کی شکایت پیدا ہو جائے اور جگر میں سکون ہو جائے۔

ہوالشافی | سنڈھ۔ نوشادر ٹھیکری۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن دیسی ہر ایک ہم وزن تمام ادویہ باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک | ۴ رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ

افعال و اثرات | غدی اعصابی ہیں۔

خواص و فوائد | محرک جگر۔ محلل قلب۔ قاطع سودا و تیزابیت ہے جگر میں تیزی پیدا کر کے قلب میں تحلیل پیدا کرتا ہے اختلاج قلب کے لئے بہترین دوا ہے۔

جوارش کمونی

ہوالشافی

سنڈھ	کالی مرچ	خولنجاں	سداب	زیرہ سفید
۲½ تولہ	۲½ تولہ	۲½ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ

چینی ایک سیر

تمام ادویات باریک کر لیں پھر چینی کا قوام بنا کر ادویہ شامل کر کے محفوظ کر لیں

خوراک | ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ

افعال و اثرات | غدی اعصابی ہے۔

خواص و فوائد | ہاضم کاسر ریاح۔ تبخیر معدہ اور دافع تیزابیت ہے جب تیزابیت کی کثرت سے دل پھڑک رہا ہو۔ ریاح کے ختم ہوتے ہی اختلاج قلب رک جاتا ہے۔

سُوزاک

تعارف :- پیشاب کی نالی کے اندر سوزش ورم یا زخم ہو جاتے ہیں۔ جن میں اکثر پیپ پڑ جایا کرتی ہے۔ زخم کی وجہ سے کبھی پیپ کبھی کچلہو اور کبھی خون آنے لگتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت اتنی جلن ہوتی ہے کہ خدا کی پناہ مریض اسے جان کنی کے عذاب سے کم نہیں سمجھتا، جب پیشاب آنے کی حاجت معلوم ہوتی ہے تو مریض کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں دھاڑیں مار مار کر رونے لگتا ہے۔

سوزاک کی حقیقت

کسی طبی کتاب میں سوزاک کا بیان پڑھیں ہر جگہ یہ لکھا ہوتا ہے کہ اکثر تو یہ مرض فاحشہ عورتوں سے جماع کرنے سے ہوتا ہے یا حائضہ عورت سے ملاپ کے بعد ہو جایا کرتا ہے۔

اس کے علاوہ سوزاک کا سبب کثرت شراب نوشی گرم اغذیہ ادویہ وغیرہ تسلیم کیا جاتا ہے،

لیکن افسوس کسی محقق نے اس کا بالاعضار سبب تحریر نہیں کیا تاکہ مفرد اعضا کے بگاڑ کو درست کر کے یقینی شفا حاصل کی جا سکے۔

قانون مفرد اعضا اور سوزاک

قانون مفرد اعضا نے سوزاک کا سب سے بڑا سبب آلہ تناسل کی اندرونی نالی (پیشاب کی نالی) جو غشا مخاطی سے بنی ہوتی ہے کی سوزش ورم بتایا ہے، جسے قانون مفرد اعضا میں غدی سوزش کا نام دیا گیا ہے اور غدی اعصابی تحریک بتایا گیا ہے۔

یاد رکھیں سوزاک کسی بھی بیرونی یا اندرونی سبب سے ہو ہمیشہ غدی اعصابی تحریک سے ہوگا۔

سوزاک کا اصولی علاج

چونکہ سوزاک ہمیشہ غدی اعصابی تحریک کے نتیجہ میں ہوتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ابھی اعصاب دماغ بہت کمزور ہیں رطوبات کی پیدائش تقریباً بند ہے یا بہت کم ہے، گرمی کی شدت اور صفرا کی کثرت ہے۔
قانون مفرد اعضا اس کا علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا دینے کی ہدایت کرتا ہے تاکہ دماغ و اعصاب تیز ہو کر رطوبات اتنی بارش کریں کہ ایک طرف گرمی سرد پڑ جائے دوسری طرف صفرا خارج ہو کر اعتدال پیدا ہو جائے۔

سُوزاک کے علاج میں غلط خیالات

ایک مصنف لکھتا ہے "اطبا کے نزدیک سوزاک ایک بہت ہی مشکل العلاج

بیماری ہے جس کا ہر شخص علاج نہیں کر سکتا ۔
بعض مواقع بڑے بڑے بھروسہ کی دوائیاں استعمال کرائی جاتی ہیں لیکن کامیابی نصیب نہیں ہوتی اس کی وجہ یہ ہے کہ سوزاک درجات کے لحاظ سے مختلف علاج چاہتا ہے یعنی ابتدا مرض میں کچھ اور علاج اور درمیان میں کچھ اور ورنہ قرحہ بن جاتا ہے اور قرحہ بن جانے پر کچھ اور ۔
مندرجہ بالا تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ سوزاک کا علاج مختلف درجات کے تحت مختلف کرنا چاہئے یعنی ابتدا مرض میں کچھ اور درمیان میں کچھ اور اور قرحہ ہو جانے پر کچھ اور ۔
قارئین حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر مرض کے علاج میں اس کی شدت و خفت کے تحت علاج تجویز کیا جاتا ہے ۔ مثلاً ابتدا مرض میں محرکات استعمال کی جاتی ہیں اگر مرض شدت اختیار کر جائے تو ملینات و مسہلات استعمال کرائے جائیں اور اگر مرض خطرناک صورت اختیار کر جائے تو اکسیرات اور تریاقات استعمال کرائے جائیں ۔
ان تبدیلیوں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مرض کی شدت و خفت کے تحت علاج کی ماہیت ہی بدل جاتی ہے بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ علاج ہمیشہ تسکین والے مفرد عضو کو تیز کر کے کیا جاتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ مرض کی شدت و خفت کے تحت ادویہ اغذیہ ہلکے اثرات والی سے شدید اثرات والی اغذیہ ادویہ ضرورت کے مطابق استعمال کرائی جاتی ہیں تا کہ مرض پر جلد قابو پایا جاوے اور مریض کو فوراً سکون حاصل ہو ۔

سوزاک کے مجربات

قانون مفرد اعضا کے نارمکو پیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی مجربات آب حیات سے کم نہیں ہیں ضرورت کے مطابق استعمال کر کے مریض کو شفایاب کر سکتے ہیں

دیگر پوسٹ ریٹھا ، ست لوبان ، اجوائن دیسی
۱ حصہ ۲ حصہ ۳ حصہ
سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنا لیں ۔ ۲، ۲ گولی صبح شام ہمراہ عرق مکو ، کاسنی ۔

دیگر قلمی شورہ ، پوست ریٹھا ، جوکھار ، زیرہ سفید
ہم وزن

مقدار خوراک :۔ ۲ گرام سے ۵ گرام ہمراہ دودھ کی کچی لسی ۔
افعال و اثرات :۔ اعصابی عضلاتی ہیں سوزش نئی و پرانی کا دشمن ہے مریض کا پیشاب فوراً کھل جاتا ہے اور بغیر جلن کے آنے لگتا ہے پیپ کے آنے اور زخم کو دھونے میں اعلیٰ مقام رکھتا ہے ۔

ایک نقطہ

قارئین یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جہاں ساکن مفرد عضو تحریک دینے سے محرک عضو کی سوزش و ورم ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح محلل عضو کی کیمیائی تحریک پیدا کرنے سے محرک عضو میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے جس سے اس کا مشینی عمل رک جاتا ہے اور فوراً آرام محسوس کرتا ہے بلکہ تقویت محسوس کرتا ہے
اس اصول کے تحت سوزاک کے عمل کے علاج میں عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ

تعارف سوزاک احلیل یعنی پیشاب کی نالی کی اندرونی سوزش کا نام ہے۔ سوزاک ایسی مشہور و معروف تکلیف ہے جس کو اکثر دیہاتی لوگ بھی خوب جانتے ہیں۔

سوزاک کا علاج اگر طبی قوانین اور اصولوں کے مطابق نہ کیا جائے تو پیچیدہ صورت اختیار کرلیتا ہے اور اس دوران کئی نئی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً مردوں میں خونی پیشاب، پیشاب کا بند ہو جانا یا قطرہ قطرہ آنے لگنا۔ ورم خصیہ، گنٹھیا وغیرہ۔

عورتوں میں ورم گردن رحم۔ ورم رحم، ورم مہبل۔ عسر الطمث یعنی حیض تھوڑا تھوڑا اور تکلیف سے آنا۔ جلن دار رطوبت کا اخراج ہونا۔ بانجھ پن وغیرہ

عِلاج ڈاکٹر حضرات تو سوزاک کا علاج جراثیم کش ادویات سے کرتے ہیں کیونکہ ڈاکٹری تحقیقات کے تحت سوزاک گونوکاکس جراثیم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

لیکن اگر مردوں عورتوں میں مندرجہ بالا علامات بھی پیدا ہو چکی ہوں تو مخصوص جراثیم کش ادویہ کے ساتھ مریض میں پائی جانے والی دوسری علامات

کیلئے مجرب ادویہ بھی کھلاتے ہیں جس سے اکثر علاج ناکام ہو جاتا ہے۔ طبیب حضرات بھی مندرجہ بالا علامات کو مخصوص قسم کے مجربات سے غائب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اسے گرمی کی مرض سمجھتے ہوئے سرد قسم مجربات کھلاتے ہیں۔ لیکن سوزاک ہے کہ ٹس سے مس نہیں ہوتا اگر کچھ اثر ہوتا ہے تو چند دن کے اندر دوبارہ شدید دورہ کرتا ہے۔

قانون مفرد اعضاءً اور سوزاک

قانون مفرد اعضائے جیسا کہ اس کے نام سے واضح ہے ہر علامت کو کسی نہ کسی مفرد عضو کی پیداوار قرار دے کر علاج کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔

اگر قانون مفرد اعضائے کے تحت کسی تکلیف یا علامت کا صحیح تعلق کسی مفرد عضو سے تشخیص ہو جائے تو نہ صرف غذا تبدیل کرنے سے پیچیدہ سے پیچیدہ تکالیف غائب ہو جاتی ہیں بلکہ خطرناک مرض اور عسر العلاج علامات بھی سستے اور معمولی مجربات بالا عضائے سے ٹھیک ہو جایا کرتی ہیں۔

قانون مفرد اعضاء سوزاک کو احلیل یعنی پیشاب کی نالی کی غشائے مخاطی (جو غدی مزاج رکھتی ہے) کی تحریک و سوزش قرار دیتا ہے اور اعصاب میں تسکین مانتا ہے۔ جسم میں خلط صفرا کی زیادتی اور حرارت کی کثرت تسلیم کرکے وہاں کے مسکن اعصاب میں تحریک پیدا کرنے والی اغذیہ ادویہ اور مجرباتِ کھلا کر علاج کرنے کی ہدایت کرتا ہے طب میں امراض کے علاج کے لئے قانون مفرد اعضاً کا یہ اصول بے یقینی کا قلع قمع کرنے والا اور امراض کا یقینی بے خطا علاج پیش کرتا ہے۔

قانون مفرد اعضاٗ کے تحت چند سستے بیحد مؤثر مجربات پیش کر رہا ہوں بنا کر مخلوق خدا کو نفع پہنچا دیں۔

ہوالشافی

ست لوبان	پوست ریٹھا	اجوائن دیسی
۲ تولہ	۱ تولہ	۳ تولہ

ترکیب تیاری اوّل ریٹھہ کے اندر کی سیاہ گٹھلی الگ کریں اور مطلوبہ وزن پوست ریٹھہ حاصل کر کے ملالیں اب تینوں ادویہ ملا کر اچھی طرح باریک کرلیں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ دن میں تین بار

افعال و اثرات اعصابی غدی ہے یعنی محرک اعصاب محلل غدد اور مسکن اعصاب ہے جسم کے کسی بھی حصہ میں غدی تحریک ہو جائے یا غدی سوزش و ورم ہو اس کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خصوصاً سوزاک کی خاص دوا ہے۔

پیشاب کا جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ آنا۔ ورم احلیل۔ خونی پیشاب میں پیپ ورم خصیہ۔ ورم خصیۃ الرحم، ورم رحم، ورم مہبل، عسر الطمث وغیرہ تکالیف کے ازالہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

دیگر

پوست ریٹھہ	نیلا توتیا
ایک پاؤ	۲ تولہ

ترکیب تیاری اول پوست ریٹھہ پیس لیں پھر دو مٹی کے پیالے لیں، ایک پیالہ میں نصف سفوف ریٹھہ رکھیں۔

اس کے درمیان نیلا توتیا کا سفوف رکھیں اوپر بقیہ سفوف رکھ کر نیلا توتیا اچھی طرح چھپا دیں اب دوسرا پیالہ دوا والے پیالے پر اس طرح رکھیں کہ دونوں کے لب مل جائیں پھر پیالیوں پر گوندھی ہوئی مٹی کا لیپ کریں۔ رات کو پانچ کلو اوپلوں میں بند پیالے رکھ کر آگ پر رکھیں، صبح سرد ہونے پر جو کچھ برآمد ہوگا محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک نصف سے ایک چاول
اگر قے آئے یا جی متلائے تو ذرا مقدار کم کردیں۔

نوٹ: اگر دوا فالسہ کے پانی سے کھلائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

فوائد سوزاک نیا ہو یا پرانا چاہے قرحہ ہی کیوں نہ پڑ گیا ہو پہلی خوراک ہی سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

نوٹ: دوا کی صرف ایک خوراک روزانہ کھلانا بہتر ہے چار پانچ خوراک سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہ نسخہ حکیم فیض احمد صاحبؒ کا تجربہ شدہ ہے انہی کے اصرار پر تحریر کر رہا ہوں۔

قانون مفرد اعضاٗ کے فارماکوپیا کا اعصابی عضلاتی ملین سوزاک کے لئے فوری اثر ہے۔ چند منٹوں میں تقطیر بول۔ جلن قارورہ پیپ اور قرحہ کیلئے تریاق صفت دوا ہے۔

مجربات نسیان

تعارف نسیان فراموشی کو کہتے ہیں عرف عام میں یادداشت نہ رہنا۔ یا بات بات پر بھول جانا کو نسیان کہتے ہیں۔

چونکہ یہ انسان کے دماغ کی کمزوری کی علامت ہے جس کی موجودگی میں انسان بے شمار غلطیاں کرکے نہ صرف مالی نقصان اُٹھا سکتا ہے بلکہ اس سے اکثر جسمانی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا طبی محققین نے نسیان کے ازالہ کے لئے بے شمار مجرب نسخہ جات پیش کئے جو انتہائی مفید اور مؤثر ہیں۔ لیکن قانون مفرد اعضاء کی کسوٹی پر انہیں پرکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ نسیان کے لئے جتنے مجربات ہیں واقعی مؤثر اور مفید ہیں لیکن انہیں نہ صرف کسی ترتیب مزاج کیفیت کے تحت پیش کیا گیا ہے اور نہ بالاعضاء استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اسی طرح نسیان کے اسباب بلغمی سوداوی اور صفراوی ضرور بیان کئے گئے ہیں لیکن مجربات پیش کرتے وقت کسی بڑھی ہوئی خلط کو ختم کرنے اور جو کم ہو گئی ہے اسے پورا کرنے کے اصول کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ صرف دوائے نسیان، معجون برائے نسیان، سفوف برائے نسیان، سعوط برائے نسیان وغیرہ عنوانات دے کر نسخے لکھے گئے ہیں جن سے بعض دفعہ بے حد اور فوری فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

اور بعض دفعہ نسیان پہلے سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ مریض چیختا چلاتا ہے کہ حکیم صاحب مجھے کوئی آرام نہیں آیا بلکہ پہلے سے بھی زیادہ نسیان ہونے لگا ہے۔ اس کے جواب میں حکیم صاحب کہتے ہیں کہ بھائی صاحب آپ کو جو نسخہ کھلایا گیا ہے۔ یہ نسیان کا تریاق ہے۔ سینکڑوں مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی قسمت میں شفا نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب کسی مریض کو آرام نہیں آتا تو اس کی وجہ اس کی قسمت میں نہیں ہے بلکہ معالج کی غلطی کا نتیجہ ہے۔ یاد رکھیں کسی مریض کو آرام اس وقت آتا ہے جب اس کی صحیح تشخیص ہو اور صحیح علاج کیا گیا ہے اور آرام اس وقت نہیں آتا جب تک مریض کی مرض کی صحیح تشخیص نہ کی گئی ہو اور صحیح علاج نہ کیا گیا ہو۔ ایسی غلطی اکثر معالجین سے ہوا کرتی ہے۔ ایسی غلطیاں اکثر وہ معالج کرتے ہیں جو صرف مجربات پر یقین رکھتے ہیں اور ان کے استعمال کے قوانین و اصولوں کی پابندی نہیں کرتے۔

قانون مفرد اعضائ کے معالجین

قانون مفرد اعضائ کے معالجین اول غیر طبعی ہر علامت کو کسی نہ کسی مفرد اعضائ کے تحت تشخیص کرتے ہیں پھر اس محرک عضو کے مقابلے میں مسکن عضو کو تحریک و قوت دینے کے لئے اس کے مزاج کے مرکبات کھلاتے ہیں جس سے اللہ کے فضل سے فوراً شفا ہونا شروع ہو جاتی ہے چند دنوں میں مریض کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضاً اور نسیان

قانون مفرد اعضاً۔ نسیان کی تین اقسام بیان

کرتا ہے۔ جنہیں اعصابی نسیان، عضلاتی نسیان اور غدی نسیان کہتے ہیں۔ اب ان اقسام کی تشریح اور علاج پیش کرتا ہوں۔

اعصابی نسیان

اسے اعصابی نسیان اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس کا سبب دماغ و اعصاب میں تحریک رطوبات و بلغم کی کثرت اور ندامت و خوف کے جذبات کا مسلسل قائم رہتا ہے۔

ایسے مریض کی نبض سست۔ بلی۔ گہری اور رطوبات کی وجہ سے پھولی ہوئی ہوتی ہے۔ مریض اکثر پریشان اور خوف زدہ ہوتا ہے، پسینہ کی کثرت، کثرت بول کی اکثر شکایت کرتا ہے۔

علاج ایسے مریض کے علاج میں اکثر یہ غلطی کی جاتی ہے کہ اس کو قاطع بلغم و رطوبات (مولد سودا) اغذیہ ادویہ دینے کی بجائے تر و مرطوب دی جاتی ہے جن سے رطوبات و بلغم میں اضافہ ہو کر نسیان پہلے سے بڑھ جاتا ہے حقیقت میں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی مواد سودا اغذیہ ادویہ اعصابی نسیان کا تریاق ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

ھوالشافی کشتہ فولاد، بسفائج، ترید، ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ہم وزن، شہد سہ چند وزن ادویہ۔
معروف طریقہ سے اطریفل بنا لیں، مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ۔

عضلاتی نسیان

اسے عضلاتی نسیان اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ جسم میں رطوبات کی کمی، سودا کی کثرت اور خشکی کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض بے خوابی کا شکار ہوتا ہے۔ تبخیر کا مستقل مریض ہوتا ہے وہمی ہوتا ہے ہر بات کی کھال کی کھال اتارنے کی کوشش کرتا ہے لیکن دماغ میں خشکی کی وجہ سے یادداشت برائے نام رہ جاتی ہے اسے اپنی بات پر بھی یقین نہیں ہوتا۔

علاج عضلاتی نسیان کے علاج میں بھی کئی غلطیاں کی جاتی ہیں یعنی سودا کی کثرت کو کم کرنے اور حرارت عزیزی کو پورا کرنے کی بجائے صرف تر اغذیہ ادویہ دینے کی کوشش کی جاتی ہے چونکہ سودا کا علاج غدی اغذیہ ادویہ ہیں اس لیے عارضی فائدہ تو ہوتا ہے لیکن ادویہ چھوڑنے پر تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی عضلاتی نسیان کا علاج غدی اغذیہ ادویہ ہیں جو نہ صرف سودا و تیزابیت کو ختم کر دیتی ہیں بلکہ حرارت عزیزی کی کمی بھی پوری کر دیتی ہے۔

ھوالشافی مرچ سیاہ۔ سنڈھ۔ اسگند ناگوری ہر ایک ہم وزن حب بقدر نخود بنا لیں۔

مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار۔

افعال واثرات غدی اعصابی ہے۔ اعلیٰ درجہ کا قاطع سوداہے مولد صفرا اور مقوی دماغ۔ عضلاتی نسیان کے لئے تریاق ہے۔

غدی نسیان

اسے غدی نسیان اس لئے کہتے ہیں۔ اسکی وجہ جگر و غدد میں تحریک۔ حرارت وصفرا کی کثرت ہوتی ہے۔ دماغ میں سکون ہو کر فضلات کا اجتماع ہو جاتا ہے سر بھاری رہنے لگتا ہے اکثر سر میں درد ہوتا ہے چکر آتے ہیں۔ دل گھبراتا ہے بعض دفعہ یادداشت آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہے۔ مریض اپنے بال بچوں کو پہچان نہیں سکتا۔ نہ بہن بھائی حتیٰ کہ اپنے آپ کو بھی بھول جاتا ہے۔

اصل نسیان

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق غدی نسیان ہی اصل نسیان ہے۔ جو زیادہ وقوع پذیر ہے اس کی اصل تحریک غدی عضلاتی ہوا کرتی ہے اغدی اعصابی میں بھی نسیان ہوتا ہے لیکن یہ بہت کم ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے۔

علاج اول نبض قارورہ سے تحریک معلوم کریں۔ مریض کا بیان بھی سن لیں تو اور بھی بہتر ہے۔ ایسے مریض کو اکثر قبض ہوا کرتی ہے۔ قارورہ زرد سرخی مائل ہوا کرتا ہے۔ بات بات پر غصہ اور طیش میں آجایا کرتا ہے۔

علاج کے لئے دماغ و اعصاب میں تحریک پیدا کر دیں تاکہ فضلات دماغیہ اخراج پا جائیں۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

ہوالشافی سونف ایک تولہ بادام ۵ تولہ اسگندناگوری ۱ تولہ کالی مرچ ایک تولہ کشنیز خشک ۳ تولہ چینی ۱۰ تولہ

تمام ادویات پیس کر رکھ لیں ۶، ۶ ماشہ صبح دوپہر شام

دیگر ہوالشافی اسطوخودوس ۴ ماشہ دھنیا ۴ ماشہ مرچ سیاہ ۸ دانے

تینوں ادویہ ½ ۱ چھٹانک پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کونڈی ڈنڈا میں گھوٹ کر چھن کر پلائیں۔ اگر مریض کو نسیان کے ساتھ دردِ سر بھی ہوتا ہو تو یہ نسخہ انتہائی مفید ہے اگر تکلیف زیادہ ہو تو صبح شام ایسی دو خوراکیں روزانہ پلائیں۔

غذا صبح :۔ مکھن بادام یا گلقند یا مربہ گاجر کھلا کر الائچی ۵ عدد / زیرہ سفید ۲ ماشہ کی چائے سے۔

دوپہر : کدو۔ توری، ٹینڈے، پیٹھا میں سے کوئی سبزی کالی مرچ سے پکا کر بغیر روٹی کھلائیں۔ صرف پندرہ دن میں آرام آجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شام :۔ دوپہر کی سبزی۔

مجربات ضعف دماغ
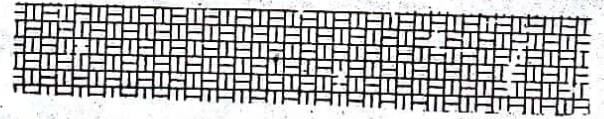
اکثر مریض اکثر طبیب کو بتاتے ہیں کہ حکیم صاحب میرا دماغ بہت کمزور ہو گیا ہے، کوئی کہتا ہے کہ میرے سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے نظر کمزور رہتی ہے۔ کانوں میں بلبلے بجتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ حافظہ اتنا کمزور ہے کہ کوئی بات یاد نہیں رہتی باتیں کرتے کرتے بھول جاتا ہوں۔ کوئی کہتا ہے کہ نیند بالکل نہیں آتی اور کوئی کہتا ہے کہ ساری رات تو کیا سارا دن بھی سویا رہوں تو نیند پوری نہیں ہوتی۔ جب اس قسم کی علامات مریض بتاتے ہیں تو معالج حضرات کہتے کہ آپ کے دماغ میں ضعف یا کمزوری آ گئی ہے جب تک مقوی دماغ اغذیہ ادویہ نہیں کھائیں گے آرام نہیں آئے گا۔

تشخیص میں غلط فہمیاں

عام طور پر ہر معالج ضعف دماغ کو بالا عضا سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ صرف ضعف دماغ کے مجربات استعمال کر کے شفا حاصل کرنے کی

کوشش کرتا ہے اگر غلطی سے یا اتفاقاً صحیح نسخہ تجویز ہو گیا تو آرام آ جاتا ہے ورنہ اس سے بھی تیز نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں ناکامی کی صورت میں کہا جاتا ہے کہ نسخے تو بے حد مفید ہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی قسمت میں آرام نہیں اگر خوش قسمتی سے تشخیص درست کر لی تو بالا عضا نسخہ جات استعمال نہیں کرائے جاتے جس سے پھر علاج ناکام ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضا اور ضعف دماغ

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ ضعف دماغ کے بالا عضا دو بڑے اسباب ہیں۔
۱۔ دماغ میں تسکین پیدا ہو جائے (۲) دماغ میں تحلیل پیدا ہو جائے تو دونوں صورتوں میں ضعف دماغ ہو جاتا ہے۔

تسکین سے ضعف دماغ

قانون مفرد اعضا نے افعال مفرد اعضا بیان کرنے کے لئے تین قسم کی اصطلاحات وضع کی ہیں۔

۱۔ تحریک ، ۲۔ تحلیل ، ۳۔ تسکین۔

ان کی مختصر تشریح کرتا ہوں تاکہ ضعف دماغ کی حقیقت و ماہیت معلوم ہو جائے

تحریک :۔ قانون مفرد اعضا کسی مفرد عضو میں اس وقت تک تحریک تسلیم نہیں کرتا جب تک اس میں دوران خون بڑھ نہیں جاتا۔ مثلاً دل کی عضلاتی اعصابی تحریک ہو یا عضلاتی غدی دونوں میں دوران خون بڑھ چکا ہوتا ہے

فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ عضلاتی اعصابی تحریک میں دوران خون عضلات میں بڑھنا شروع ہوا ہوتا ہے اس کے برعکس عضلاتی غدی تحریک میں دوران خون ضرورت سے بھی زیادہ جمع ہو چکا ہوتا ہے۔

تحلیل:۔ قانون مفرد اعضا کسی مفرد عضو میں تحلیل اس وقت تک تسلیم نہیں کرتا جب تک محرک عضو دوران خون اگلے مفرد عضو میں جانا شروع نہیں ہو جایا کرتا۔ یعنی کسی محرک عضو میں تحلیل اس وقت شروع ہوتی ہے جب مسکن عضو میں محرک عضو سے خون نکل کر جاتا ہے۔ اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ تحلیل کے مقام سے دوران خون نکل رہا ہوتا ہے اور مسکن مفرد عضو میں خون جمع ہو رہا ہوتا ہے۔

چونکہ تحلیل کے مقام پر خون کم ہو رہا ہوتا ہے اس لئے وہاں ضعف یا کمزوری بڑھ رہی ہوتی ہے۔

تسکین:۔ قانون مفرد اعضا کسی مفرد عضو میں اس وقت تک تسکین تسلیم نہیں کرتا ہے جب تک اس میں دوران خون جانا بند نہیں ہو جاتا ہے یا اس کی ضرورت سے بھی کم نہیں ہو جاتا۔

جب غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے تو دماغ و اعصاب میں دوران خون کم یا بند ہو جاتا ہے جس سے دماغ پوری طرح کام نہیں کرتا جسے عرف عام میں ضعف دماغ کہا جاتا ہے لیکن قانون مفرد اعضا اس حالت کو تسکین دماغ کے تحت بیان کرتا ہے۔

ضعف دماغ بوجہ تحلیل

دماغ میں تحلیل کا سبب عضلاتی تحریک ہوتی ہے جس سے درج ذیل علامات

ظاہر ہوتی ہیں۔

علامات:۔ اکثر سر کے پچھلے حصے درد ہوا کرتا ہے دل پھڑکتا ہے کانوں میں چھائیں چھائیں ہوتی ہیں اور باجے بجتے ہیں خشکی انتہا کو پہنچ جاتی ہے جس سے بے خوابی ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ چونکہ ترشی و تیزابیت کی کثرت ہوتی ہے دل و عضلات انتہائی تیز ہو کر دماغ میں دوران خون کم کر دیتے ہیں لہٰذا ایسے درد سر کا علاج غدی اعصابی تحریک ہے۔

قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی نسخہ جات بیحد مفید ہیں یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ہوالشافی:۔ مغز بادام ۵ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ۔ چھوہارہ ۱۰ تولہ، گھی گائے ۱۰ تولہ، شہد حسب ضرورت

ترکیب:۔ پہلے تین اجزاء کو پیس لیں پھر گھی اور شہد ملا کر ہلکی آنچ دیں کہ بلکنے کی خوشبو آنے لگے اب اتار کر محفوظ کر لیں۔ نصف چھٹانک سے ایک چھٹانک روزانہ استعمال کریں۔

ہوالشافی:۔ ۱۶ انڈے، ایک کلو چینی، ایک کلو دیسی گھی۔

ترکیب:۔ سب کو ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ گھی نکل آئے اتار کر محفوظ کر لیں

مقدار خوراک:۔ ۲½ تولہ سے ۵ تولہ تک صبح شام۔ اگر سردی کا موسم ہو تو حلوہ گرم کر کے کھلائیں۔ گرمی کا موسم ہو تو گرم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ماحول ہی گرم ہو گا۔

فوائد:۔ ضعف دماغ اور خشکی کی زیادتی کے لئے بیحد مفید ہے

ضعف دماغ بوجہ تسکین

دماغ و اعصاب میں تسکین اس وقت ہوتی ہے جب جگر و غدد تحریک و تیزی میں آجاتے ہیں اور صفراوی شدت و کثرت ہوتی ہے مریض گرم خشک ماحول یا گرم خشک اغذیہ و ادویہ کثرت سے استعمال کرتا ہے۔

علامات:۔ اکثر ایسے مریضوں کو نزلہ ہوجاتا ہے جو اخراج نہیں پاتا تو دماغ میں بوجھ اور درد سر رہنے لگتا ہے سجدہ کی حالت میں سر اٹھانا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ دماغ میں انتہائی بوجھ محسوس ہوتا ہے حافظہ کمزور ہوتا ہے یا نسیں کرتا کرتا بھول جاتا ہے شدت کی صورت میں غشی کے دورے ہونے لگتے ہیں اس حالت کو ڈاکٹری میں نروس بریک ڈاؤن کہتے ہیں۔

علاج:۔ چونکہ جگر و غدد کے فعل میں تیزی ہوتی ہے اور کثرت صفرا کی وجہ سے رطوبات بہت کم ہوچکی ہوتی ہیں اس لئے جبتک صفرا کا اخراج نہیں کیا جاتا اور جگر و غدد میں تحلیل نہیں کی جاتی اس وقت تک تسکین دماغ کی حالت نہیں بدلتی۔ اس مقصد کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی اغذیہ و ادویہ کھلانے کی ضرورت ہے قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات ضرورت کے وقت استعمال کئے جا سکتے ہیں ان سے دماغ تحریک پیدا ہو کر غدد و جگر میں تحلیل پیدا ہو جائے گی جس آرام آجائے گا۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ سونف ۵۰ گرام۔ مغز بادام ۲۰۰ گرام، دھنیا

۵۰ گرام: چینی حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ گرام صبح، ۵ گرام شام۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی و محرک دماغ ہے، بھولی بسری مدتوں کی یادیں تازہ کرتا ہے۔ اگر تسکین دماغ سے نظر کمزور ہوگئی ہو تو عینک تک چھوڑا دیتا ہے درد سر مزمن کو روکتا ہے۔

ہوالشافی:۔ اسطوخودوس ۴ گرام، دھنیا ۴ گرام، کالی مرچ ۸ عدد

ترکیب استعمال:۔ تینوں ادویہ کو ۵۰ گرام پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پن کر پی لیں۔

افعال اثرات:۔ غدی اعصابی ہیں۔

فوائد:۔ جب غدی عضلاتی تحریک سے فضلات دماغ میں رک گئے ہوں اور ضعف دماغ ہوگیا ہو درد سر بھی رہنے لگا ہو ایسی صورت میں یہ نسخہ دماغ کے لئے جھاڑو کا کام کرتا ہے دماغ کو فضلات سے پاک کرکے تقویت کا باعث بنتا ہے، درد شقیقہ وعصابہ کے لئے لاجواب دوا ہے

خنازیر

تعارف:- گردن یا بغل کے غدد تسبیح کے دانوں کی طرح متورم ہوکر گلے کو گھیر لیتے ہیں اسی نسبت سے اسے کنٹھ مالا بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں مریض کی گردن سؤر کی گردن جیسی ہو جاتی ہے اس لئے عربی میں اسے خنازیر کہتے ہیں۔

خنازیر کے متعلق متضاد خیالات

بعض محققین کا خیال ہے کہ خنازیر ایک مستقل مرض ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کا مادہ سل ہے جدید تحقیقات بھی اس کی تصدیق کرتی ہیں ڈاکٹری میں اسے سکرافیولا کہتے ہیں۔

طبی محققین اسے سل ماساریقی اور اگر پیٹ میں ہو تو سل بطنی کہتے ہیں

قانون مفرد اعضا اور خنازیر

یہاں یہ حقیقت قابل غور ہے کہ کسی طب نے خنازیر کو بالا عضا پیش نہیں کیا

البتہ طب اسلامی میں سل ماساریقی سے بالا عضا کا لطیف اشارہ ملتا ہے۔ لیکن افسوس اس سے علاج معالجہ میں کوئی فائدہ نہیں لیا جاتا ہے۔ دوسرے امراض کی طرح اس کے بھی مجربات درج کر دیئے جاتے ہیں۔

قانون مفرد اعضا کی تحقیقات کے مطابق خنازیر غدد جاذبہ کی سوزش و ورم کا نام ہے غدد جاذبہ کا نام طب میں غدد ماساریقہ ہے۔ جہاں اور جس جگہ کے یہی غدد متورم ہوں اسی کے نام سے مرض کا نام پاتے ہیں۔ مثلاً گلے کے متورم ہوں تو خنازیر اگر پیٹ میں متورم ہوں تو سل بطنی قانون مفرد اعضا میں کسی جگہ کے غدد متورم ہوں غدی عضلاتی تحریک کا نام پاتے ہیں

وجہ

اس کی وجہ یہ ہے کہ قانون مفرد اعضا میں امراض کی تعداد مقرر کر دی ہے اور اتنی محدود کر دی ہے کہ نہ اس سے کم بیماری ہو سکتی ہے اور نہ زیادہ، قانون مفرد اعضا میں ان بیماریوں کی بالا عضا تعداد صرف تین مقرر ہے جو حیاتی مفرد اعضا کے بگاڑ سے ظہور میں آتی ہیں،

مثلاً دماغ و اعصاب کے بگاڑ سے ہونے والی مرض اعصابی کہلاتی ہے
قلب و عضلات کے بگاڑ سے ہونے والی مرض عضلاتی کہلاتی ہے،
اور جگر و غدد کے بگاڑ سے ہونے والی مرض کو غدی کہا جاتا ہے۔

چونکہ ہر مفرد عضو کے دو دو خادم ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ دونوں بیک وقت بیمار نہیں ہوتے بلکہ پہلے ایک تیز یا شدت ہوتا ہے اس کے بعد دوسرے میں وہ عمل شروع ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے،

مثلاً جگر کے دو خادم ہیں غدد جاذبہ، غدد ناقلہ، جب بھی کسی ایک میں تحریک ہوگی دوسرے کا فعل سست ہوگا۔
مثلاً اگر غدد جاذبہ تحریک میں ہونگے تو غدد ناقلہ اپنا کام کر چکے ہونگے یعنی سست ہوں گے۔ اس کے برعکس جب غدد ناقلہ تیز ہوں گے تو غدد جاذبہ سست ہوں گے۔
لہذا قانون مفرد اعضا نے اس نسبت سے ہر حیاتی عضو کے دو فعل تسلیم کئے ہیں جنہیں کیمیائی یا مشینی عمل یا تحریک کے نام سے پکارا ہے۔
اسی طرح قانون مفرد اعضا میں مفرد اعضا کے بگاڑ سے زیادہ سے زیادہ چھ صورتیں ہو سکتی ہیں لہذا قانون مفرد اعضا میں مفرد امراض کی تعداد تین اور مرکب امراض کی تعداد چھ مقرر کر دی ہے اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ جس مفرد عضو میں تحریک ہو اس کے بعد والے مفرد عضو میں تسکین ہوگی۔
لہذا تسکین والے مفرد عضو کو تحریک دی جائے جس سے مسکن عضو متحرک ہو کر تمام رکے ہوئے مواد خارج کر دے گا اور مرض جڑ سے نکل جائے گی۔

قانون مفرد اعضا اور خنازیر کا علاج

چونکہ قانون مفرد اعضا میں خنازیر کا سبب غدد جاذبہ کے تحریک میں آنے اور سوزشناک ہونا تسلیم کیا ہے۔ اور غدی عضلاتی تحریک کا نام دیا ہے۔
لہذا قانون مفرد اعضا کے تحت غدد ناقلہ سست ہیں انہیں تیز کرنا ہوگا۔ جو غدی اعصابی تحریک تیز کرنے سے تیز ہو جائیں گے اگر اعصاب کا فعل سست معلوم ہو تو ساتھ اعصابی محرکات بھی دی جا سکتی ہیں جس سے جلد

فضلات خارج ہو کر غدد جاذبہ خالی ہو جائیں گے۔

مجربات درج ذیل ہیں

قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی تریاق لگائیں بھی کھلائیں۔ یہ نسخہ نہایت تیز ہے تھوڑی مقدار میں کھلائیں انشاء اللہ روز بروز خنازیر کو تحلیل کرے گا۔ آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔

دیگر ا۔ ہوالشافی: اونٹ کے دانت لا کر بارہ سنگا کی طرح کشتہ کریں برابر وزن ویزلین ملا کر خنازیر پر لیپ کریں۔
اندرونی استعمال کے لئے ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ الائچی زیرہ سفید کی چائے سے دن میں تین بار کھلائیں ایک ماہ کے اندر ہمیشہ کے لئے مرض ختم ہو جائے گی۔
۲۔ ہوالشافی:۔ جنگلی چوہا جس کے جسم پر بالوں کی بجائے کانٹے ہوتے ہیں لے کر مار کر جلائیں راکھ کو صاف کر کے محفوظ کریں اور پیس لیں برابر وزن تیل سرسوں یا ویزلین میں ملا کر خنازیر پر لگائیں، تریاق ہے
۳۔ ہوالشافی:۔ لوٹا کھار، چونا، قلمی شورہ، نوشادر۔ ہر ۵، ۵ تولہ سب کو ملا کر ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن اتنا پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے
جو کچھ خشک مواد ملے اسے پیس کر گھی دیسی میں ہم وزن ملا کر خنازیر پر طلا کریں۔
اندرونی استعمال کے لئے ۲، ۲ رتی دوا مکھن یا حلوہ کے ساتھ دن میں تین بار کھلائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

علاج کیلئے اہم نکتہ

قارئین یہ حقیقت ذہن نشین کرلیں کہ خنازیر کے مریض کے جسم وخون میں کیلشیم یعنی چونا کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے جسے اگر حیوانی چونا سے پورا کیا جائے تو فوراً شفا ہوتی ہے ، یہی وجہ ہے کہ طبی کتب میں بھی جانوروں کی ہڈیوں کو کنٹھ مالا کے علاج کے لئے زیادہ استعمال کیا گیا ہے۔
یہی وجہ ہے کہ کوئی سانپ کی ہڈیوں، کوئی بلی کی ہڈی کوئی جنگلی چوہے اور کوئی اونٹ یا گائے کے سینگ کو جلا کر استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہے میں نے بھی اسی قسم کے نسخے درج کئے ہیں۔ اور ساتھ ان ہڈیوں کے سفوف کھانے کے لئے بھی لکھا ہے جو لگانے سے بھی زیادہ مفید ہیں۔

بقیہ صہ ۱۵۵ سے آگے

حب ڈبہ اطفال

ہوالشافی :- جمالگوٹہ ۱حصہ - نیلا طوطیا نصف حصہ - نمک خوردنی ۱۲ حصہ - سہاگہ ۱۲ حصہ - سب کو پیس کر محفوظ کرلیں

ترکیب استعمال :- ½ رتی سے ایک رتی ہمراہ گرم دودھ یا قہوہ لونگ دارچینی - کھلاتے ہی قے یا دست آجائے گا اور بچہ چند منٹوں کے اندر کھیلنے لگے گا یا سو جائے گا۔

نوٹ :- جب ایک قے یا دست آجائے تو پھر دوبارہ دوا نصف وزن کرکے دیں تاکہ بچہ بار بار قے دستوں سے کمزور نہ ہو جاوے

وجع المفاصل

تعارف :- جوڑ کو عرف عام میں گنڈ یا گنٹھ کہتے ہیں اسی نسبت سے اسے جوڑ یا گنٹھیا کہتے ہیں۔ عربی میں مفاصل کے معنی جوڑ کے ہیں اور وجع کے معنی درد کے ہیں لہٰذا جوڑوں کے درد کو عربی میں وجع المفاصل کہتے ہیں۔
جوڑوں کی عام تکالیف جوڑوں کا اتر جانا یا جوڑوں میں درد ہونا ہیں جس سے مریض کو جوڑوں سے کام لینا دشوار ہو جاتا ہے ذرا سی حرکت کرے درد ستاتا ہے اگر ٹانگوں کے جوڑوں میں درد ہو تو اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے

علامات :- بعض مریضوں کے جوڑوں میں درد شدید ہوتا ہے لیکن کسی قسم کی کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔
اس کے برعکس بعض مریضوں کے جوڑ سوج جاتے ہیں جس سے جوڑ بوجہ تنگی جگہ حرکت نہیں کرسکتے اگر کرتے ہیں درد ہوتا ہے ،
بعض مریضوں کے جوڑوں پر ایسا ورم آجاتا ہے جس سے جوڑ دردناک اور سرخ ہو جاتے ہیں جوڑ ہلانے تو کجا جوڑوں پر کپڑا رکھنے یا اٹھانے سے شدید درد ہوا کرتا ہے۔

اسباب :- جوڑوں کے مادی و خلطی اسباب تو بے شمار ہیں لیکن جوڑوں کے عضوی سبب صرف تین ہیں۔
۱- جوڑوں کی غشا مخاطی میں تسکین پیدا ہو جائے ،

۲۔ جوڑوں کی غشا مخاطی میں کیمیائی تحریک پیدا ہو جائے۔
۳۔ جوڑوں کے غشا مخاطی میں تحریک سوزش اور ورم ہو جائے تو درد پیدا ہو جایا کرتے ہیں

جوڑوں کی غشا مخاطی میں تسکین سے درد ہونیکی وجہ

قارئین یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جسم کا کوئی پرزہ اعصاب غدد عضلات سے خالی نہیں ہے۔
چونکہ ہر جگہ اعصاب غدد عضلات پائے جاتے ہیں لہذا مختلف اسباب سے اعضائے مفردہ تیز یا سست ہوتے رہتے ہیں جس پر ایک مقام میں مختلف تکالیف یا بیماریاں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔
یہاں یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ غدد کہیں اپنی اصلی شکل میں پائے جاتے ہیں کہیں پردہ کہیں جلد کی صورت میں پائے جاتے ہیں مثلاً تمام جسم کی جلد غدد کی بنی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے غدد اپنی کیمیائی حالت میں پسینہ روک لیتے ہیں اور مشینی حالت میں رطوبت کا ترشح کر کے پسینہ کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں۔
یاد رکھیں جسم کے اندرونی حصہ کو بھی جلد ہی ڈھانپتی ہے مثلاً منہ، گلا، معدہ، جوڑ، امعا، پیشاب کی نالی میں اندرونی جلد ہوتی ہے اسے قانون مفرد اعضاء میں غشا مخاطی کہتے ہیں۔
اس کا کام بھی بیرونی جلد کی طرح رطوبات کا ضرورت کے مطابق روکنا اور ضرورت کے مطابق خارج کرنا ہے تاکہ نہ رطوبات کم ہوں اور نہ رطوبات فضلات کی صورت میں زیادہ جمع ہوں۔

اُستاد صاحب سے طبِ اسلامی پر شکوہ

اور ان کا جواب

۳ ستمبر ۱۹۷۱ء کو استاد صاحب دنیا پور تشریف لائے۔ میرا تایا جناب حکیم محمد یوسفؒ نے استاد صاحب سے شکوہ کیا کہ طب یونانی میں تحجر مفاصل کا کوئی علاج نہیں ہے کیا آپ نے اس کا علاج دریافت کیا ہے۔
اُستاد صاحب فرمانے لگے کہ افسوس ہے کہ آپ طب یونانی کو کوس رہے ہیں لیکن خود طب یونانی کے اصولوں کے تحت تحجر مفاصل کا علاج نہیں کرتے اس طب یونانی کا کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ طب اسلامی نے تحجر مفاصل کا واضح علاج و اصول پیش کیا ہے۔
کہ تحجر مفاصل چاہے ۴۰ سال سے ہو چاہے چند ماہ سے یا دنوں سے ان سب کا علاج مریض کے جوڑوں کے غدد جاذبہ کا فعل تیز کرنا ہے جس سے صفراوی رطوبات پیدا ہو کر جمے ہوئے مادوں کو تحلیل کر دیں گی جس سے آرام آنا یقینی بات ہے۔
آپ تایا جان سے کہنے لگے کہ حکیم صاحب آپ مریض میں صفرا پیدا کر دیں جوڑوں کے درد یا تحجر مفاصل فوراً غائب ہو جائیں گے۔

جوڑوں کے علاج میں غلط فہمی

جوڑوں کے علاج میں سب سے زیادہ غلطی یہ کی جاتی ہے کہ مریض کو کوئی تیز مجرب نسخہ دے دیا جاتا ہے لیکن دردوں کی حقیقت اور ماہیت پرکھی نہیں جاتی جس سے نہ صرف علاج ناکام ہو جاتا ہے بلکہ طریقہ علاج بھی بدنام ہو جاتا ہے۔
اس قسم کا خیال ایک بہت بڑے مصنف کا درج کر رہا ہوں۔

وہ اپنی کتاب کنز المجربات میں لکھتے ہیں

"چونکہ یہ مرض ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتا ہے اس لئے ایسے مجربات بہت کم پائے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک طبیعت کو مفید ثابت ہوں لیکن پھر بھی میں نے انہی نسخہ جات کو درج کرنے کی کوشش کی ہے جو کہ ہر قسم کے دردوں کو مفید ثابت ہوں ؛

یادداشت :۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ جوڑوں کے اندر بھی غشا مخاطی موجود ہوتی ہے اور وہ بھی اسی قسم کے کام آتی ہے اگر اس کے افعال میں کمی بیشی پیدا ہو جائے تو مختلف اسباب سے مختلف تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ۔

مثلاً ،،

اگر جوڑوں کے عضلات تیز ہو جائیں تو جوڑوں کی غشا مخاطی میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے جس سے صفراوی رطوبات جوڑوں میں کم ہو جاتی ہیں جو باقی ہوتی ہیں وہ سرد ہو کر خشک ہو جاتی ہیں ۔

اس حالت کا نام تحجر مفاصل رکھا جاتا ہے ۔

اگر غشا مخاطی میں کیمیائی تحریک پیدا ہو جائے یا دوسرے لفظوں میں جوڑوں کے غدد جاذبہ تیز ہو جائیں تو صفراوی رطوبات جمع ہو جاتی ہیں جس سے جوڑ سوج جاتے ہیں

تحجر مفاصل کا علاج

چونکہ تحجر مفاصل عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے لہذا اس کے علاج کیلئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا کی ضرورت ہے کیونکہ جب تک جوڑوں میں بستہ رطوبات تحلیل ہو کر خارج نہیں جاتیں اس وقت تک درد بند نہیں ہو سکتا اسی مقصد کے لیے قانون مفرد اعضا کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مجربات بے حد موثر ہیں ۔

دردناک سوجے ہوئے جوڑوں کے دردوں کا علاج

چونکہ اس قسم کے مریضوں کے جوڑ سرخ ہوتے ہیں کپڑا تک لگنے نہیں دیتے ذرا سی حرکت سے ناقابل برداشت درد ہوتا ہے ۔

اس قسم کے درد غدی اعصابی تحریک یا غدد ناقلہ کے تیز ہونے سے ہوا کرتے ہیں علاج کے لئے اعصابی ودماغ کے فعل کو تیز کرنا ہوگا تاکہ دوران خون غدد سے نکل کر اعصاب کی طرف آ جائے جس سے فوراً ورم تحلیل ہو جائے گا اور دردوں سے مکمل شفا ہو جائے گی۔

اس قسم کے دردوں کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات جو فارماکوپیا میں درج ہیں بے حد مفید ہیں ۔

حب شفا :۔ یہ میرا ترتیب دیا ہوا اعصابی نسخہ ہے جو مدت سے زیر استعمال ہے غدی دردوں کا دشمن ہے

ھو الشافی :۔ مٹھا تیلیہ ۱ حصہ ، سورنجاں شیریں ۲ حصہ ، اسگند ۵ حصہ اجوائن خراسانی ۴ حصہ ، صندل ۴ حصہ ، چھوٹی چندن ۴ حصہ ، سقمونیا ۲ حصہ سب ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود بنالیں ۱ ، ۱ گولی دن میں تین بار ہمراہ نیم گرم دودھ

افعال اثرات :۔ اعصابی عضلاتی ہے غدی دردوں کیلئے اعلیٰ درجہ کا بے ضرر نسخہ ہے اس کے علاوہ آجکل کی ہٹیلی تکلیف بلڈ پریشر کا موثر علاج ہے کھاتے ہی بلڈ پریشر نارمل ہونے لگتا ہے۔

روغن برائے مالش صابن ۲۰ گرام ، روغن تارپین ۵۰ گرام ، ست کافور ۱۰ گرام ، نوشادر ۵ گرام ، پانی ۱۰ CC

ترکیب تیاری :۔ پہلے صابن اور نوشادر پیس کر پانی میں گرم کر کے گھوٹ لیں، پھر ست کافور اور روغن تارپین ملا کر محلول میں ڈال دیں اور خوب گھوٹیں گاڑھا غلیظ قوام بن جائے گا بس روغن اداجارع تیار ہے بوقت ضرورت جوڑوں پر مالش کرائیں اور اگر ممکن ہو تو ٹکور بھی کرائیں تاکہ دوران خون واپس چلائے اور درد میں سکون ہو۔

شفائے وجع المفاصل

ہوالشافی :۔ اذراقی مدبر، بچھناک مدبر مرچ سیاہ، گھماں، سورنجان تلخ، صبر زرد ہموزن لے کر آب گھیکوار سے حب نخودی بنالیں۔

مقدار خوراک، ۱،۱ گولی دن میں ۳،۲ بار بفضلہ تعالیٰ اعصابی گنٹھیادی دردمیں ہوتی ہے افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

شفائے فالج :۔ ہوالشافی کچلہ مدابوا ۳۰ گرام، زعفران، جائفل، جلوتری لونگ، عقرقرحا، ہرایک ۱۰ گرام، عنبر ۳ گرام، سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک ۳،۲ رتی شربت شہد سے بفضلہ تعالیٰ اعصابی فالج دور کرنے کے لیے لاثانی نسخہ ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں۔

استحاضہ دور سفوف

ہوالشافی :۔ سنگجراحت ۵۰ گرام، کہربا شمعی ۱۰ گرام دم الاخوین ۱۰ گرام یکجان کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ گرام کثرت حیض دور کرنے میں بے حد زود اثر ہے۔

افعال اثرات :۔ عضلاتی اعصابی ہیں۔

بندش توڑ

ہوالشافی :۔ شنگرف ۱۰ گرام، زعفران ۳ گرام، مرکی ۷ گرام پہلی ۲ ادویہ ½ گھنٹہ کھرل کر کے مرکی ملا دیں، بس تیار ہے

مقدار خوراک :۔ ۱ گرام صبح شام قبل از حیض ایک ہفتہ ابل ۲۰ گرام کے جوشاندہ سے بندش سے بفضلہ تعالیٰ شفا ہوتی ہے۔

افعال اثرات :۔ غدی عضلاتی ہیں۔

شفائے سیلان

ہوالشافی :۔ سپاری تیلیہ ۵۰ گرام، کمرکس ۲۰ گرام، بیخ مرجان کشتہ قشر بیضہ مرغ ہرایک دس گرام یکجان کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ ۱-۲ گرام دن میں ۲-۳ بار، لیکوریا سے بفضلہ تعالیٰ آرام آجاتا ہے۔

افعال اثرات :۔ عضلاتی ہیں۔

مقوی باہ، ممسک

ہوالشافی، کشتہ شنگرف، کچلہ مدبر ہرایک ۱۰ گرام افیون خالص، لونگ، جائفل، جلوتری، مرچ سیاہ، ہرایک ۵ گرام، عنبر اشہب، زعفران خالص ہرایک، ۱ گرام خوب یکجان کریں

مقدار خوراک ۳،۲ رتی صبح شام مقوی باہ، ممسک بہترین ہے

افعال اثرات :۔ غدی عضلاتی ہیں،

ہوالشافی :۔ کچلہ مدبر، سلاجیت خالص ہرایک ۱۰ گرام، لونگ، کشتہ فولاد

افعال اثرات :۔ عضلاتی غدی مقوی،

۲۰ گرام منقی کی مدد سے حب نخودی بنالیں گا ہے گا ہے استعمال کرنے سے اعصابی امراض فالج لقوہ درد دل وغیرہ سے نجات رہتی ہے۔

امرت دھارا

ہوالشافی :۔ ست پودینہ، ست اجوائن ہرایک ۱۰ گرام ست کافور ۳۰ گرام، کاربالک ایسڈ ۲ گرام۔

چاروں ادویہ شیشی میں ڈال کر چند منٹ دھوپ میں رکھیں بس تیار ہے ۵ بوند چینی پر ڈال کر پانی سے کھلادیں دردسر، دردپیٹ درد دانت میں مفید ہے،

بُخار

گرمی کی ابتدا ہوتے ہی فضا میں ، گڑھوں میں ، جوہڑوں ، تالابوں میں ، کھالوں اور کھیتوں میں جہاں کہیں بھی پانی کھڑا ہوتا ہے وہاں تعفن خمیر اور بڑاند پیدا ہونا شروع ہوجاتا ہے جن سے ایک طرف ماحول متعفن ہوجاتا ہے ، دوسری طرف اس میں ننھی ننھی مخلوقات پیدا ہوجاتی ہے جنہیں مچھر مکھی وغیرہ ناموں سے پکارتے ہیں ۔

یہ مچھر مکھی وغیرہ جو تعفن کی پیداوار ہیں تعفن میں ہی نہیں رہتے بلکہ ہمارے گھروں میں آکر ڈیرے ڈال لیتے ہیں ۔ چونکہ گھروں میں زیادہ نہ سہی تھوڑی بہت صفائی ہوتی ہے جس کی وجہ سے انہیں غذا حاصل کرنے کیلئے مشکلات پیش آتے ہیں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے انسانی جانوں پر حملہ کرتے ہیں اور ان کے خون سے ایک طرف غذا حاصل کرتے ہیں اور دوسری طرف اپنی زہریں خون میں داخل کرتے رہتے ہیں ۔ انسانی جسم ان زہروں کا خوب مقابلہ کرتے ہیں لیکن بعض طبیعان زہروں کو برداشت نہیں کرسکتیں اور بےچین ہوجاتی ہیں ۔ چونکہ یہ زہریں بغیر حرارت کے تحلیل نہیں ہوتیں اس لئے طبیعت بخار چڑھا کر خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے ۔ طبیعت کی اس کوشش کو جو بخار کی صورت میں کام کررہی ہوتی ہے اسے عرف عام میں ملیریا بخار کہتے ہیں اس قسم کا بخار تقریباً شروع گرمیوں سے لے کر اختتام گرمی تک رہتا ہے

چونکہ مچھر مکھی کاٹے کا بخار اکثر رطوبات کے متعفن ہونے سے ہوا کرتا ہے ۔

اس لئے ایسے بخاروں میں مبتلا مریض کے جگر طحال اور گردے متاثر ہوتے ہیں سودا بڑھ جاتا ہے چہرے پر سیاہ داغ پڑجاتے ہیں رنگ پھیکا پڑجاتا ہے دل بخار کے بغیر بھی تیزی سے دھڑکتا رہتا ہے جس کا اظہار مریض معالج سے یوں کرتا ہے کہ حکیم صاحب مجھے اب بخار بھی نہیں لیکن دل کا دھڑکنا جان نہیں چھوڑتا ہر وقت دل پھڑک رہا ہے چکر آرہے ہیں ۔ بعض مریضوں کی تلی و جگر بڑھ جایا کرتے ہیں ۔

اگر زہر زیادہ ہو تو بخار شدید سردی سے چڑھتا ہے اور بہت ہی تیز (۱۰۴ف یا ۱۰۵ف) ہوتا ہے جب اترتا ہے تو مریض پسینہ سے شرابور ہوجاتا ہے ۔ اگر زہر قدرے کم ہو تو بغیر سردی کے بخار ہوجایا کرتا ہے اور جب اترتا ہے تو پسینہ بھی بہت کم آتا ہے یا بالکل نہیں آتا ۔

مریض کے ٹانگوں ، بازوں ، اور سر میں شدید درد ہوتا ہے مریض دو چار دن میں ہی بہت کمزور ہوجاتا ہے ، قبض شدید ہوتی ہے ۔

تحریک سردی سے بخار ہو تو عضلاتی اعصابی اور بغیر سردی کے ہو تو عضلاتی غدی تحریک سے ہوا کرتا ہے ۔

علاج چونکہ اس بخار کی وجہ سے عضلاتی تحریک ترشی تیزابیت اور جگر و غدد میں سکون ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج کیلئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں جونہی جگر و غدد میں تحریک پیدا ہوگی فوراً بخار غائب ہوجائے گا ۔

تریاق بخار

ہوالشافی :- ایک پتا گلو ، ا ماشہ دیسی اجوائن ، پانی ایک پیالی ،

ترکیب تیاری:۔ رات کو کپ پانی میں بھگو دیں۔
طریقۂ استعمال:۔ صبح پن کر پانی پی لیں، اسی طرح صبح بھگو دیں اور شام کو پن کر پی لیں

یہ تریاق بھی مفید ہے:۔
ہوالشافی:۔ سم الفار ۱ حصہ، افسنتین ۳۰ حصہ،
ترکیب تیاری:۔ اول سم الفار چار گھنٹے کھرل کریں پھر افسنتین پیس کر تھوڑا تھوڑا کر کے سم الفار میں ملا لیں، بس تریاق بخار تیار ہے $2\frac{1}{2}$ گرین کے کیپسول بھر کر محفوظ کر لیں۔
ترکیب استعمال:۔ جب بخار اتر گیا ہو تو کیپسول کھلا دیں روزانہ دو کیپسول صبح شام کھلائیں امید ہے کہ پہلے دن ہی بخار ختم ہو جائے گا ورنہ دوسرے دن نہیں ہوگا۔
دیگر:۔ ہوالشافی:۔ پھٹکڑی بریان، شورہ قلمی، آک کا دودھ،
ترکیب تیاری:۔ تینوں آگ پر خشک کر لیں۔
مقدار خوراک:۔ ۵ گرین یعنی $2\frac{1}{2}$ گرین والا کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ عرق اجوائن۔ **فوائد** ملیریائی یا موسمی بخاروں کے لئے تریاق ہے

شوگر
ذیابیطس

ذیابیطس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ شکری ۲ غیر شکری

ذیابیطس غیر شکری

سادہ شوگر جس میں پیشاب میں شکر نہیں آتی بلکہ صرف پیشاب زیادہ آتا ہے۔ اس حالت کو مثانہ اور گردوں کی سوزش کہتے ہیں۔ کھاری اور بلغمی رطوبات کی خراش سے جسم انسان میں بے چینی پیدا ہوتی ہے جس کو پانی پینے سے ایک گونہ سکون ملتا ہے۔ اس لئے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اور ایک عضو دوسرے عضو سے بڑی تیزی سے پانی جذب کر لیتا ہے۔ چنانچہ مثانہ گردوں سے اور گردے جگر سے، جگر ماساریقا سے، ماساریقا معدہ سے پانی کو جذب کرتے چلے جاتے ہیں، اگر ذیابیطس سادہ کا بروقت اور صحیح علاج نہ کیا جائے تو پھر اعصاب کی خشکی (بوجہ سوزش اعصاب) ذیابیطس شکری میں بدل جاتی ہے۔

ذیابیطس شکری

دوسری قسم ذیابیطس شکری ہے اسمیں خود جگر اور بعض اوقات دماغ میں خصوصاً اس کے چوتھے خانہ کے اعصاب میں سوزش و تحریک ہوتی ہے۔ چونکہ ضعف جگر کی وجہ سے جگر غذا کو توانائی میں بدلنے کی صلاحیت پر قادر نہیں ہوتا اور شکر یا کچی غذا ہضم ہوئے بغیر پیشاب کی راہ خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے اس لئے اسے ذیابیطس شکری کا نام دیا ہے۔

اسباب

دیگر علامتوں اور عوارض کی طرح ذیابیطس کے بھی تین ہی اسباب ہوا کرتے ہیں

ا کیفیاتی جیسے مرطوب گیلی آب و ہوا۔ سردی تری۔ بجلی۔ ایکسریز۔ ریڈیم ٹی وی وغیرہ کے تابکاری اثرات جن کا تعلق اعصاب (دماغ کی سوزش سے ہے۔

ب نفسیاتی میں شرمندگی اور مسلسل خوف، تردد، غم وغیرہ جس میں عضلات (دل) کی سوزش واقع ہوتی ہے۔ ج۔ مادی اسباب ہیں سے زہریلے اثرات، خراب عادات نشہ، مسکن مخدر ادویہ کا استعمال، حوٹ گٹکا وغیرہ شامل ہیں جس سے خون میں زہریلے مواد اکٹھے ہو کر جگر اور گردوں کو متاثر کر دیتے ہیں۔

علامات

غذا کا صحیح ہضم نہ ہونا۔ ہضم سے پہلے بھوک کے بغیر لذت کی خاطر بار بار غذا کھانا۔ صدمات خصوصاً ریڑھ سر دماغ نخاع میں چوٹ آنا۔ سردی لگنا۔ رنج و غم۔ لبلبہ کا چھوٹا ہونا۔ کثرتِ شراب یا تمباکو نوشی۔ آتشک۔ ورزش کی کمی دماغی محنت یا جماع کی کثرت۔ ملیریا یا ٹائیفائیڈ بخار۔ بلغمی مادے۔ گردوں کی ٹوپی میں نقص آنتوں کی خرابی۔ آکسیجن اور طبعی حرارت کی کمی۔ فالج۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ ذیابیطس شکری کی علامات ہیں۔

مفید مشورہ : اگر مریضانِ ذیابیطس حقیقی روزانہ صبح و شام تین سے پانچ کلومیٹر سیر کو اپنی عادت بنالیں۔ تو وہ بلا مزید کسی خاص علاج و پرہیز کے بہت جلد صحت یاب ہو سکتے ہیں لیکن غیر عادی اور کمزور مریضوں کو ہرگز یکدم لمبی سیر کی اجازت نہیں۔ کیونکہ اسطرح تھکن کا شکار ہو کر (بوجہ کمزوری) بستر پر دراز ہو سکتے ہیں۔

غذا سے علاج

مریض شوگر اپنے نظامِ ہضم کیطرف خصوصی توجہ دیں۔ جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو کمزوری کے خوف سے ہرگز غذا نہ کھائیں۔ ورنہ شدید نقصان ہو گا۔ ایسی حالت میں قیمتی سے قیمتی غذا بھی زہریلے اثرات مرتب کرتی ہے۔

مفید اغذیہ

گوشت بھینس۔ گائے۔ مچھلی اس کے علاوہ ہر قسم کے ترش پھل۔ دہی۔ لسی۔ ناریل۔ مونگ پھلی۔ سیب۔ جامن۔ فالسہ مالٹا۔ لیچی۔ مسمی۔ کنو۔ فروٹر۔ انار۔ سنگترہ کا جوس۔ آڑو۔ انناس۔ آلوچہ۔ لوکاٹ۔ آلو بخارا۔ املی مکئی، باجرہ۔ جوار۔ لوبیا۔ مٹر۔ پیاز وغیرہ۔ خشک میووں میں چھوہارے۔ کشمش، منقیٰ۔ انجیر۔ پستہ۔ اخروٹ۔ چنے۔ پالک۔ کریلے۔ ٹماٹر۔

اس فہرست میں میٹھی اشیاء و اغذیہ دیکھ کر گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ شکر خصوصاً خون کی شکر جسمِ انسانی کی سلامتی کیلئے از حد مفید ہیں شکر آپ کے جسم میں جذب ہو کر توانائی، قوت و طاقت پیدا کرتی ہے۔ اگر آپ اس کو بالکل ترک کر دیں گے تو یاد رکھیں آپ کے جسم کے عضلات اور چربی بہت جلد تحلیل ہو کر آپ کو بے حد کمزور اور لاغر کر دیں گی۔ ان اغذیہ کے استعمال سے آپ صرف چند یوم میں مدتوں کی زوال پذیر صحت روبہ اصلاح ہوتی نظر آئیگی اور چند ہفتہ بعد آپ صحت میں واضح تبدیلیاں محسوس کرنے لگیں گی۔

پتی اُچھلنا یا چھپاکی نکلنا
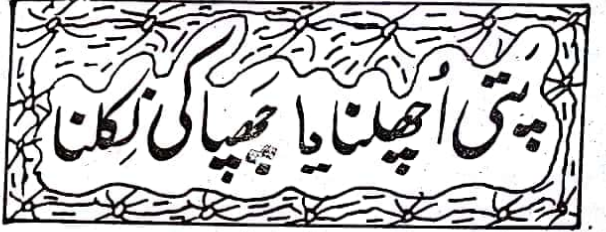
تعارف چھپاکی بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ کسی گرم غذا دوا کھانے یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے خون میں جو جوش یا اُبال اُٹھتا ہے اور جن کا دباؤ اندرونی اعضا کی نسبت بیرونی جسم پر اچانک دھپڑ دھدڑے اور خارش کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس صورت وحالت کو عرف عام میں پتی اُچھلنا یا چھپاکی نکلنا کہتے ہیں۔

یادداشت چھپاکی بگڑ جائے تو مریض کو چھوڑنے یا اس سے الگ ہونے کا نام نہیں۔ یعنی حکماً و ڈاکٹر حضرات ایسے مرکبات کی تلاش میں رہتے ہیں کہ صرف خوراکوں سے چھپاکی ختم ہو جائے۔

لیکن

افسوس کی بات ہے کوئی حکیم ڈاکٹر چھپاکی کی بنیادی وجہ اور بالا عضاً اسباب معلوم کرنے کی کوشش نہیں کرتا اس کے متعلق ڈاکٹر حضرات کا قول ہے کہ چھپاکی کسی دوا یا غذا وغیرہ سے الرجی کا نتیجہ ہے۔ حکما طبیب حضرات بھی ڈاکٹروں کی دیکھا دیکھی اینٹی الرجک ادویہ مریض کو کھلاتے ہیں جن سے وقتی طور پر پتی اُچھلنا رک جاتی ہے تھوڑی سی بے احتیاطی سے پھر عود کر آتی ہے اور یہ سلسلہ یونہی چلتا ہے۔

قانون مفرد اعضاً اور پتی اُچھلنا

طب اسلامی اور قانون مفرد اعضاً چند بنیادی اختلافات کے باوجود امراض و علامات کے اسباب۔ کیفیات۔ نفسیات، اخلاط مزاج اور مفرد اعضاً کے بگاڑ کو تسلیم کرتے ہیں۔ لہٰذا قانون مفرد اعضاً پتی اُچھلنا یا چھپاکی نکلنا کا سبب دو قسم کی کیفیات نفسیات، اخلاط مزاج اور مفرد اعضاً کے بگاڑ کو تسلیم کرتا ہے۔

عام طور پر بھی حکماً و طبیب حضرات کا مشاہدہ ہے کہ کسی مریض کو دن کے وقت یا گرم موسم یا ماحول میں چھپاکی نکلا کرتی ہے اور کسی دوسرے مریض کو رات کے وقت پتی اُچھلا کرتی ہے۔

اگر تھوڑا سا ذہن پر دباؤ دے کر سمجھنے کی کوشش کریں تو حقیقت بڑی آسانی سے واضح ہو جاتی ہے۔ قانون مفرد اعضا دن کے وقت ظاہر ہونے والی پتی کا کیفیاتی سبب گرمی خشکی اس کا نفسیاتی سبب غصہ کے جذبات کی شدت۔ اخلاط میں صفرا کی زیادتی اور اس کا عضوی سبب جگر و غدی کی تیزی کو قرار دیتا ہے اس کے برعکس جو چھپاکی رات کو نکلا کرتی ہے اس کا کیفیاتی سبب رطوبت کی زیادتی۔ نفسیاتی سبب میں خوف و ندامت خلطی اسباب ہیں رطوبت و بلغم کی زیادتی اور اس کا عضوی سبب دماغ و اعصاب کے فعل کی زیادتی تسلیم کرتا ہے۔

علاج چھپاکی کے علاج میں چونکہ تشخیص و تفریق بہت کم کی جاتی ہے اور اس کا علاج اینٹی الرجک ادویہ سے کیا

جاتا ہے جس سے اول تو آرام نہیں آتا ورنہ مریض ان ادویہ کا عادی ہو جاتا ہے۔ جو ایک الگ بیماری بن جایا کرتی ہے۔

لہذا ہر طبیب کو خاص معالج قانون مفرد اعضاء کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ تشخیص کرے کہ مریض کو صفرا کی کثرت سے چھپاکی نکل رہی ہے یا بلغم و رطوبت اس کا سبب ہے۔

تشخیص صفراوی چھپاکی

جس مریض کو شدت حرارت و صفرا کی وجہ سے چھپاکی نکلا کرتی ہے اس کی نبض وحرارت کی وجہ سے قدرے پھیلی ہوئی اور رفتار میں سست ہوگی۔ ایسے مریض کا پیشاب زرد سرخی مائل ہوگا۔ جسم میں صفرا و حرارت کی شدت کی وجہ سے اس کا رنگ زردی مائل پیلا ہوتا ہے۔ پیشاب اکثر جل کر اور صرف ۲، ۳ دفعہ دن رات میں آتا ہوگا۔

جسم پر جب دھپڑ نکلیں گے تو جلن اور خارش کے ساتھ گھبراہٹ اور ضعف قلب اور بعض مریضوں کو خفقان قلب کی شکایت بھی ہوا کرتی ہے ایسے مریض کو قانون مفرد اعضاء کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی مجربات کھلائیں۔ غذا اعصابی دیں۔ انشاءاللہ چند دنوں میں چھپاکی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

ان کے علاوہ یہ مجربات بھی دے سکتے ہیں۔

ھوالشافی پوست ریٹھا۔ قلمی شورہ، زیرہ سفید ہر ایک ہم وزن

حب بقدر نخود بنالیں یا سفوف ڈیڑھ ڈیڑھ رتی دن میں تین چار بار ہمراہ عرق گاؤزبان و گلاب کھلائیں۔

تازہ چھپاکی کے لئے چند خوراک کافی ہیں مزمن کے لئے ۲ ہفتہ کھلائیں۔

ھوالشافی ناگ کیسر ۲ تولہ، شہد ۲ تولہ۔

دونوں کو ملا کر چار خوراک بنالیں ایک خوراک صبح ایک شام ہمراہ دودھ۔

شام۔ چند دن کھلانا کافی ہے۔ پرانی سے پرانی چھپاکی رک جائے گی۔

بلغمی چھپاکی کی تشخیص

بلغمی کھانسی کی سب سے آسان تشخیص تو یہ ہے کہ یہ ہمیشہ رات کے وقت یا مرطوب موسم میں یا ماحول میں نکلا کرتی ہے۔ دن کے وقت خود بخود غائب ہو جاتی ہے البتہ اگر دن کو بارش یا بوندا باندی ہو رہی ہو تو دن کو بھی اکثر قائم رہتی ہے ایسے مریض کی نبض سست، ابطی پھولی ہوئی اور بہت گہرائی میں دو انگل تک محسوس ہوتی ہے ایسے مریض کا قارورہ پانی کی طرح سفید بے رنگ ہوتا ہے بار بار اور کثرت سے آتا ہے سرد و مرطوب ماحول کی وجہ سے پسینہ بہت کم آتا ہے ایسا مریض اکثر پریشان اور مغموم رہتا ہے۔ چہرہ پھیکا اور زبان سیلی ہوتی ہے۔ ناخن سفیدی مائل ہوتے ہیں کبھی کبھی ایسا شخص نزلہ زکام اور کھانسی میں مبتلا ہوا کرتا ہے۔

علاج بلغمی چھپاکی کے مریض کی تشخیص کے بعد یقین و اعتماد کے ساتھ قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی اعصابی

سے عضلاتی غدی نسخہ جات ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔ انشاءاللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی اِن کے علاوہ یہ مجربات بھی پتی اچھلنے کے لئے تریاق ہے۔

اطریفل مقوی

ہلیلہ	بلیلہ	آملہ	بسفائج	عناب	گل بنفشہ	کشتہ فولاد ہیراکسیس والا
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱۰ دانے	۳ تولہ	۶ ماشہ

چینی سہ چند وزن ادویہ

معروف طریقہ سے اطریفل بنالیں ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح دوپہر شام ہمراہ ترش لسی یا قہوہ لونگ دارچینی۔

ھوالشافی | ہلیلہ سیاہ اگندھک آملہ سار ہم وزن باریک پیس کر ۲/۲ ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ ترش لسی سے کھلائیں بلغمی کھانسی کا دشمن ہے۔

شربت مصفا

ھوالشافی | عناب، انجیر، منقی، چرائتہ، عشبہ، افسنتین ہر ایک ۵، ۵ تولہ چینی۔ اچھا تک معروف طریقہ شربت بنائیں

مقدارِ خوراک | ۵ تولہ صبح، ۵ تولہ شام ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی۔ کھلائیں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

بواسیر خونی

تعارف: بواسیر درحقیقت بواسیر بادی کی بڑھی اور بگڑی ہوئی صورت ہے جو بواسیر بادی کے غلط علاج کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔
اس بواسیر میں مقعد کے اندر اور باہر مسے ہوا کرتے ہیں لیکن بعض اشخاص کی مقعد کے اندر تو مسے ہوتے ہیں۔ لیکن باہر نہیں ہوتے۔
اسے خونی بواسیر اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس میں خون کم و بیش آتا رہتا ہے

بواسیر خونی کی ماہیت و حقیقت

سامعین جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ جب بواسیر بادی غلط علاج سے بگڑ جاتی ہے تو وہ بواسیر خونی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
چونکہ بواسیر بادی عضلاتی اعصابی تحریک سے ہوتی ہے اور اس میں سب سے زیادہ تکلیف دہ علامت قبض ہوتی ہے۔ مریض اور معالج دونوں چاہتے ہیں کہ کسی طرح قبض کا ازالہ ہو جائے لہذا مریض ہمیشہ ملینات اور شدید قسم کے مسہلات استعمال کرتا ہے معالج حضرات صبر۔ جمالگوٹہ۔ ریوند عصارہ، حنظل، شنگرف وغیرہ زیادہ مقدار میں کھلاتے رہتے ہیں۔
نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دورانِ خون قلب و عضلات کی طرف بڑھ جاتا ہے جس سے عضلاتی اعصابی تحریک ختم ہو کر عضلاتی غدی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ عضلات میں زیادہ خون آنے سے ان میں سوزش اور ورم ہو جاتا ہے۔ چونکہ رطوبات خشک ہو چکی ہوتی ہیں اس لئے ان میں زخم ہو جاتے ہیں۔

اور خون آنے لگتا ہے۔ مسے اکثر خون سے بھرے رہتے ہیں جن سے اکثر خون نکلتا رہتا ہے۔

عضلاتی اعصابی تحریک یا بواسیر بادی کی دو بڑی علامات قبض اور خارش تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔

بواسیر خونی کے اسباب

جس طرح ہر مرض نفسیاتی۔ کیفیاتی۔ مادی اور غیر مادی اسباب سے ہو جایا کرتی ہے اسی طرح بواسیر خونی بھی ان اسباب سے ہو جایا کرتی ہے۔

بواسیر خونی کے نفسیاتی اسباب

چونکہ ہر انسان نفسیاتی طور پر لذت اور مسرت کے حصول کیلئے ہردم کوشاں رہتا ہے اور چاہتا ہے کہ کسی نہ کسی طریقہ سے اسے لذت اور مسرت حاصل ہو لہذا وہ جنسی ماحول میں رہنا پسند کرتا ہے۔ عشقیہ گانے گاتا ہے۔ خوبصورت اور جنسی جذبات ابھارنے والی تصویریں دیکھتا ہے۔ جانوروں کو جفتی ہوتے دیکھ کر مغلوب شہوت ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جنسی اعضا جو لذت و مسرت کے اعضا ہیں۔ میں دوران خون بڑھتا ہے۔ چونکہ مقعد جنسی اعضا کے بالکل قریب ہے اور اس کا مزاج بھی جنسی اعضا کے مطابق ہوتا ہے اس لئے طبعی تعلق کی وجہ سے مقعد میں بھی دوران خون بڑھ جاتا ہے جو بواسیر خونی کا سبب بنتا ہے۔

بواسیر خونی کے کیفیاتی اسباب

یہ چونکہ بواسیر خونی عضلاتی غدی تحریک میں ہوا کرتی ہے

جس کا مزاج خشک گرم ہوتا ہے لہذا خشک گرمی کی شدت بواسیر خونی کی پیدائش کا سبب بن جاتی ہے خشک گرم ماحول میں زیادہ تر قیام اور خشک گرم جگہ پر زیادہ دیر بیٹھے رہنے سے بواسیر خونی پیدا ہو جایا کرتی ہے۔

بواسیر خونی کے مادی اسباب

بواسیر خونی کے مادی اسباب میں خشک گرم اغذیہ اور ادویہ کا کثرت سے استعمال مثلاً ترش و تیز ابی اغذیہ جن میں اچار پکوڑے کباب تیز مرچ مصالحہ والے سالن تیتر بٹیر۔ کبوتر وغیرہ کے گوشت کا زیادہ استعمال بواسیر خونی کا باعث ہوا کرتا ہے خلطی طور پر خون میں سودا کی کثرت بواسیر خونی کا باعث ہوا کرتی ہے۔

عورتوں میں حیض کی بندش یا ایام حمل بواسیر خونی کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں بواسیر خونی کا سبب مادہ سیکوسس کی کثرت تسلیم کیا جاتا ہے۔

بواسیر خونی کی علامات

بواسیر خونی جیسا کہ اس نام سے واضح ہے میں اکثر کم و بیش پاخانہ کے ساتھ خون آیا کرتا ہے۔ بعض دفعہ بغیر پاخانہ کے بھی خون آتا رہتا ہے جیسا کہ اسباب میں بتا چکا ہوں کہ خونی بواسیر میں عضلات کا تعلق غدد سے ہو چکا ہوتا ہے اس لئے اس بواسیر میں پاخانہ شدید قبض سے اور سدوں کی صورت میں نہیں آیا کرتا۔ بلکہ اکثر مریضوں کو پاخانہ کئی بار آیا کرتا ہے۔ البتہ مریض باوجود کئی بار پاخانہ کرنے کے پھر بھی قبض

کا ہی رونا رہتا ہے۔ اگر مریض سے پوچھا جائے کہ جب آپ کو کوئی بار پاخانہ آجاتا ہے تو پھر آپ کو قبض کیسی ہے۔ جواب میں کہتا ہے کہ پاخانہ کھل کر نہیں آتا۔

پاخانہ میں اکثر لیس ہوتا ہے جس وجہ سے مریض زور لگا کر پاخانہ کرتا ہے بار بار زور لگنے سے مسوں اور مقعد میں سوجن اور ورم آجاتا ہے۔ پاخانہ کرتے وقت زور لگنے پر کانچ باہر آجاتی ہے جس کے ساتھ مسے بھی باہر آیا کرتے ہیں۔ بار بار کانچ باہر نکلتا ہو تو ورم بڑھ جاتا ہے اور شدید درد ہونے لگتا ہے ساتھ ترت بھی آتا ہے۔ مسلسل خون نکلتے رہنے سے جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ چہرے پر بھی بھرا اہٹ آجاتی ہے۔ کمزوری اور نقاہت بڑھ جاتی ہے۔

اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے چکر آتے ہیں۔ چونکہ عضلاتی غدی تحریک زوروں پر ہوتی ہے اس لیے اختلاج قلب کی تکلیف لازمی ہوتی ہے۔

قارورہ: قارورہ کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور دن میں دو تین بار ہی مشکل سے آتا ہے مریض قارورہ میں قدرے جلن بھی محسوس کرتا ہے۔

نبض: مشرف تنی ہوئی اکثر ۵، ۶ انگل کے نیچے محسوس ہوتی ہے رفتار میں ۹۰ تا ۱۰۰ اسے بھی زیادہ ہوتی ہے البتہ موٹے آدمیوں میں تین چار انگل پر مشکل معلوم ہوتی ہے۔

نیند: چونکہ خشکی گرمی کی شدت ہوتی ہے۔ رطوبات خشک ہو چکی ہوتی ہیں۔ لہٰذا نیند بہت کم آتی ہے۔

بواسیر خونی کا علاج

سامعین ہر طبیب کو کسی مرض کے مجربات یا نسخہ جات جاننے کی بجائے اس کا اصول علاج جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک کسی مرض کے اصول علاج معلوم نہ ہوں مجربات و نسخہ جات بے معنی ہوتے ہیں۔ اصول علاج معلوم ہونے پر نسخہ جات تجویز کرنے آسان ہو جاتے ہیں۔

چونکہ بواسیر خونی عضلاتی غدی تحریک کا مظہر ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قلب و عضلات کی طرف دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ جگر و غدد کی طرف خون بڑھنا شروع ہو چکا ہے۔ کیمیائی طور خون میں صفرا اور حرارت عزیزی کی پیدائش شروع ہو چکی ہے لیکن اسباب محرک عضلات کی موجودگی کی وجہ سے غدد ابھی کمزور ہیں اور تحریک میں نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا مریض بواسیر مدتوں تڑپتے رہتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء بواسیر خونی کا علاج تجویز کرتا ہے کہ جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی پیدا کر دی جائے جس سے ایک طرف دوران خون قلب و عضلات سے نکل کر غدد و جگر میں آجائے گا جس سے قلب و عضلات میں تحلیل (کمی خون) ہو کر ان کی سوزش اور ورم ختم ہو جائے گا۔ دوسری طرف غدد و جگر تحریک میں آجائیں گے۔ صفرا و حرارت عزیزی بڑھ کر تمام غدد جن میں مسے ابھی شامل ہیں سکڑ جائیں گے۔ یا وہیں غائب ہو جائیں گے اس طرح بواسیر خونی کا مکمل خاتمہ ہو گا۔

ایک زبردست غلط فہمی کا ازالہ

سامعین ہمارے وہ ساتھی جنہوں نے ابھی ابھی نظریہ مفرد اعضاءً اپنایا ہوتا ہے۔ وہ بواسیر خونی کے علاج میں شدید غلطیاں کرتے ہیں جس سے اکثر بواسیر کا علاج ناکام ہو جاتا ہے۔
مثلاً چونکہ بواسیر کے مریض کو اکثر کم و بیش خون آیا کرتا ہے مریض بھی اپنی حقیقت بیان کرتے وقت بتاتا ہے کہ مجھے بواسیر کا خون آرہا ہے۔
معالج خون کا نام سنتے ہی فوراً اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تیز ترین ادویہ دے دیتا ہے جن سے فوراً خون رک جاتا ہے اور تمام تکالیف میں کمی آجاتا ہے لیکن مرض نہیں جاتا۔ چند دن دوا چھوڑنے یا دوا کے دوران ہی پھر خون آنے لگتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ اعصابی دوا سے وقتی طور پر قالب کے فعل میں تسکین ہوتی ہے اور خون رک گیا تھا۔ لیکن قلب و عضلات کی سوزش تحلیل نہیں ہوئی تھی صرف بجائی دب گئی تھی چند دن دوا چھوڑنے پر پھر شدت سے ابھر آتی ہے۔
اس قسم کے غلط علاج کا سلسلہ مدتوں چلتا رہتا ہے۔ اور مریض بواسیر پیٹتے رہتے ہیں۔
ایلوپیتھی حضرات بھی اس قسم کی غلطیوں کو دہراتے رہتے ہیں۔ وہ علامات کو دبانے کے مسکنات۔ مخدرات کا استعمال کر کے علامات کو دباتے رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض مایوس ہو جاتے ہیں۔

آخر کار حکیم یا ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔ مریض بھی مجبور ہوتا ہے۔ لہذا وہ اپریشن کرلیتا ہے جس سے مقامی طور پر تکالیف ختم ہو جاتی ہیں۔ لیکن مرض اندر ہی اندر مریض کو کھاتا رہتا ہے۔ کیونکہ مسے نکالنے سے سوزش عضلات ختم نہیں ہوتی۔
جگر و غدد کمزور ہونے کی وجہ سے کمی خون مزید ہو جاتی ہے۔ اگر اب بھی کوئی محرک جگر و غدد دوا مل جائے تو مریض سنبھل جاتا ہے ورنہ کمی خون ہو کر اکثر مریض ہلاک ہو جاتے ہیں۔
سامعین بواسیر کا علاج بواسیر علامات کا دبانا نہیں ہے بلکہ قلب و عضلات کی سوزش رفع کرنا ہے جس سے بواسیر مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہے لہذا اگر کسی مریض کو شدید جریان خون ہو تو اسے چند دن اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی دوا دے کر خون بند کرلیں پھر مستقل علاج کے لئے غدی عضلاتی غذا دوا دینا شروع کر دیں۔ تاکہ عضلات سے دوران خون غدد میں آ کر عضلاتی سوزش اور ورم کو ختم کر دے۔ اگر اب بھی خون آتا ہو تو ساتھ غدی اعصابی دوا ملا کر دیں تاکہ خشکی ختم ہو کر رطوبات پیدا ہونا شروع ہو جائیں اور مرض کلی طور پر ختم ہو جائے۔

نسخہ جات برائے بواسیر خونی

قانون مفرد اعضاءً کے فارماکوپیا کے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی نسخہ جات ضرورت کے مطابق محرک۔ ملین۔ مسہل کھلائیں شدید حالتوں میں اکسیر اور تریاق غدی بھی کھلا سکتے ہیں۔
نوٹ: قانون مفرد اعضاءً کے فارماکوپیا کا غدی عضلاتی ملین مفرد اور

اور مسوں پر اس وقت ضرور لگائیں جب شدید خارش یا شدید سوجن ہو۔ اگر اس کے ساتھ ہم وزن ویزلین بھی ملا کر لگائیں تو زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ھوالشافی

گندھک آملہ سارا	نوشادر	سہاگہ	قلمی شورہ
۳۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

سب کو پیس کر ایک ایک گرام دن میں تین بار ہمراہ عرق چہار یا گرم پانی سے کھلائیں۔

اگر درد شدید ہو یا خون کثرت سے آرہا ہوں تو یہ نسخہ دیں۔

ھوالشافی

افیون	اجوائن خراسانی	رسونت
۱ حصہ	۲ حصہ	۴ حصہ

سب کو پیس کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال ۵ گرین یا نصف گرام دوا کیپسول میں بھر کر صبح۔ دوپہر۔ شام کھلائیں۔

اور ۳ گرام دوا مسوں اور مقعد پر خشک ہی لگا دیں۔ لگاتے ہی چند منٹوں میں جلن درد وغیرہ رک جائیں گے۔

ایڈز کا کامیاب علاج

قانون مفرد اعضا ایڈز کو کوئی بیماری تسلیم ہی نہیں کرتا کیونکہ ہمارے بدن میں ایڈز نام کا کوئی پرزہ یا عضو نہیں ہے جو بگڑ جاتا ہو اور اس کو ٹھیک کر کے ہم مریض کی صحت بحال کر سکیں لفظ ایڈز سائنسدانوں اور طبی محققین کا وضع کیا ہوا لفظ ہے جس کی تشریح یوں کرتے ہیں۔

یہاں لفظ ایڈز کے چار لفظ اے وائی ڈی اور ایس کی تشریح کا نام ہے یہاں مریض کے بگڑے ہوئے اور تباہ و برباد مفرد اعضا کا ذکر نہیں ہے اسی کے تحت ایڈز میں مبتلا مریض کی علامات بیان کی گئی ہیں جو عمومی طور پر مریضوں میں پائی جاتی ہیں ایڈز کے مریض کے بیمار اعضا کا یہاں کوئی ذکر نہیں ہے۔

ایڈز کے مریضوں کی علامات درج ذیل ھیں

(۱) مریض کے پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں نزلہ زکام کھانسی اور بلغم آنے لگتی ہے۔

(۲) مرکز اعصابی نظام کی خرابیاں جن سے عقل شعور میں فرق آجاتا ہے پہلے جیسے احساسات قائم نہیں رہتے۔ (۳) اکثر مریضوں کے معدہ انتڑیوں کا نظام بگڑ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں بد ہضمی ریاح معدہ بھوک کبھی کم کبھی زیادہ لگے یا پاخانے لگ جاتے ہیں بھوک مر جائے تو قبض ہو جاتی ہے کئی کئی دن تک پاخانہ نہیں آتا۔

(٤) غیر معروف قسم کا بخار ہونے لگتا ہے جو کسی دوا سے جانے

کا نام نہیں لیتا

(٥) خون کی کمی بلکه حد سے زیادہ کمی بعض دفع خون کی کمی دور کرنے کے لیے خون کی بوتلیں لگائی جاتی ہیں

(٦) بعض مریضوں کو ہٹیلی قسم کی رسولیاں نکل آتی ہیں انکی گلٹیاں سوج جاتی ہیں

(٧) نزله زکام چھینکوں کا کثرت سے آنا پیشاب کا کثرت سے آنا اور کثرت سے پسینه بھی آنے لگتا ہے

(٨) اس کی ایك خاص علامت یه بیان کی جاتی ہے که ایڈز کے مریض کی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور وه چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے اور عام گھریلو کام کاج کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

قانون مفرد اعضا اور مندرجہ بالا علامات

مندرجہ بالا علامات کو اگر قانون مفرد اعضا کے تحت پرکھا جائے تو یہ جگر غدد کے کیمیائی اور مشینی (غدی عضلاتی اور غدی اعصابی) اعضا کی علامات ہیں مثلاً نہ ہٹنے والا مزمن بخار کمی خون یعنی سفید ذرات خون کی زیادتی اور سرخ ذرات کی کمی جس سے بے انتہا کمزوری اور قوت مدافعت کی کمی ہو جاتی ہے جس کا مطلب ہے کہ ضعف عضلات واقع ہو گیا ہے۔

ایک اہم سوال

یہاں ہر طبیب حکیم اور ڈاکٹر کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ قوت مدافعت بدن انسان کے کونسے مفرد اعضا کے پاس ہے اور کیسے واقع ہو جاتی ہے؟

جواب

اس سوال کا آسان جواب یہ ہے کہ چونکہ کسی چیز کو دفع کرنے یا حرکات کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے یا روکنے کے لیے حرکات کی ضرورت ہو تی ہے بدن انسان میں حرکتی اعضا قلب وعضلات ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ قوت مدافعت قلب عضلات کے پاس ہے جب قلب وعضلات کمزور ہونگے تو لامحالہ قوت مدافعت کمزور ہو جائیگی اور قلب وعضلات اس وقت کمزور ہوتے ہیں جب کہ جگر غدد تیز ہو تے ہیں قانون مفرد اعضا میں اس حالت کو جگر غدد کا تیز ہو جانا یا تحریک میں آ جانا اور قلب وعضلات کا کمزور ہو جانا وضعیف اور تحلیل ہونا کہتے ہیں جس کا واضع مطلب یہ ہے کہ جب بھی قلب وعضلات کمزور و تحلیل ہونگے تو اس وقت جگر غدد کے اعضا تیز ہونگے۔

چونکہ یہاں ایڈز کے حوالے سے بحث کی جا رہی ہے ایڈز کے مریض بننے سے پہلے کچھ غیر طبعی اسباب بھی مریض سے سرزد ہو جاتے ہیں جو جگر غدد کو تیز کر دیتے ہیں اور خصوصاً جنسی غدد ضرورت سے زیادہ تیز ہو جاتے ہیں مریض ان سے ضرورت سے زیادہ طبعی اور غیر طبعی طریقوں سے کام لینے لگتا ہے۔

مثلاً طبعی طریقہ تو یہ ہے کہ جب بھی ہر مرد عورت جوان ہو جاتے ہیں تو ان کے جنسی اعضا مکمل ہو جاتے ہیں اب ان کا کام مرد وعورت کا مثل بنانا یا حاصل کرنا ہو تا ہے تا کہ ان کی نسل قائم و دائم رہے اسی کے لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں جنسی اعضا عطا کیے تا کہ ان کے طبعی استعمال سے نہ صرف ایک دوسرے لذت و تسکین حاصل کریں

بلکہ اس کے نتیجہ میں اپنی نسل بھی حاصل کرتے رہیں

اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مرد عورت میں ایک دوسرے کے لیے کشش اور جذبہ محبت پیدا کر دیا اور جب انہوں نے جنسی تسکین اور اپنی مثل حاصل کرنی ہو تو وہ ایک دوسرے کے جنسی اعضا سے کام لیں یعنی جنسی ملاپ کریں جس کے نتیجے میں جنسی تسکین کے ساتھ ساتھ اپنی مثل بھی پیدا کریں۔

طبعی جنسی ملاپ کا صحیح مقصد

طبعی جنسی ملاپ کا صحیح مقصد تو مرد عورت کے جنسی ملاپ سے اپنی مثل پیدا کرنے اور اپنی مثل بنانا ہے اور ایک دوسرے سے جنسی تسکین حاصل کرنا ہے تا کہ مرد عورت کی نا صرف صحت قابل رشک رہے بلکہ اس کے انعام میں انہیں اولاد جیسی نعمت بھی عطا ہو اور لمبی عمر تک چاک و چوبند و صحت مند رہیں یہی ان کے جوان ہونے کا اصل مقصد ہے صحیح جنسی ملاپ سے مثل حاصل کرنے کی قدرتی مثال چھوٹے بڑے حیوانات سے حاصل کر سکتے ہیں یہ بھی اپنے مذکر مونث کے ساتھ لذت و تسکین حاصل کرتے ہیں اور طبعی طریقے اپناتے ہیں اور یہ صرف اور صرف اپنے نر اور مادہ سے اس وقت ملتے ہین جب انہیں اپنی مثل حاصل کرنی ہو اور ان میں اپنی مثال پیدا کرنے اور ایک دوسرے سے تسکین حاصل کرنے کا جذبہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب نر کے جنسی اعضا اپنے تخم بنا چکے ہوں اس وقت ان کے جسم میں اپنی مادہ سے ملنے اور جنسی تسکین کا جذبہ اسے بے چین کر دیتا ہے اس وقت وہ اپنی مثل کی مادہ جس کے جسم میں اس کے تخم کے لیے غذا تیار ہو چکی ہے اور اسے خرچ کرنے کے لیے اپنے نر کی

تلاش میں بے چین ہے مثلاً گائے۔ بھینس کتے۔ بلے اور چڑیاں اپنے صحت مند نر کی تلاش میں بے چین ہوتی ہے وہ آوازیں دے دے کر اپنے نر کو بلاتی ہیں اور بڑے شوق سے ایک دوسرے سے ملتے ہیں اس کے برعکس صحت مند نر یا صحت مند مادہ اگر اس کے بدن میں اپنی مثل یا اپنے نر کے تخم کے لیے غذا موجود نہیں ہے انہیں زبردستی تنگ نہیں کرتے۔

مثلاً ایک بیل یا گدھا گھوڑا جوان ہے لیکن اس کے ساتھ رہنے والی مادہ کے جنسی اعضا میں اس کے تخم کی غذا (بیضہ) نہیں ہے تو وہ ایک تو کیا بیسوں ماداؤں میں صبر و شکر سے رہے گا ان میں سے کسی کو جنسی ملاپ کے لیے تنگ نہیں کرے گا۔

ہاں البتہ جو مادہ اس کی تلاش میں ہوگی اور اس کے جنسی اعضا میں اس کے تخم کی غذا (بیضہ) ہوگی اس سے بڑی خوشی اور اس کی رضا مندی سے اسے ملے گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس اعمال سے ان کی مثل پیدا ہو جائیگی اور وہ مادہ اسے بڑی محنت سے اپنے پستانوں سے دودھ پلا پلا کر اس کی نشو نما کرے گی ایک دو سال یا اس سے کم و بیش عرصہ میں جب اپنے نر کے تخم کے لیے غذا بنا لے گی یا اس میں بن جائیگی تو قدرتی طور پر اسے خرچ کرنے کے لیے اپنی مثل کے نر کی تلاش ہوگی اور اس سے ملنے کے لیے وہ آوازیں دے دے کر نر کو بلائے گی اگر وہ گھریلو جانور ہے تو اس کے مالک اس کی ان خواہشات کو سمجھ کر اس کی مثل کے نر کے پاس اسے لے جائے گا اور ان کا ملاپ کرا دے گا۔

لیکن اگر مادہ آزاد اور جنگل میں ہے تو جنگل میں ادھر ادھر سے اپنی مثل کے نر کے پاس جائے گی یا اس کا نر اسے تلاش کرے گا دوسرے طرف اپنی مثل پیدا کرنے

کا فریضہ ادا کرے گا جس سے اگلے چند ماہ یا سال میں مادہ کے پیٹ اس کی مثل کا بچہ پیدا کرے گا جسے وہ محبت سے نشونما کرے گی اس کے برعکس انسان میں مرد عورت شامل ہیں یہ چونکہ حیوانات سے افضل و اعلیٰ ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں جنسی اعضا عطا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی مثل پیدا کرنے کے قابل بھی بنایا ہے اور اسے ھدائت کی ہے کہ مذہب اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے مرد عورت سے نہ صرف تسکین حاصل کرے بلکہ اپنی مثل بھی پیدا کریں لیکن چونکہ لالچ ہرص اور غلطی کا پتلا ہے اس لیے اس سے بیشمار غلطیاں ہو جاتی ہیں مثلاً یہ جنسی بلاپ کے لیے طبعی ضرورت کو مدنظر نہیں رکھتا بلکہ وہ بلا ضرورت صرف حصول لذت کے لیے ایک دوسرے سے جنسی ملاپ کرتا رہتا ہے۔

ایڈز کے اسباب

ا۔فحش خیالات میں اکثر مبتلا رہنا ۲۔صحبت بد کا شکار ہو جانا ۳۔جلق ۴۔سوزش مقعد اور کرم امعاء جنہیں رفع کرنے کیلئے مقعد پر ہاتھ پھیرنا اور اس فعل سے مقعد میں ایک قسم کی لذت محسوس ہونے لگنا جو پہلے اپنی انگل سے حاصل کی جاتی ہے اور پھر دوسرے ہم جنس لڑکوں سے جماع کرانے لگنا اور پھر ایک مستقل مرض کی صورت اختیار کر جانا۔

۵۔سوزش قلفہ جس پر شروع میں ہلکی خارش ہوتی ہے پھر لذت ہو کر انزال ہونے لگتا ہے اس طرح انسانی جلق جیسی بدعادت میں گرفتار ہو جانا۔۶۔عصبی فتور وغیرہ اسباب سے جنسی تحریکات کا احساس ہونے لگتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان خیالات کے آتے ہی

اعضائے تناسل کی طرف دوران خون بڑھ جاتا ہے پھر ذرا سی تحریک سے بدعادات میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

ایڈز کی تحریک

شروع شروع میں جب انسان ایسی بدعادات میں گرفتار ہوتا ہے یا خون وغیرہ منتقل کرنے سے اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے خصوصاً مرد عضلاتی غدی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں اور عورتیں غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتی ہیں جب اچھی طرح ان بدعادات کو اختیار کر چکتے ہیں تو مرد اور عورتیں غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن سے اپنا قیمتی جوہر (منی) ضائع کرتے رہتے ہیں آخرکار جنسی اعضاء مشینی طور پر تیز کر کے بدن انسان کو ناکارہ کر دیتے ہیں اور وہ تمام علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو ایڈز کے مریض میں پائی جاتی ہیں جن کا ذکر تفصیل سے کر دیا گیا ہے

ایڈز کا علاج

چونکہ ایڈز کے مریض اکثر بدعادات کا شکار ہوتے ہیں جن میں لونڈے بازی یعنی اغلام بازی مصنوئی آلات سے جنسی تسکین حاسل کرنا مرد سے مرد کا جنسی تسکین حاصل کرنا اور جلق جیسی بدعادات کا شکار رہنا وغیرہ

ان بدعدات سے ایڈز جیسی خوفناک بیماری لگ جاتی ہے ایسے لوگ مندرجہ بالا علامات میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور لوگ مہذب دنیا میں رہنے کے قابل نہیں رہتے اور ان سے نیک اور شریف انسان ان کا سامنا کرنے سے خوف کھانے لگتا ہے کوئی

ملک ایسے راندھے ہوئے شخص کو اپنے ملک میں داخل نہیں ہونے دیتا بلکہ اگر کسی غیر ملکی کو ایڈز جیسی بیماری تشخیص ہو جائے تو اسے ملک سے نکال کر اس کے ملک کے سپرد کر دیا جاتا ہے

قارئین اگر آپ اپنے ملک پاکستان میں کسی ایڈز کے مریض کو پائیں تو اول اس کی اچھی طرح نبض قارورہ پیشاب پاخانہ اور خون سے تشخیص کریں اگر وہ واقعی ایڈز میں مبتلا ہے تو اس کی تحریک غدی اعصابی ہوگی جو قانون مفرد اعضاء کے تحت غدد نافلہ خصوصاً جنسی اعضاء کی مشینی تحریک ہے ایسا شخص اپنا قیمتی جوہر کسی نہ کسی طریقہ سے تباہ و برباد اور ضائع کرتا رہا ہے رطوبت غریزی اور حرارت غریزی پانی کی طرح بہائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں از حد کمزوری اور خون کی کمی نزلہ وزکام کی شدت بدہضمی پیٹ میں ریاح بے قاعدہ پاخانے ذرا سی حرکت یا چند قدم چلنے سے سانس چڑھنا خفقان قلب گھبراہٹ اور ہر وقت مایوسی چھائی رہنا وغیرہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں تو ایسے مریض کی اعصابی غدی تحریک کرنے کی بجائے غدی عضلاتی تحریک پیدا کرنے کی غذا دوا دیں تاکہ ایک طرف حرارت غریزی بڑھے اور دوسری طرف رطوبت غریزی کا اخراج بھی رک جائے۔

چند ہی دنوں میں مریض اپنے اندر تقویت محسوس کرے گا پھر عضلاتی غدی سے عضلاتی اعصابی مقویات دینا شروع کریں تاکہ نیا خون بننا شروع ہو جائے۔ اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیا کے غدی عضلاتی، عضلاتی غدی اور عضلاتی اعصابی اغذیہ و ادویہ مفید ہیں۔

اگر ایڈز کا مریض جو آپ کے پاس آئے اور وہ مندرجہ بالا بدعادات میں ابھی تک مبتلا ہے اور کوشش کے بعد بھی ایسی عادت کو چھوڑ نہیں سکتا تو اسے ایسی عادات چھوڑنے کی نصیحت کے ساتھ ساتھ علاج ایسے کریں جیسے بگڑے تگڑے کا ڈنڈا پیر ہوتا ہے اور اس پر غدی طلا کی صورت میں دوا کا ڈنڈا استعمال کریں تاکہ مریض دوبارہ جنسی فعل اور اغلام بازی اور جلق وغیرہ لگانے کا تصور بھی ذہن میں نہ لا سکے۔

کیونکہ غدی عضلاتی طلے ہمیشہ سوزش ناک اور آبلہ انگیز اور دانے پیدا کرنے والے ہوتے ہیں جب طلا وغیرہ لگانے سے سوزش اور تر آبلے اور دانے پیدا ہو جائیں گے تو قضیب اور جنسی اعضاء میں درد پیدا ہو جائے گا تو جنسی فعل کرنے اور جلق لگانے کی مریض جرات نہیں کرے گا ایسے طلوں اور اندرونی دواؤں میں یہ صفت ہونی ضروری ہے کہ ان سے ایک طرف رطوبت غریزی اور حرارت غریزی کا اخراج رک جائے اور دوسری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ایسی ادویہ اغذیہ کھانے کو دی جائیں جن سے سرخ ذرات خون بننے شروع ہو جائیں جن سے بدن میں خون پیدا ہونا شروع ہو جائے اور سفید ذرات خون بننے بند ہو جائیں۔

یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ خون کی پیدائش ریڈ سیلز کی پیدائش اس وقت ہی ممکن ہے جب عضلات میں تحریک پیدا ہوگی لہٰذا جب مریض اپنی بدعادات چھوڑ دے تو اسے آہستہ آہستہ عضلاتی تحریک کی طرف لے آئیں ان سے ایک طرف غدد جاذبہ مظبوط ہونگے دوسری طرف عضلات مظبوط ہو جائیں گے بدن میں رطوبت غریزی غریزی اور حرارت غریزی کا اخراج رک کر تقویت پیدا ہوگی اور ذکاوت حس ختم ہو جائے گی اور آہستہ آہستہ تمام غیر طبعی علامات رفع ہونا شروع ہونگی حتیٰ کہ ایڈز

کے وائرس یا جراثیم بھی غائب ہو جائیں گے اور مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ ان بد عادات میں مبتلا مردوں عورتوں کو خاص کر نو جوان لڑکے لڑکیوں کو تنہائی میں بیٹھنے کا موقع نہ دیں اور ان کو آوارہ پھرنے کا موقع نہ دیں بلکہ کسی نہ کسی کام میں مشغول رکھیں کام کاج کرنے کے ضروری اوقات کے علاوہ بھی اکیلا نہ رہنے دیں بداعمال لوگوں کی محفلوں سے دور رکھیں بلکہ ادویہ کے استعمال کے ساتھ ان کی روزانہ زندگی کو باقاعدہ کریں مثلاً

(۱) جلد اٹھنا (۲) سیر کرنا (۳) روزانہ غسل کرنا (۴) روزانہ ہلکی ورزش کرائیں (۵) عبادت اور مذہبی کتب پڑھنے کی عادت بنائیں اور ان کے ذہن میں ایڈز کے خوفناک نتائج کا تصور بٹھائیں (۶) غذا وقت پر دیں (۷) اگر شدید نہ ہو تو کھانے سے منع کریں اور جب شدید بھوک لگیں تو غدی و عضلاتی اغذیہ ادویہ کھانے کو دیں (۸) ہر کھانے میں عضلاتی پھل یا ان کے جوس پلائیں (۹) کاروبار میں دل لگی سے مشغول رکھیں۔ (۱۰) اچھے اور نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا اور دوسروں کی خدمات اور اپنے ملکی ترقی کے طریقے تلاش کرنے کے لئے ذہن لڑانا چاہئیے تاکہ دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ ترقی کرے اس سے قلب و عضلات میں تقویت آتی ہے۔

ایک اہم راز کا افشاء

قارئین ایڈز کی بیماری زیادہ تر خود کاشتہ ہوتی ہے یعنی مریض کی ذاتی بد اعمالیوں کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے جس میں ان کے جنسی اعضاء بھی حصہ دار ہوتے

ہیں اور اکثر وہ بھی صحت کیساتھ ساتھ تباہ و برباد ہو چکے ہوتے ہیں۔

اس کے برعکس

بعض تندرست اشخاص جنہوں نے کبھی بھی غلطی نہیں کی ہوتی بلکہ وہ تو ایڈز میں مبتلا مریض کا خون لگوانے سے بیمار ہوئے ہوتے ہیں یا کسی ایڈز کے مریض کی استعمال کی ہوئی سوئی استعمال کرنے کے نتیجے میں ایڈز کا شکار ہوتے ہیں یا ایڈز کے مریض کی کوئی ایسی شے استعمال کر کے بیمار ہوئے ہیں جس میں ایڈز کے مریض کے جراثیم منتقل ہو چکے ہیں جس کے استعمال سے تندرست شخص میں ایڈز کے جراثیم داخل ہو گئے اور ایڈز کے جراثیموں میں تندرست شخص کے غدد نا قلہ کو ابھی تک مشینی طور پر متاثر نہیں کیا البتہ ایسے شخص میں ایڈز کے جراثیم (وائرس) موجود ہیں اور وہ ان سے کسی بھی وقت ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہو سکتا ہے ایسے اشخاص جنہوں نے بداعمالیوں سے خود بیماری حاصل کی ہے اور ایسے اشخاص جن کو کسی چھوت یا کسی شے استعمال کرنے سے ایڈز کے جراثیم ملے ہیں ان میں بہت فرق ہے جو درج ذیل ہے جن کا علاج میں بھی فرق رکھا جائے گا۔

ایڈز کے خود کاشتہ مریضوں کا علاج

(۱) ایسے مریض اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ایڈز خود پیدا یا کاشت کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں

(۲) ایڈز چونکہ کسی جنسی بدعملی کے نتیجے میں ملی ہوتی ہے اس لئے ان کے جنسی اعضاء بھی لاغر اور کمزور ہو چکے ہوتے ہیں (۳) ایڈز کے خود کاشتہ مریضوں کا علاج

کرتے وقت ان کے جنسی اعضاء کا علاج بھی کرنا پڑے گا تا کہ آئندہ ایسی غلطیاں نہ کریں

(۴) ایڈز کے خود کاشتہ مریض غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں۔

(۵) ایسے مریض کی خون دست بدہضمی قراقر معدہ ریاح معدہ اور شدید کمزوری میں مبتلا ہوتے ہیں۔

(۶) ایڈز کے خود کاشتہ مریضوں کی غذا دوا عضلاتی ہوگی تا کہ ایک طرف غدد جاذبہ تیز ہوں اور نیا خون بننے لگے اور ذکاوت حس بھی دور ہو جائے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی ملین اور عضلاتی اعصابی ملین وغیرہ بے حد مفید ہیں حب مقوی خاص بھی سونے پہ سہاگہ ہے۔

دوسروں سے ایڈز حاصل کرنے والے مریضوں کا علاج

(۱) ایسے مریضوں کو کسی حادثہ یا شدید کمی خون کے باعث ایڈز زدہ اشخاص کا خون لینے سے بیماری لاحق ہو جاتی ہے

(۲) ایڈز دوسروں سے حاصل کرنے والے مریضوں کے جنسی اعضاء کمزور اور لاغر نہیں ہوتے۔

(۳) دوسروں سے ایڈز حاصل کرنے والے مریضوں کا علاج کرتے وقت ان کے جنسی اعضاء کا علاج نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے اندر داخل شدہ جراثیم کو تباہ و برباد کر کے کیا جائے گا۔

(۴) ایسے مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں۔

(۵) ایسے مریض ضروری نہیں کہ کمزور ہوں یا کمی خون میں مبتلا ہوں انہیں بدہضمی بھی نہیں ہوتی۔

(۶) دوسروں سے ایڈز حاصل کرنے والے مریضوں کو غدی اعصابی غذا دوا دے کر علاج کیا جائے گا تا کہ ایڈز کا زہر اور جراثیم بدن سے خارج ہو جائیں۔ اس مقصد کے لئے غدی اعصابی ملین، مسہل اور اعصابی عضلاتی ملین اور عصابی کھار اور اعصابی غدی تریاق وغیرہ استعمال کرائے جا سکتے ہیں تمام اعصابی غذائیں ساتھ استعمال کرائیں انشاء اللہ ایڈز کے جراثیم خارج از بدن ہو کر بدن کندن ہو جائے گا۔ تفصیل کے لئے میری کتاب ایڈز اور قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ فرمائیں۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں

ایڈز کے جراثیم خارج کرنے کے لئے

ھو الشافی قلمی شورہ ۴ تولہ، نوشادر ۴ تولہ، ریوند خطائی ۴ تولہ، سنا مکی ۸ تولہ، ریوند عصارہ ۲ تولے

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف یا نخودی گولیاں بنالیں۔ تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دن میں تین سے چار بار ہمراہ شربت بزوری یا صندل دیں۔

فوائد اس دوا کے استعمال سے جونہی فاضل صفراء خارج ہوگا ایڈز کے جراثیم بھی ساتھ خارج از بدن ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے نسخہ جات حسب ضرورت بنا کر ایڈز کے مریضوں کو شفایاب کیا جا سکتا ہے۔ نسخہ جات گذشتہ صفحات میں درج ہیں اس لئے یہاں دوبارہ نہیں لکھتا۔

جلق

Mastur Bation

یہ ایک غیر طبعی فعل ہے جو اس وقت کیا جاتا ہے جب فریق ثانی موجود نہ ہو تو جالق غیر فطری طریقوں سے اعضائے تناسل میں دلق (مالش) کر کے انتشار اور انزال پیدا کرتا ہے اور سرور حاصل کرتا ہے۔

جلق بقول بعض اطباء مشتق ہے زلق سے جس کے معنی ہیں پھسلنا یا پھسلانا اور چونکہ اس فعل قبیح سے عضو کا عام طور پر ہاتھوں وغیرہ میں پھسلا کر مادہ تولید خارج کیا جاتا ہے اس لئے اسے جلق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے

اگر چہ یہ فعل ہاتھ کی رگڑ سے انجام دیا جاتا ہے لیکن بد قسمتی سے اس میں جدتیں پیدا کی گئی ہیں چنانچہ بعض اپنی رانوں کی رگڑ سے بعض تکیہ کی رگڑ اور بعض ربڑ کی تھیلی یا کسی سوراخ وغیرہ سے منی خارج کر کے یہ فعل انجام دیتے ہیں۔

اسباب

جب انسان عنفوان شباب کو پہنچتا ہے اور اس میں جذبات جنسیہ پیدا ہونے لگتے ہیں تو مردانہ قوتیں ان جذبات کی تکمیل کے لئے مظاہرے کرنے لگتی ہیں اور اعضائے منویہ معمولی تحریک سے حرکت میں آنے لگتے ہیں اگر خوش قسمتی سے اخلاق حمیدہ اور اعلیٰ تربیت شامل حال ہو تو ان جذبات پر قابو پا لیا جاتا ہے یا ان جذبات کی

تکمیل کے لئے فطری اور جائز طریقہ میسر ہو تو اس صورت میں دردناک حالات کی نوبت نہیں آتی لیکن اگر بری صحبت سے واسطہ ہو تربیت بھی اچھی نہ ہو اور عالم تجرد بھی ہو تو جذبات کو قابو میں رکھنا بہت مشکل ہے اس صورت میں ناجائز اور خلاف فطرت طریقے اختیار کر کے جذبات کو قابو کیا جاتا ہے اور وہ ناجائز طریقے بالعموم جلق ہوتے ہیں علاوہ ازیں خوبصورت شکلوں کا دیکھنا جانوروں کی جفتی کا مشاہدہ کرتے رہنا عشقیہ داستانوں اور ناولوں کا پڑھنا بھی جذبات میں اشتعال پیدا کر کے ان بد افعال کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں

بعض کمسن بچے جاہل ماؤں کی بدولت جلق کے عادی بن جاتے ہیں اور گاہے کوئی اتفاقی امر مثلاً غسل کرتے وقت عضو پر ہاتھ لگ جانے سے یا کسی نرم ملائم کپڑے سے عضو کے چھو جانے سے یہ عادت شروع ہو جاتی ہے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کھیل کود کے دوران یا گھڑ سواری یا سائیکل سواری کے دوران عضو کی اتفاقی رگڑ سے انزال ہو جاتا ہے اور پھر یہ عادت شروع ہو جاتی ہے

جلق سے بچاؤ کے طریقے

بچوں کو جلق جیسی قبیح عادت سے محفوظ رکھنے کے لئے اعلیٰ تربیت اور شدید نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے ان کے عادات و خصائل اور حرکات و سکنات کو دیکھتے رہنا چاہئے دوسرے بچوں کے ساتھ تنہائی میں کھیلنے ایک ساتھ سونے اور تالاب میں ساتھ غسل کا موقع نہ دیں مشتبہ چال چلن لڑکوں یا زیادہ عمر کے اشخاص سے اختلاط نہ ہونے دیا جائے حتیٰ کہ گھر کے ملازموں سے بھی غیر معمولی تعلقات نہ بڑھنے دیں

لڑکیوں کے ساتھ کھیلنے سے منع کریں قصے کہانیاں اور ناولوں کے پڑھنے سے منع کریں
کمسن بچوں میں اگر قلفہ بڑھا ہوا ہو اور تنگ ہو تو ختنہ کرا دینا چاہئے اگر
ختنہ نہ کرا سکیں تو روزانہ قلفہ کو پلٹ کر میل سے صاف کر دینا چاہئے اگر خارش کرم
امعاء یا پتھری کی شکایت ہو تو اس کا علاج کریں مجرد نوجوانوں کو اس عادت سے
بچانے کے لئے جس قدر جلدی ممکن ہو شادی کر دینا ہی بہتر تدبیر ہے

علاج

عادت بد کی حالت میں سب سے پہلے مریض کو اس فعل سے توبہ کرنی
چاہئے خیالات کو درست رکھنا اپنے اختیار کا کام ہے ناول سینما اور بڑے دوستوں کی
صحبت سے بچنے کی کوشش کریں سادہ غذا روزانہ غسل سرد پانی کی دھار عضو مخصوص پر روز
زانہ ڈالنی چاہئے ورزش میں مشغول رہنے سے بھی انسان اس عادت کو آسانی سے
فراموش کر دیتا ہے بعض لوگ جو کسی حالت میں اس عادت کو ترک نہ کر سکیں انہیں
مسکن ادویات دی جائیں جس میں دھنیا پوٹاشیم برومائیڈ اور کافور مشہور ہیں

جلق کے لئے نسخہ جات

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے ایسے مریض کو ایک ایسا مجرم قرار دیا ہے
جو بار بار جرم کرتا ہے اور یہ مجرم بھی بگڑ تگڑ چکا ہوتا ہے لہٰذا ایسے بگڑے تگڑے کا ڈنڈا
پیر ہوتا ہے اس لئے ایسے مریض پر دوا کا ڈنڈا استعمال کیا جاتا ہے جس سے وہ اپنی
عادت سے باز آ جاتا ہے

مندرجہ ذیل نسخہ جات ہمارے دوست حکیم ڈاکٹر محمد اشرف مرزا صاحب نے
عنایت فرمائے ہیں جو جلق کے مریضوں کے لئے بے حد مفید و موثر ہیں

نسخہ برائے ذکاوت حس

ھوالشافی تخم کاہو، تخم کشنیز تخم خرفہ تخم نیلوفر تخم خشخاش
ترکیب تیاری تمام ادویات ہم وزن لے کر ان کے برابر چینی باریک شدہ ملا کر
کسی صاف ستھرے برتن میں سنبھال لیں اور استعمال کریں مقدار خوراک چھ تا نو
ماشہ ہمراہ دودھ رات کو خمیرہ سادہ سے دیں

نسخہ سفوف ذکاوت

ھوالشافی کشتہ قلعی پارہ وشورہ والا ٦ گرام، پوٹاشیم برومائیڈ ایک گرام
ترکیب تیاری دونوں اجزاء کو پیس لیں اور اس دوا کی بارہ پڑیاں بنا لیں بوقت
صبح ایک پڑیا مکھن کے ساتھ یا دودھ کی لسی کے ساتھ دیں چند روز میں ذکاوت حس دور
ہو جائے گی

تریاق ذکاوت حس ھوالشافی آردتمر ہندی بریاں ١٠٠ گرام، تخم خرفہ کشتہ
قلعی پوٹاشیم برومائیڈ ہر ایک ٢٠ گرام کشتہ سہ دھاتہ دس گرام
ترکیب تیاری جملہ اجزاء کو پیس کر سفوف بنا لیں اور کیپشول بھر لیں ایک تا دو کیپشول دن میں دو بار
صبح و شام دیں ہمراہ دودھ۔

نسخہ طلائے مجلوق ھوالشافی شیر عشر ١٠ گرام مغز جمالگوٹہ ٥ گرام

ویزلین ۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری اول جمالگوٹہ کو کھرل کر کے شیر عشر ملالیں اور رگڑیں اس کے بعد ویزلین گرم کر کے تھوڑی تھوڑی ملا کر کھرل کرتے جائیں جب تمام ختم ہو جائے تو طلاء تیار ہو جائے گا بوقت ضرورت دو تین قطرے لے کر اس طرف ملیں جس طرف عضو ٹیڑھا ہو چکا ہے

نسخہ طلاءِ مجلوق ھوالشافی مغز جمالگوٹہ ۱۰ گرام ست اجوائن ۵ گرام

ویزلین ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری سب سے پہلے جمالگوٹہ کو خوب رگڑیں کہ لئی سی بن جائے پھر ست اجوائن ملا کر رگڑیں حتیٰ کہ تیل بن جائے آخر میں ویزلین ملالیں بس نسخہ تیار ہے

ترکیب استعمال یہ دوا تھوڑی سی لے کر عضو مخصوص پر لگا کر آہستہ آہستہ مالش کریں اس کے باقاعدہ استعمال سے کجی جلق اغلام شہوت کا بالکل پیدا نہ ہونا یا ہو کر ختم ہو جانا اور عضو کے سکیڑ کے لئے بے حد مفید ہے

یاد رہے کہ

جلق ور کمزوری کا علاج عام طور پر دو تین ماہ سے چار پانچ ماہ تک ہوتا ہے یعنی آہستہ آہستہ انسان صحت کی طرف جاتا ہے بعض اوقات اس سے بھی زیادہ وقت علاج میں صرف ہوتا ہے

کیونکہ جو نقصان سال ہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہو جائے اس

کا ازالہ چند دنوں میں ہو سکے تو پھر انسان دل کھول کر یہ لطف اٹھائے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس نقصان کی تلافی ہو ہی نہیں سکتی جو انسان کی غلطیوں سے ہو چکی ہوتی ہے علاج صرف اتنا ہوتا ہے کہ ناکارہ مشین کی مرمت ہو جاتی ہے اور وہ کام دینے لگتی ہے جس طرح نئی مشین اور پرانی مرمت شدہ مشین کا فرق ہوتا ہے یعنی پرانی مشین آئے دن بگڑتی ہے اور مرمت ہوتی رہتی ہے اور اس کی دیکھ بھال پر بھی زیادہ خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے اس لئے اس کی تقویت کے لئے میری رائے میں ہر سال خصوصاً موسم سرماء میں ایک دو ماہ مقویات کا استعمال کرنا اور ملاپ سے پہلے لمبے عرصے کے لئے پرہیز کرنا ضروری اور مفید ہوتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس کا کامیاب علاج

قارئین یہ کائینات کون وفساد سے مرکب ہے جہاں جہاں کوئی چیز پڑی ہوئی ہے اس میں شکست وریخت ہر وقت جاری ہے اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اس میں کیمیائی تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔

ہم روزانہ روٹی پکانے کے لئے آٹا گوندھتے ہیں گرمی کے موسم میں گوندھا ہوا آٹا گھر کی ضرورت سے بچ جاتا ہے بعض اوقات گرمی کی زیادتی سے صبح تک اس آٹا میں خمیر پڑ جاتا ہے اور وہ کھٹا ہو جاتا ہے اگر اسے استعمال نہ کیا جائے اور اسی طرح پڑا رہنے دیا جائے تو دوسرے دن اس میں مزید خمیر پڑ کر تعفن ہو جاتا ہے اگر اب بھی اسے وہیں پڑا رہنے دیا جائے تو اس میں کیڑے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں ڈاکٹری اصطلاح میں انہیں ہی وائرس یا جراثیم کہتے ہیں۔

بالکل یہی صورت

ہمارے جسم میں پیدا ہو جاتی ہے تو اس میں بھی جراثیم یا وائرس پیدا ہو جاتے ہیں اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جسم انسان کے وہ اعضاء اندرونی جو فضلات (فاضل رطوبات) کو خارج کرنے پر معمور ہیں جب بعض مخصوص اسباب کی وجہ سے فاضل رطوبات کو بدن سے خارج نہیں کر پاتے تو وہ رطوبات جہاں رکتی یا جمع ہوتی ہیں تو وہاں ان میں خمیر سے تعفن ہو کر سڑاند پیدا ہو جاتی ہے کچھ دن بعد اس سڑاند سے کیڑے یا جراثیم بننے شروع ہو جاتے ہیں ان جراثیم کو ہی ڈاکٹر حضرات باعث مرض جانتے ہیں حالانکہ سب سے پہلے کسی عضو نے فاضل رطوبات کو نکلنے نہ دیا بلکہ جسم میں روک دیا پھر ان میں خمیر یا تعفن ہوا پھر اس متعفن رطوبات میں کیڑے (جراثیم) پیدا ہوئے جنہوں نے انسان کو مریض بنا دیا۔

متعفن رطوبات یا جراثیم کا علاج

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج دوست محمد صابر ملتانیؒ نے اپنی کتاب ''فرنگی طب غیر علمی اور غلط ہے'' میں متعفن رطوبات یا جراثیم کے علاج میں خاص ہدایت فرمائی ہے آپ فرماتے ہیں ''

''که حکیم طبیب یا معالجین کو جراثیم کے پیچھے بندوقیں اٹھا کر ڈوڑنا نہیں چاہئیے بلکه جس عضو کے تیز یا سست ہونے کی وجہ سے فاضل رطوبات رکی ہیں اس کی اصلاح کی جائے''

جب کمزور عضو میں تیزی و تحریک آئے گی تو وہ تمام فاضل اور متعفن رطوبات کو خارج از بدن کر دے گا جس کے ساتھ ہی کیڑے یا جراثیم بھی دم دبا کر بھاگ جائیں اور بیمار جسم مصفٰی ہو کر کندن ہو جائے گا اور تمام تکالیف ختم ہو جائیں گی

چونکہ

ایلوپیتھی میں انٹی بائیوٹک اور انٹی سپٹک (یعنی قاتل جراثیم یا دافع تعفن) ادویات استعمال کی جاتی ہیں جن سے بعض اوقات جراثیم بھی مر جاتے ہیں لیکن وہ بدن انسان کے اندر ہی رہتے ہیں جونہی انٹی بائیوٹک اور انٹی سپٹک ادویہ کھانا بند کی جاتی ہیں فوراً ان فاضل رطوبات میں دوبارہ تعفن ہو کر پھر جراثیم بننا شروع ہو جاتے

ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ڈاکٹری علاج ناکام ہوجاتا ہے۔

قانون مفرداعضاء اور ہیپاٹائٹس کی اقسام

قارئین ایلوپیتھک حضرات نے جو ہیپا ٹائٹس کی پانچ اقسام A.B.C.D.E بیان کی ہیں انہیں قانون مفرداعضاء سرے سے ہی تسلیم نہیں کرتا۔ بلکہ ان پانچ اقسام کو خلط صفراء کی خمیر درخمیر سے پانچ تبدیلیاں تسلیم کرتا ہے جو ایک ہی صفراء کی بگڑی ہوئی پانچ حالتیں ہیں۔

جیسا کہ کلیات نفیسی میں خلط صفراء کے بگاڑ (کیمیائی تبدیلیاں) کی چار اقسام صفراء محیہ، صفراء کراثی، صفراء زنگاری، صفرا احتراقی بتائی ہیں ان اقسام کے بارے میں کلیات نفیسی کے مصنف نے آخر میں فیصلہ کن الفاظ میں تحریر کیا ہے کہ

" چونکہ صفراء کی ساری قسموں کا قوام ایک ہی ہوتا ہے۔ سب کی سب رقیق ہی ہوتی ہیں ان میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہوتا اور سب کا مزہ بھی ایک ہی یعنی سب میں کڑواہٹ پائی جاتی ہے اس لئے ان دونوں امور کے لحاظ سے صفراء میں کوئی تقسیم نہیں کی گئی"

اس بیان سے یہ حقیقت واضح ہوگئی ہے کہ جو خالص صفرا شروع میں تھا جب اس کے اخراج میں رکاوٹ ہوئی تو اس میں خمیر درخمیر سے جو بتدریج تبدیلیاں آئیں انہیں صفراء محیہ، صفراء کراثی، صفراء زنگاری اور صفراء احتراقی کہا گیا ہے انہیں ایک ہی صفراء کے چار روپ تو تسلیم کئے گئے ہیں مگر انہیں جدا جدا مادہ تسلیم نہیں کیا گیا

لھذا قانون مفرداعضاء ایلوپیتھی کی بیان کردہ ہیپا ٹائٹس کی پانچ اقسام A.B.C.D.E کو خلط صفراء کے بگاڑ (کیمیائی تبدیلیاں) کی پانچ تبدیلیاں تو تسلیم کرتا ہے لیکن انہیں ایک دوسری سے مختلف تسلیم نہیں کرتا دوسرے لفظوں میں یہ تسلیم نہیں کرتا کہ ہیپاٹائٹس اے کے جراثیم اور قسم کے ہوتے ہیں اور بی کے اور، اسی طرح سی، ڈی اور ای کے جراثیم الگ الگ ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ یہ جدا جدا اقسام ہوتیں تو ان علاج اور ان کی علامات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

ماہیت وحقیقت ہیپاٹائٹس

سامعین معالجین قانون مفرداعضا تو یرقان کی حقیقت و ماہیت تو اچھی طرح جانتے ہیں لیکن میں جلسہ میں آئے ہوئے ڈاکٹر صاحبان اور نئے طبیبوں کی معلومات کے لیے قانون مفرداعضا کے تحت ہیپاٹائٹس اور یرقان کی اقسام اور اس کی ماہیت اور یقینی علاج بیان کرنا چاہتا ہوں

جناب صدر جلسہ اور قانون مفرداعضا سے نہ بلد حضرات ذہن نشین کرلیں کہ اللہ تعالی نے ہر انسان کو تین حیاتی مفرد اعضا دل جگر دماغ عطا کیے ہیں ہر حیاتی مفرد عظو کو اپنے کام انجام دینے کے لیے دو دو خادم ودیعت کیے ہیں

ہر عضو کے خادم اعضاء میں ایک اپنے حیاتی عضو کے لئے اس کے مزاج کی خلط باہر سے آئی ہوئی غذا کے جوس سے جدا کرتا ہے اور خون میں سٹور بھی کرتا ہے جس سے حیاتی مفرد عضو اور اس کے خدام اپنے مزاج کی خلط کو کھاتے ہیں اور اپنی نشو نما کرتے ہیں جو خلط یا غذا خون میں فالتو بچ جاتی ہے اسے دوسرے خادم اعضا جنہیں مشینی اعضا کہتے ہیں خون سے خارج کرتے ہیں اس طرح انسانی جسم ان کے نقصان

اور بداثرات سے بچارہتا ہے اگر بد قسمتی سے فاضل مواد یا خلط خون کے اندر مسلسل جمع ہوتے رہیں اور ضرورت کے مطابق اخراج نہ پائیں تو محرک عضو کی خلط خون میں جمع ہوکر اپنا رنگ ظاہر کر دیتی ہے جسے عرف عام میں خلط کے نام پر یرقان کا نام رکھا جاتا ہے مثلاً اعصاب ودماغ کا فعل تیز ہو جاتا ہے جس سے خلط بلغم خون میں زیادہ مقدار میں جمع ہو جاتی ہے تو بدن کا رنگ خلط بلغم کے سفید رنگ ہونے کی وجہ سے سفیدی مائل ہو جاتا ہے اس حالت کو طب یونانی اور قانون مفرد اعضا میں یرقان ابیض یعنی سفید یرقان کہا جاتا ہے اس طرح اگر قلب وعضلات کا فعل تیز ہو جائے تو قلب کے عضلات کھائی ہوئی غذا سے خلط سودا جدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے خون میں جمع بھی کرتے ہیں جب کچھ عرصہ مسلسل خلط سودا کے خون میں جمع ہونے اور مناسب مقدار میں اخراج نہ پانے سے سودا بہت زیادہ خون میں جمع ہو جاتا ہے جس سے جسم کا رنگ خلط کے سیاہ رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جاتا ہے جسے طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء میں یرقان اسود یا کالا یرقان کہتے ہیں۔

یرقان اسود یا کالے یرقان کا علاج قلب وعضلات کے مشینی عضلات تیز کر کے سودا کو خون سے باہر خارج کرنا ہے جونہی سودا خون اور بدن سے خارج ہوگا فوراً جسم کا رنگ سرخ ہو جائے گا اور کالا یرقان ختم ہو جائے گا بالکل اسی طرح جب جگر کے کیمیائی اعضا غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے تو کھائی ہوئی غذا سے غدد جاذبہ زیادہ مقدار میں خلط صفرا کو جدا کر کے خون میں جمع کرنا شروع کر دیتے ہیں اگر بد قسمتی سے مریض کو گرم خشک ماحول گرم خشک اغذیہ ادویہ کچھ عرصہ زیادہ مقدار میں ملتی رہیں تو خلط صفرا زیادہ **مقدار میں جدا ہوکر خون** میں جمع ہوتا رہتا ہے ایک وقت آتا ہے کہ خلط

صفرا کا پیلا رنگ خون کو پیلا کر دیتا ہے جس سے آنکھوں اور جلد کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے جسے عرف عام میں پیلا یرقان یا یرقان اصفر کہتے ہیں اگر ہماری غلطی سے یعنی اطبا اور ڈاکٹر حضرات کے غلط علاج یا مریض کی لاپرواہی سے فاضل خلط صفرا کو خون و اعضا سے غدد ناقلہ کے ذریعے خارج نہ کیا گیا تو خون میں موجود خلط صفرا میں خمیر پڑھ جاتا ہے جس سے اس میں جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں انہی جراثیم کو ڈاکٹر حضرات وائرس کا نام دیتے ہیں

اس حالت کو ڈاکٹر صاحبان ہیپاٹائٹس اے کا نام دیتے ہیں آگر بد قسمتی سے اب بھی صحیح علاج میسر نہ ہو تو کچھ عرصہ بعد خون میں مزید خمیر یا تعفن پیدا ہو جاتا ہے جس سے اس میں پیدا ہونے والے وائرس پہلے سے بڑے ہو کر اپنی شکل بدل لیتے ہیں جب ڈاکٹر خون چیک کرتا ہے تو اس حالت کو ڈاکٹر ہیپاٹائٹس بی کہتا ہے اور اسے خطرناک قرار دے دیتا ہے

اگر اب بھی مریض کو صحیح اور موثر علاج نہ ملے تو خون میں موجود صفرا میں پھر خمیر اور تعفن ہو جاتا ہے جس سے پہلے والے جراثیم اپنی نشو نما مکمل کر کے جوان ہو جاتے ہیں اور بہت ذیادہ بڑھ جاتے ہیں جب ڈاکٹر مریض کا خون چیک کرتا ہے تو اس میں جراثیم یا وائرس کو نہائت ایکٹو اور بڑے سائز میں دیکھتا ہے تو اس حالت کو ہیپاٹائٹس سی قرار دیتا ہے اور بعض دفعہ ایسے یرقان کو کالا یرکان قرار دیتا ہے اسے لاعلاج قرار دیتا ہے اس طرح خون میں موجود صفرا میں خمیر در خمیر کو ڈاکٹر ہیپاٹائٹس ڈی اور ای قرار دیتا ہے لیکن اب یہ جراثیم بوڑھے ہو چکے ہوتے ہیں اس لئے ان حالتوں کو ڈاکٹر لوگ ہیپاٹائٹس کی کرانک حالتیں قرار دیتا ہے البتہ انہیں بی اور سی سے

کم خطرناک قرار دیتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور ہیپا ٹائٹس کا علاج

تو ان سب اقسام کو غدی عضلاتی تسلیم کر کے غدی اعصابی غذا دوا سے علاج کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ جب غدد جاذبہ صفراء کا اخراج روک رہے ہوں تو غدد نا قلہ کو تیز کر کے صفراء کے اخراج کو جاری کیا جائے جتنی جلدی صفراء خارج ہوگا اتنی ہی جلدی جراثیم یا وائرس خارج از بدن ہو جائیں اور مریض تندرست ہو جائے گا۔

قانون مفرد اعضاء میں چاہے ہیپا ٹائٹس A ہو یا Hepatitis B.C.D.E. ہو ہر حالت کا علاج غدد نا قلہ کا فعل تیز کر کے یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کر کے ہی کرنا ہوگا۔

فرق صرف یہ ہے کہ اگر مرض ابتدائی مراحل میں ہے تو اغذیہ ادویہ محرک ملین وغیرہ ہی کھلانی ہونگی اگر مرض انتہائی شدید ہے تو اس وقت غدی اعصابی مسہل اکسیر اور تریاق تک کھلانی پڑیں گیں تا کہ جلد از جلد فاضل مادے (صفراء) بدن سے براہ بول پاخانہ اور پسینہ خارج ہوسکیں یہی اصول آخری سٹیجوں Hepatitis D. اور Hepatitis E. میں استعمال کیا جائے گا۔

ہیپا ٹائیٹس کے اسباب

قارئین کسی بھی ایلو پیتھک یا ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے ہیپا ٹائیٹس کے اسباب تحریر کردہ پڑھو ہر ایک ایک ہی قسم کے اسباب بیان کرتے ہیں مثلاً

(۱) یعنی انتقال خون سے یعنی ہیپا ٹائٹس سے متاثرہ شخص کا خون لگائے جانے والے مریض میں منتقل ہو جاتا ہے

(۲) استعمال شدہ سرنج کا بار بار استعمال

(۳) غیر مستند اور عطائی دندان ساز کے اوزاروں سے

(۴) حجام حضرات کے ایک ہی استرے سے کئی شیو کرنے سے اور ایک ہی تولیا مختلف افراد کے استعمال کرنے سے

(۵) لڑکیوں کے ناک چھیدنے والی آلودہ سویاں سے

(۶) آکوپنکچر میں علاج میں سوئیوں کا مختلف مریضوں پر بارابر استعمال

(۷) متاثرہ مریض کے ساتھ جسمانی قربت سے

(۸) متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچہ کو ہیپا ٹائٹس منتقل ہو جاتا ہے

سامعین یہ ایسے اسباب ہیں جن سے ہیپا ٹائٹس میں مبتلا مریض دوسرے مریضوں یا تندرست اشخاص کو چھوت کے ذریعے بیماری منتقل تو کر سکتا ہے لیکن ان اسباب سے نئی بیماری پیدا نہیں ہو سکتی اور نہ ان اسباب کے نہ دہرانے سے بیماری ختم ہو سکتی ہے مثلاً بیان کردہ کسی بھی سبب سے کوئی شخص ہیپا ٹائٹس میں مبتلا ہو گیا ہے اب اگر وہ سبب دوبارہ نہ دہرایا جائے تو ہیپا ٹائٹس کا علاج نہیں ہوگا یا ختم نہیں ہوگا

اس کے برعکس طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء میں جو اسباب بیان کئے گئے ہیں مثلاً کیفیاتی اسباب میں گرم خشک ماحول نفسیاتی اسباب میں غصہ کے جذبات خلطی اسباب میں صفراء کی زیادتی مادی اسباب میں گرم خشک ادویہ اغذیہ کا کثرت استعمال [illegible] کیا اور متضاد مزاج اسباب پیدا کر دئے جائیں تو بیماری نہ صرف فوراً رک

جاتی ہے بلکہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے یہ طریقہ طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء میں ہی رائج ہے جس سے یقینی شفاء حاصل ہو جاتی ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں

برائے ہیپاٹائیٹس

ھو الشافی ھوالشافی سنڈھ ۱ تولہ کالی مرچ ۱ تولہ' قلمی شورہ ۴ تولہ'' نوشادر ۴ تولہ' ریوند خطائی ۴ تولہ' سنا مکی ۸ تولہ

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف یا نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دن میں تین سے چار بار ہمراہ شربت بزوری یا صندل دیں اگر قبض شدید ہو تو خیساندہ سنا مکی والا بھی پلائیں

فوائد جگر و غدد کو مشینی طور پر تحریک دے کر سوزش جگر عظم الطحال استقاء اور اماس میں بے حد مفید ہے ہر قسم کے اندرونی و بیرونی ورموں کو چند دنوں میں ختم کرتا ہے ۔اس کے علاوہ کثرت طمث اعصابی غدی تریاق کے ہمراہ دیا جا سکتا ہے یہ نسخہ بھی مفید ہے

ھو الشافی نوشادر ۲ تولہ' سنڈھ ۲ تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' سنا مکی ۵ تولہ' ریوند عصارہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر سفوف بنالیں اور ادھ ماشہ سے ایک ماشہ دن میں تین سے چار بار دیں (مجرب ہے) ان نسخہ جات کے علاوہ مرض کی شدت و خفت کے پیش نظر اکسیرات اور تریاقات کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے تمام نسخہ جات قانون

مفرد اعضاء کے فارما کو پیا میں موجود ہیں۔

عظم الطحال و عظم جگر

مندرجہ بالا نسخہ کے ساتھ یہ نسخہ ملا کر دیں تو انشاء اللہ عظم طحال و عظم جگر بھی ٹھیک ہو جائیں گے۔

ھو الشافی قلمی شورہ ۴ تولہ' جوکھار ۴ تولہ' صندل سفید ۴ تولہ' گل سرخ ۵ تولے

ترکیب تیاری تمام ادویہ کا باریک سفوف بنالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ شربت بزوری یا عرق مکو کاسنی دیں

فوائد پیشاب کی جلن خون کے جوش میں تیزی بلڈ پریشر اور الرجی چھپاکی کو چند منٹوں میں ختم کرتا ہے اس کے علاوہ برص' جلن قارورہ' کمی بول اماس' ورم اور ہر قسم کی سوزش اور گرمی خشکی کی زیادتی سے ہونے والی علامات میں مفید ہے۔

غذا

صبح گلقند یا گاجر کا مربہ یا تربوز یا خربوزا کھا کر زیرا الائچی کی چائے پی لیں اگر ،قبض ہو تو سونف چھ ماشہ گلسرخ چھ ماشہ اور سنا مکی چھ ماشہ ادھ کلو پانی میں بھگو دیں صبح چھان تین بار دن میں پلائیں

دوپہر توری کدو ٹینڈے توری بھنڈی توری مولی گاجر مونگرے پیٹھا کا سالن کھلائیں

ام دوپہر والا سالن یا کوئی پھل مثلاً تربوز خیرے خربوزے گنے گاجر کا رس
ائیں

یادرکھیں مریض کو روزانہ ایک کلو تک پیشاب اور دو تین پاخانے آنے
ضروری ہیں انشااللہ چند دنوں کے اندر فاضل صفرا اور تمام جراثیم دم دبا کر بھاگ
جائیں گے

نوٹ اگر گرمی کا موسم ہو یا مریض گرمی زیادہ محسوس کرے تو شربت بزوری یا
شربت دینار پانچ پانچ تولے دن میں تین بار پلا سکتے ہیں۔

جن میں اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار اور غدی اعصابی ملین و مسہل کے نسخہ
جات شامل ہیں حسب ضرورت استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

بقیہ صفحہ 216سے آگے

غدی طلا تیار ہے۔

موقع استعمال ضعف باہ بوجہ اعصابی تحریک احساسات کی شدت
انتشار کی کمی نامردی استرخا قضیب وغیرہ میں طلا کریں اس کے استعمال سے ناقابل
برداشت انتشار ہونا شروع ہوجائے گا حرکات جماع میں شدت پیدا ہوجائے گی اس
سے ایک طرف عورت کے جذبات میں بھی تسکین پیدا ہوجائے گی دوسری طرف
قضیب اپنی پوری قوت سے منی کو رحم میں پھینک سکے گا یہی اس کا اصل مقصد ہے۔

ضعف باہ

جاننا چاہیئے کہ بیشک تینوں حیاتی اعضاء کی قوتوں سے فعل جماع تکمیل پاتا
ہے لیکن پھر بھی سب سے زیادہ قوت قلب وعضلات کو ہی لگانی پڑتی ہے کیونکہ فعل
جماع ایک قدرتی فعل ہے صرف احساس یا تحلیل کا فعل نہیں ہے قوت باہ میں کمی کا
مطلب بھی یہی ہے کہ حرکات جماع پورے طور پر ادا نہیں ہو رہیں جس سے مخالف
جنس کو پوری طرح تسکین ہو لہٰذا جب بھی ضعف باہ ہوگا تو عضلات میں سکون یا تحلیل
ہی ہوگی۔

قانون مفرد اعضاء کی رو سے جب عضلات خصوصاً جنسی اعضا کے
عضلات میں سکون ہوگا تو اس وقت اعصابی تحریک ہوگی اسی طرح جب آلہ تناسل
کے عضلات میں تحلیل ہوگی تو غدد وجگر میں تحریک ہوگی دونوں صورتوں میں ضعف باہ
ہوگا البتہ دونوں صورتوں میں یہ فرق ہوگا کہ اول صورت میں ضعف باہ کے ساتھ
نامردی بھی ہوگی انتشار میں بے حد کمی بلکہ بعض اوقات بلکل انتشار نہیں ہوتا پیشاب
کا رنگ بالکل سفید ہوتا ہے اس کے برعکس دوسری صورت میں غدی تحریک سے انتشار
تو ہوگا لیکن انزال جلد ہوگا بعض اوقات دخول سے پہلے انزال ہوجاتا ہے ایسے مریض
کا پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہے رنگ میں زردی مائل ہوتا ہے اعصابی ضعف باہ
میں نفسیاتی اثرات خوف ندامت شامل ہیں ضعف باہ کا سب سے بڑا سبب ہیں اسی

[illegible] ہوتا ہے
فوراً مغلوب شہوت ہو کر انزال ہو جاتا ہے۔

علاج

چونکہ اعصابی غدی تحریک سے ضعف باہ ہوتا ہے تحلیل کا اثر قلب پر ابھی تک قائم ہے اس لئے اس کا علاج یہ ہے کہ اول عضلات کی تحلیل، تسکین میں بدل دیں تاکہ وہ تحریک میں آنے کے لئے تیار ہو جائے اس مقصد کے لئے اعصابی عضلاتی اغذیہ ادویہ دیں گے۔

جب عضلات میں تسکین ہوگی تو پھر عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ اشیا دیں گے جس سے عضلات میں تحریک پیدا ہو جائے گی تقویت کے لئے ایسی ادویہ اغذیہ دیں گے جن سے عضلات میں تحریک پیدا ہو جائے گی یعنی جن میں فولاد کے اجزا ہوں۔

قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیاء کے عضلاتی اعصابی نسخہ جات ضرورت کے مطابق بے حد مفید و موثر ہیں نہ صرف باہ بلکہ نامردی تک ختم ہو جائے گی اگر انتشار میں بے حد کمی ہو تو عضو تناسل میں تحریک لانے کے لئے عضلاتی غدی طلا لگائیں یہ طلا بھی بیحد مفید ہے۔

ھو الشافی لونگ ایک تولہ عقرقرحا ایک تولہ بیر بوٹی ایک تولہ کشتہ کچلہ ۳ ماشہ مغز جمال گوٹہ ایک ماشہ ویزلین ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری تمام ادویہ باریک کر کے ویزلین میں ملا لیں عضلاتی

بقیہ 214 پر دیکھیں

چنبل

چنبل کے لئے ہمارے ساتھی حکیم و ڈاکٹر محمد اشرف مرزا صاحب کے مجربات افادہ قارئین کے لئے پیش خدمت ہیں

روغن برائے چنبل ھوالشافی اجوائن دیسی ۱۰ تولہ، دودھ آک ۲۰ تولہ، تلوں کا تیل نصف کلو۔

ترکیب تیاری اجوائن دس تولہ کو دودھ آک بیس تولہ میں خوب کھرل کر لیں اور ٹکیاں بنا لیں اب تلوں کے تیل میں جلا لیں اور چھان کر یہ روغن لگائیں۔

روغن برائے چنبل و داد

ھوالشافی کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ، کافور ایک تولہ تیل تارپین اڑھائی تولہ

ترکیب تیاری کاربالک ایسڈ اور کافور کو ملا کر دھوپ پر رکھیں جب حل ہو جائے تو تیل تارپین ملا کر ہلائیں دن میں دو بار مقام چنبل کا داد پر لگائیں۔

شربت برائے خارش و چنبل

ھوالشافی چرائتہ، عشبہ مغربی، گل منڈی، سرپھوکہ، برگ نیم، ہر ایک تولہ تولہ

پانی تین پاؤ چینی تین پاؤ

ترکیب تیاری بطریق معروف شربت بنالیں

مقدار خوراک دو دو تولہ دن میں تین بار پلائیں غذا سرد اور ترش اغذیہ بند کر دیں بیسن کی روٹی ضرور کھلائیں۔

اکسیر برائے چنبل

هوالشافی قلمی شورہ ۸ تولہ، سیماب ٦ ماشہ، گندھک آملہ سات ۸ تولہ

ترکیب تیاری پہلے آہنی کڑاہی میں گندھل پگھلائیں پھر سیماب ڈال کر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں اس کے بعد قلمی شورہ کا سفوف چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں آخر میں گیرو ملا دیں اور نیچے اتار کر سرد کرکے باریک پیس لیں

مقدار خوراک پانچ ماشہ ایک خوراک پانی سے دیں

چنبل کی فقیری دوا

مجربات ڈاکٹر ایس ایم پی میں لکھا ہے کہ یہ وہ راز ہے جو کبھی خطا نہیں کرے گا سیکنڑوں مریضوں پر کامیابی سے آزمایا جا چکا ہے چنبل کے جو مریض ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کرا کرا کر تنگ آچکے ہو اس دوا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

هوالشافی نوشادر دیسی تین تولہ، کشتہ جست ایک تولہ۔

تریب تیاری مذکور دونوں اجزاء کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ہر دو پگھل کر مثل پانی بن جائے تو نیچے تار کر ٹھنڈا ہونے پر کھرل میں پیس کر مثل سرمہ بنالیں اور کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں اس دوا کو پانی میں رگڑ کر چنبل

پر لگاتے رہیں لازمی طور پر چنبل کی مرض دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ برائے چنبل کتے کی کھوپڑی جنگلی اپلے میں جلاؤ جب بالکل جل جائے تو جب راکھ ٹھنڈی ہو جائے تو کھوپڑی پیس لیں گائے کا مکھن ایک سو ایک پانی میں دھو کر روزانہ تازہ دوائی ملا کر چنبل پر لگائیں۔

نسخہ برائے چنبل

چنبل کے موقعہ پر اتنی جونکیں لگائیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے اس کے مخالف جگہ پر بھی دو جونکیں لگالیں جونکیں خود بخود اتریں تو جونکیں مر جائیں گی تمام گندا خون چوسا جائے گا۔

عجیب و غریب نسخہ برائے چنبل

چنبل کے مقام پر دہی لگا کر کتے سے چٹوا دیا کریں چند یوم ایسا کرنے سے مکمل آرام ہو جائے گا۔

xxxxxxxxxxxxxxxx

سیلان الرحم

سیلان الرحم سے مرادعورتوں کی اصطلاح میں سفید پانی آنااورطبی اصطلاح میں ایک مرض ہے جس میں رحم اوراندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت آتی رہتی ہے اس مرض کوعربی میں سیلان ابیض مرض ابیض ہندی میں شویت پرَ دراورانگریزی میں لیکوریا کہتے ہیں بعض حکماءاسے سفید پلو کے نام سے پکارتے ہیں۔گاہےعورتوں میں یہ مرض ہوتا ہے کہ ان کے رحم سے ہروقت سفیدزردی مائل رطوبت بہتی رہتی ہے مردوں کی صحت مرض جریان سے جس طرح خراب ہو جاتی ہے عورتوں کی صحت مرض سیلان الرحم سے اسی طرح بگڑ جاتی ہے۔

عام علامات

سیلان الرحم کی عام اورمشترک علامات یہ ہیں کہ اکثراوقات بھوک نہیں لگتی چہرہ کا رنگ بدلتا ہے آنکھوں پر بھر بھراہٹ نظر آتی ہے اگر یہ علامت ہوں تو اکسیرنسائی اورقرص راحت استعمال کرائیں۔

طبی علاج

سیلان الرحم کے علاج میں ایک بہت بڑی غلطی کی جاتی ہے جس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہونا شروع ہو جاتا ہے ہر معالج کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ چونکہ مریضہ کے رحم سے پانی کا اخراج ہو رہا ہے اسے روکنے کے لئے

خشک ادویہ دی جاتی ہیں جوسراسرغلط ہے اگرخلط بلغم سے سیلان الرحم ہوگا تو آرام آجائے گا ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا

قارئین اکرام سیلان الرحم میں بوجہ کثرت رطوبات رحم کے اعصاب یا غدود سوزش ناک ہونے سے بھی لاحق ہو جاتا ہے لہٰذا سیلان الرحم کا علاج کرتے وقت خلط بلغم اور خلط صفراوی کو مدنظر رکھیں چندنسخہ جات جواس مرض میں میرے معمول مطب ہیں حاضرخدمت ہیں۔

(۱)نسخہ برائے سیلان الرحم

ھوالشافی قلمی شورہ گندھک آملہ سار ریوند خطائی

ترکیب تیاری ہم وزن لےکر باریک پیس لیں

مقدارخوراک آدھ گرام سے ایک گرام دن میں تین بار ہمراہ عرق مکو یا گلاب

(۲) برائے سیلان الرحم

ھوالشافی سپاری، موچرس گوند کیکر کمر کس ہم وزن چینی حسب ضرورت

ترکیب تیاری سب کو باریک کرکے سفوف بنالیں اور چینی ملالیں بس تیار ہے

مقدارخوراک ۲،۲ گرام دن میں تین بار ہمراہ قہوہ دیں

(۳) برائے سیلان الرحم

ھوالشافی مغزبنولہ ۲۰ گرام دودھ گاؤ آدھ کلو میں ڈال کر پکائیں اور مصری ۳۰ گرام ملا کرصبح نوش فرمائیں سیلان الرحم اور بندحیض جاری کرتا ہے

(۴) برائے سیلان الرحم

ھوالشافی گلانبہ گل فوفل پوست بیرون پستہ

ترکیب تیاری ۔ ہم وزن لے کر شکر سفید ملا کر نو گرام ہمراہ دودھ دیں

(۵) اکسیر سیلان الرحم

ھوالشافی سپاری چکنی دکنی ۱۰۰ گرام کو کوٹ کر دو کلو دودھ گاؤ میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو مائیں خورد ۵۰ گرام مصری ۱۰ گرام کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں ملا لیں اور سرد ہونے کسی صاف خشک ڈبہ میں بھر لیں۔ مقدار خوراک چار گرام صبح و شام گرم دودھ سے دیں

(۶) برائے سیلان الرحم

ھوالشافی ست مازو ایک گریں صبح و شام مکھن میں دیں

(۷) شافہ ورائے سیلان الرحم

ھوالشافی پوست درخت کریر پانی میں جوش دے کر سہ بار پارچہ اس میں تر خشک کریں اس میں سے قدرے عورت شافہ کرے مانند باکرہ ہو جائے گی

(۸) نسخہ پچکاری

ھوالشافی گل بابونہ مکو خشک مرزنجوش قیصوم ہر ایک دس گرام لے کر ۲ کلو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور پچکاری کریں

(۹) خارجی علاج کے لئے

ھوالشافی مازو سوختہ ۳ گرام، پھٹکڑی ۳ گرام

ترکیب تیاری دونوں ادویہ کو باریک پیس لیں اور گرم پانی پاؤ بھر میں حل کر کے پچکاری کریں۔